عربی لغات کا سب سے بڑا ذخیرہ

لغات الحدیث

عربی۔ اردو

مؤلف

علامہ وحید الزمان

اس عظیم الشان کتاب کی مدد سے عربی زبان کے تمام الفاظ کی دریافت کیساتھ ساتھ جملہ احادیث اہل سنت و امامیہ اور آثار صحابہؓ پر بھی بخوبی عبور حاصل کیا جاسکتا ہے

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب "ہ" "و" "ی"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزماں رحمہ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح واضافہ جات لغات وسعی مالاکلام

باہتمام

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی

کتابُ الہاء

ھَا حروفِ تہجی میں سے ستائیسواں حرف ہے اور حسابِ جمل میں اس کا عدد پانچ ہے ھَائی مفردہ پانچ طرح کی ہے ضمیرِ غائب حرفِ غیبت ہائے سکتہ الف استفہام کے بدلے ہائے تانیث۔

بابُ الہا مع الالف

ھَا. مجمع میں ہے کہ ہَا چار طرح پر آتی ہے ایک اسم فعل بمعنی خُذْ یعنی لے یا آ۔ دوسرے ضمیر مؤنث. تیسرے ایٓ کی لغت جیسے یَا اَیُّھَا میں. چوتھے قسم کے لئے جیسے ھَا اللہِ بمعنی وَاللہِ ہے۔

لَا تَبِیْعُوا الذَّھَبَ اِلَّا ھَاءَ وَھَاءَ. سونے کو سونے کے بدلے مت بیچ مگر دست بدست (یعنی بائع اور مشتری ہر ایک دوسرے کہے لے مطلب یہ ہے کہ اگر ایک طرف بھی میعاد ہو تو جائز نہیں ہے بلکہ دونوں طرف نقد العقد ہونا چاہئے. بعضوں نے کہا ہا و ہا کے معنی یہ ہیں کہ لے اور دے۔

فَاَجَابَہٗ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِّنْ صَوْتِہٖ ھَاؤُمُ. آنحضرتؐ نے اسی گنوار کی طرح آواز بلند کرکے فرمایا آ اور لے (آپ نے اپنی آواز اس لئے بلند کی کہ اس کے اعمال پیغمبر کی آواز پر آواز بلند کرنے سے اکارت نہ ہو جائیں جیسے قرآن میں ہے اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ یہ آپ کی کمال شفقت اور مہربانی تھی اپنی امت پر)۔

ھَا اِلَّا وَجَعَلْتُکَ مَوْعِظَۃً. (امیر المومنین حضرت عمرؓ نے ابوموسیٰؓ سے کہا) تم اس حدیث پر کسی شخص کو گواہ لاؤ۔ ورنہ میں تم کو (سزا دے کر) دوسروں کے لئے نصیحت (اور عبرت) کروں گا (حضرت عمرؓ نے ابوموسیٰ کو جھوٹا نہیں سمجھا بلکہ مزید اطمینان کے لئے اور شہادت چاہی. یہ بھی حضرت عمرؓ کا مطلب نہ تھا کہ خبرِ واحد حجت نہیں ہے کیونکہ خود حضرت عمرؓ نے آں حضرتؐ سے ایسی حدیثیں روایت کی ہیں جن میں وہ متفرد ہیں. جیسے حدیث اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وغیرہ)۔

ھَا اِنَّ ھَاھُنَا عِلْمًا وَّ اَوْمٰی بِیَدِہٖ اِلٰی صَدْرِہٖ لَوْ اَصَبْتُ لَہٗ حَمَلَۃً. (حضرت علیؓ نے کہا) دیکھو (یا آگاہ رہو یا سن لو) یہاں (اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا) علم ہے (میں اس تو سکھا سکتا ہوں) اگر اس کے اٹھانے والے پاؤں (جو اس علم کا تحمل کر سکیں)۔

ھَا کلمۂ تنبیہ ہے اور کبھی قسم کے لئے آتا ہے، جیسے لَا ھَا اللہِ مَا فَعَلْتُ یعنی لَا وَاللہِ (واؤ کو ہا سے بدل دیا۔

لَا ھَا اللہِ اِذًا لَّا یَعْمِدُ اِلٰی اَسَدٍ مِّنْ اُسُدِ اللہِ یُقَاتِلُ عَنِ اللہِ وَرَسُوْلِہٖ فَیُعْطِیْکَ سَلَبَہٗ. (یہ حدیث یونہی مروی ہے اور صحیح یوں ہے کہ لَا

فَاللّٰہِ ذَا) یعنی قسم خدا کی ایسا ہرگز نہ ہوگا کہ آنحضرتؐ اللہ کے ایک شیر کا اس کے شیروں میں سے قصد کریں جو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لڑتا ہے اور تجھ کو اس کا سامان حوالہ کر دیں (یعنی ہتھیار وغیرہ جو اس کا حق ہے تجھ کو دیدیں یہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے فرمایا جب ابو قتادہ نے ایک کافر کو مارا تھا اور اس کافر کا سامان دوسرا شخص لینا چاہتا تھا نہایہ میں ہے کہ ھَا اللّٰہِ میں خواہ ہا کے بعد الف کو قائم رکھو اور رہ کے ساتھ پڑھو۔ جیسے دَابَّۃٍ میں یا الف کو اجتماع ساکنین سے گرا دو ھَلّٰہِ پڑھو)۔

فَیَقُوْلُ ھَاہُ ھَاہُ لَا اَدْرِیْ۔ تب وہ کافر قبر میں منکر نکیر کے جواب میں کہے گا ہاہ ہاہ میں نہیں جانتا ہاہ ہاہ کلمۂ تحیّر ہے یعنی حیرت میں ہوش و حواس کھو کر ہاہ ہاہ کرے گا۔

یَنْتَحِبُ الشَّیْخُ یَنْتَشِجُ اَیْ یَصُوْتُ ھَاھَا۔ بوڑھا روئے گا اس کی گھگی بندھ جائے گی۔ ہا ہا ہا۔

ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ثُمَّ ھَہْ۔ پھر ان کے بعد امام محمد بن علی ان کے بعد میں۔

ھَا اَنَا ذَا بَیْنَ یَدَیْکَ۔ میں ہوں تیرے سامنے حاضر ہوں۔

ھَاؤُمُ اقْرَءُوْا کِتَابِیَہْ۔ (قرآن میں ہے) لو آؤ میرا اعمالنامہ پڑھو۔

باب الہاء مع الباء

ھَبٌّ یا ھُبُوْبٌ یا ھَبِیْبٌ۔ چلنا حملہ کرنا، زور کرنا، جاگنا خوش ہونا، جلدی کرنا، ہلانا، جھومنا، گزر جانا، ایک زمانہ تک غائب رہنا، شکست پانا، کاٹنا، شروع کرنا، مادہ پر چڑھنے کے لئے آواز کرنا۔

تَھْبِیْبٌ۔ پھاڑنا۔

اِھْبَابٌ۔ جگانا، ہلانا۔

تَھَبُّبٌ۔ پرانا ہونا۔

اِھْتِبَابٌ۔ مادہ پر چڑھتے وقت آواز کرنا، کاٹنا۔

ثَوْبٌ ھَبَابِبُ۔ کٹا ہوا کپڑا (جیسے ھِبَبٌ ہے)۔

لَا حَتّٰی تَذُوْقِیْ عُسَیْلَتَہٗ قَالَتْ فَاِنَّہٗ قَدْ جَاءَنِیْ ھَبَّۃً۔ (آنحضرتؐ نے رفاعہ کی عورت سے فرمایا تو پھر رفاعہ کے پاس نہیں جا سکتی) جب تک عبد الرحمٰن بن زبیر سے مزہ نہ اٹھا اس نے کہا ایک بار تو وہ مجھ سے صحبت کر چکا ہے یا مجھ پر گر چکا ہے (یہ ھَبَّۃُ السَّیْفِ سے ماخوذ ہے یعنی تلوار کا پڑنا)

ھَبَّ التَّیْسُ۔ بکرے نے آواز کی (بکری پر چڑھنا چاہتا ہے)۔

فَاِذَا ھَبَّتِ الرِّکَابُ۔ جب اونٹ چلنے کے لئے کھڑے ہوں۔

ھَبَّ النَّائِمُ۔ سونے والا جاگا۔

لَقَدْ رَاَیْتُ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَھُبُّوْنَ اِلَیْھَا کَمَا یَھُبُّوْنَ اِلَی الْمَکْتُوْبَۃِ میں نے آنحضرتؐ کے اصحاب کو دیکھا وہ بڑی مستعدی اور خوشی سے مغرب کی دو رکعت سنت اس طرح پڑھتے تھے جیسے فرض نماز پڑھتے)۔

اِذَا ھَبَّ مِنَ اللَّیْلِ۔ جب رات کو جاگتے (سو کر بیدار ہوتے)۔

اَھَبَّنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ ہم کو آنحضرت صلعم نے جگایا۔

اَرَاَیْتَ اِذَا ھَبَّتِ الرِّکَابُ۔ بتلاؤ جب اونٹ چلنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں (اور نمازی کو پریشان کر دیں)۔

حَتّٰی تَھُبَّ۔ یہاں تک کہ تو جاگے۔

ھَبَّۃٌ مِنَ الدَّھْرِ۔ زمانہ کا ایک لمبا ٹکڑا، ایک مدت مدید، عرصہ بعید، مدت دراز۔

ھَبْتٌ۔ مارنا، جھکا دینا، اتار دینا، گھٹا دینا۔

ھَبِیْتٌ یا مَھْبُوْتٌ۔ دیوانہ مجنون (جیسے مَبْھُوْتٌ ہے)۔

فَهَبَرُوْهُمَا حَتّٰى فَرَغُوْا مِنْهُمَا۔ پھر اُمیہ بن خلف اور اُس کے بیٹے کو (تلواروں سے) مارتے رہے یہاں تک کہ دونو سے فراغت پائی (دونوں کا کام تمام کر دیا)۔

لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ ابْنُ مَظْعُوْنٍ عَلٰى فِرَاشِهٖ قَالَ هَبَتَهُ الْمَوْتُ عِنْدِيْ مَنْزِلَةً حَيْثُ لَمْ يَمُتْ شَهِيْدًا۔ جب عثمان بن مظعون رضؓ اپنے بچھونے پر مر گئے تو حضرت عمر رضؓ نے کہا۔ موت نے عثمان کا میرے نزدیک ایک درجہ اُتار دیا کیونکہ وہ شہید ہو کر نہیں مرے۔

نَوْمُهُ سُبَاتٌ وَلَيْلُهُ هُبَاتٌ۔ اس کا سونا آرام کرنا ہے اور اس کی رات پڑ جانا ہے (هَبْتٌ کہتے ہیں نرمی اور ڈھیلے پن کو، عرب لوگ کہتے ہیں فِيْ فُلَانٍ هَبْتَةٌ اس میں ناتوانی اور ضعف ہے۔ مجمع البحار میں يَوْمُهُ سُبَاتٌ ہے یعنی اس کا دن آرام کرنا ہے اور وہی صحیح معلوم ہوتا ہے لیکن نہایہ میں نَوْمُهُ ہے)۔

هَبْجٌ۔ مارنا۔

تَهَبُّجٌ۔ سُوج جانا، ورم کر آنا۔

تَهْبِيْجٌ۔ سوجنا، ورم ہونا۔

هَوْبَجَةٌ تُنْبِتُ الْاَرْطٰى۔ یہ تو ایک نرم ہموار زمین ہے جو ارطیٰ اُگاتی ہے (آرطیٰ ایک درخت ہے جو ریتی میں اُگتا ہے اس کی شاخیں سُرخ ہوتی ہیں)

هَبْدٌ۔ توڑنا، پکانا، بُھننا۔

هَبِيْدٌ۔ کھلانا (یعنی اندرائن)۔

اِهْتِبَادٌ۔ ہبید کھلانا (اس کی ترکیب یہ ہے کہ اندرائن خشک کو لے کر اس پر پانی ڈال کر رکھ دیں اور ملیں پھر پانی ڈالیں اور ملیں کئی دن تک ایسا ہی کرتے رہیں یہاں تک کہ اس کی تلخی دور ہو جائے پھر پیس کر اس کو پکائیں)۔

فَاتَّدَدْنَا مِنَ الْهَبِيْدِ ہم کو ہبید کا توشہ دیا (ہبید یہ ہے کہ اندرائن کو توڑ کر اس کا بیج نکال لیں اور پانی میں بھگو دیں تاکہ اس کی تلخی دُور ہو جائے پھر اس کو پکائیں ضرورت کے وقت عرب لوگ اس کو کھاتے ہیں)۔

هَبْرٌ۔ بڑے بڑے ٹکڑے کاٹنا۔

اِهْبَارٌ۔ خوبصورت، موٹا ہونا۔

اِهْتِبَارٌ۔ گوشت فنا ہو جانا، کاٹنا۔

هَبَّارٌ۔ بندر بہت بال والا۔

اُنْظُرُوْا شَزْرًا وَاضْرِبُوْا هَبْرًا۔ گوشۂ چشم سے دیکھو اور ایسی مار لگاؤ کہ گوشت کا بڑا ٹکڑا کٹ جائے۔

اِنَّهٗ هَبَرَ الْمُنَافِقَ حَتّٰى بَرَدَ۔ حضرت عمر رضؓ نے منافق کو مارا (اس کے گوشت کے ٹکڑے اُڑا دیئے) یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا (یہ منافق آنحضرتؐ کے حکم اور فیصلہ سے ناراض ہو کر حضرت عمر رضؓ کے پاس مرافعہ کرنے گیا تھا جس کی سزا پائی کہ جان کھوئی)۔

فَهَبَرْنَاهُمْ بِالسُّيُوْفِ ہم نے تلواروں سے ان کے ٹکڑے اُڑا دیئے۔

كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ قَالَ هُوَ الْهَبُوْرُ۔ ابن عباس رضؓ نے عصف ماکول کی تفسیر یہ کی کہ چھوٹی چیونٹی (یعنی ریزہ ریزہ کر دیا۔ بعضوں نے کہا هَبُوْرٌ نبطی زبان میں کھیت کے بھوسے اور باریک ٹکڑوں کو کہتے ہیں)۔

قَصْرُ هُبَيْرَةَ۔ کوفہ میں ہے۔

هَبْطٌ۔ اُتارنا، دُبلا کر دینا، مارنا، داخل ہونا، داخل کرنا کم کرنا، کم ہونا، منتقل ہونا، اُترنا، گر پڑنا۔

اِهْبَاطٌ۔ اُتارنا، کم کرنا۔

اِنْهِبَاطٌ۔ گھٹنا، نیچے اُترنا۔

اَللّٰهُمَّ غَبْطًا لَا هَبْطًا۔ یا اللہ لوگ مجھ پر رشک کرتے رہیں (میرا مرتبہ بلند ہوتا جائے) میرا تنزل اور گھٹاؤ نہ ہو۔

ثُمَّ هَبَطْتَ الْبِلَادَ لَا بَشَرٌ اَنْتَ وَلَا مُضْغَةٌ وَّلَا عَلَقٌ۔ پھر آپ دنیا میں آئے (حضرت آدمؑ کی صلب میں) نہ آپ آدمی تھے نہ گوشت کا ٹکڑا تھے نہ خون کی پھٹکی تھے (یہ شعر اس قصیدہ کا ہے جو حضرت عباس رضؓ نے آنحضرتؐ

کی تعریف میں کہا تھا)۔

فِی الْعَصْفِ الْمَاْکُوْلِ قَالَ ھُوَ الْھَبُوْطُ۔ ابن عباسؓ نے عصف ماکول کی تفسیر میں کہا وہ چھوٹی چیونٹی ہے (خطابی نے کہا میں سمجھتا ہوں یہ راوی کی غلطی ہے اور صحیح ھَبُوْدٌ ہے جیسے اوپر گزرا)۔

وَاَنَا اَھْبِطُ اِلَیْھِمْ مِنَ الثَّنِیَّةِ۔ میں گھاٹی سے ان کی طرف اُتر رہا تھا۔

فَاُھْبِطَ الْقَاشِلُ۔ پھر کہنے والے (جبرئیلؑ یا موسیٰؑ) اُتار دیئے گئے۔

لَوْ اَنَّکُمْ دَلَّیْتُمْ بِحَبْلٍ اِلَی الْاَرْضِ السُّفْلٰی لَھَبَطَ عَلَی اللّٰهِ۔ اگر تم سب سے نیچے والی زمین پر ایک رسی لٹکا دو تو اللہ کے علم پر اوترے گی (وہاں بھی اللہ تعالےٰ کا علم محیط ہے۔ کوئی ذرہ عرش سے لے کر نشیبی زمین تک اس کے علم وقدرت سے خالی نہیں۔ جہمیہ جو اس حدیث سے اللہ تعالیٰ کی ذاتِ مقدس ہر جگہ ہونے پر دلیل لیتے ہیں یہ ان کی نادانی ہے۔ خود امام ترمذی نے اِس حدیث کو روایت کرکے اس کی تفسیر کر دی ہے کہ اللہ تعالےٰ کے علم وقدرت اور سلطان پر اُترے کیونکہ اللہ تعالےٰ کا علم وقدرت اور حکومت اس کی ہر جگہ ہے اور وہ اپنے عرش پر ہے۔ جیسے اُس نے اپنی کتاب میں فرمایا)۔

وَھَبَطَ النَّاسُ الْمَدِیْنَةَ۔ لوگ مدینہ میں اُترے (مدینہ ہر طرف سے نشیب میں ہے اس لئے ھَبَطَ کا لفظ کہا)۔

اِنَّ اَمَامَكَ عَقَبَةً كَئُوْدًا اَنْتَ ھَابِطُھَا۔ تیرے سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے جس میں تجھ کو اُترنا ہے اور اس کا اُتار یا بہشت پر ختم ہوگا یا دوزخ پر۔

مَھْبِطُ الْوَحْیِ۔ شہر مکہ اور مدینہ۔

ھَبَطْتُ الْوَادِیَ۔ میں وادی میں اُترا۔

ھَبَلٌ۔ ماں کا اپنے بچہ کو گم کرنا، عقل جاتی رہنا۔

تَھْبِیْلٌ۔ کمانا۔

ھَبِلَتْكَ اُمُّكَ۔ کہنا، گوشت بہت ہوجانا۔

اِھْبَالٌ۔ جلدی کرنا، بچہ پر تڑپنا، رونا، گوشت بہت ہوجانا۔

تَھَبُّلٌ۔ کمانا

اِھْتِبَالٌ۔ بہت جھوٹ بولنا، مکر کرنا، ڈھونڈھنا، بچہ پرونا

ھَبَّالٌ۔ مکار جانور کو دھوکا دے کر شکار کرنے والا۔

مَنِ اھْتَبَلَ جَوْعَةَ مُؤْمِنٍ کَانَ لَهٗ کَیْتَ وَکَیْتَ۔ جو شخص کسی مسلمان کی بھوک کو غنیمت سمجھ کر (اس کو کھانا کھلائے) اس کو ایسا ثواب ملے گا ایسا۔

وَاھْتَبَلُوْا ھَبَلَھَا۔ اس کا کام اپنے اوپر لیا۔

فَاھْتَبَلْتُ غَفْلَتَهٗ۔ میں نے اس کی غفلت غنیمت سمجھی۔

وَالنِّسَاءُ یَوْمَئِذٍ لَمْ یُھَبِّلْھُنَّ اللَّحْمُ۔ ان دنوں عورتوں پر بہت گوشت نہ تھا (موٹی نہ تھیں)۔

مُھَبَّلٌ۔ موٹا، فربہ جو جلد حرکت نہ کرسکے۔

ھَبِلَتِ الْوَادِعِیَّ اُمُّهٗ لَقَدْ اَذْكَرَتْ بِهٖ۔ (وادعی نے عربی گھوڑوں کے حصے مجنس گھوڑوں سے زیادہ رکھے (مجنس وہ گھوڑا جس کا باپ عربی ہو ماں ترکی یا ہندی یا بالعکس حضرت عمرؓ نے اس کی رائے پسند کی اور کہا) وادعی کے ماں نے اس کو اچھا جنا حقیقت میں بہادر مرد جنا۔

لِاُمِّكَ ھَبَلٌ۔ تیری ماں نے تجھ کو جوان مرد جنا۔

فَقِیْلَ لِیْ لِاُمِّكَ الْھَبَلُ۔ (شعبی نے کہا) مجھ سے کہا گیا۔ تیری ماں نے ایک جوان مرد بچہ جنا (یعنی تجھ سا بہادر اور صاحب الرائے)۔

وَیْحَكِ اَوَھَبِلْتِ۔ افسوس تیری عقل جاتی رہی (جو تیرا بیٹا مرا تو جو مارا گیا تو تو دیوانی ہوگئی ہے۔ بہشتوں کو ایک بہشت سمجھتی ہے وہاں تو لاکھوں کروڑوں باغ ہیں)۔

ھَبِلَتْھُمُ الْھُبُوْلُ۔ ان کو ان عورتوں نے رُلا دیا دیوانہ بنا دیا جن کے بچے نہیں جیتے

اُعْلُ ھُبَلُ۔ ہبل! (جو ایک بُت تھا خانہ کعبہ میں اس

کی پوجا کیا کرتے تھے) تو اب اونچا ہو جا (تیرا مرتبہ بلند ہو گیا تو نے فتح دلائی یہ ابو سفیان نے جنگِ احد میں نعرہ لگایا یعنی ہبل کی جے).

اَلْخَیْرُ وَالشَّرُّ خُطَّا لِابْنِ اٰدَمَ وَھُوَ فِی الْمَھْبِلِ آدمی کے لئے جو کچھ بھلا برا ہونے والا ہے وہ اسی وقت لکھ دیا جاتا ہے جب وہ رحم میں ہوتا ہے اپنی ماں کے پیٹ میں).

فَیَحْمِلُھُمْ فَیَطْرَحُھُمْ بِالْمَھْبِلِ. ان کو اٹھا کر غار میں ڈال دے گا۔

ھِبْلَعٌ یا ھَبَلَّعٌ. بڑا کھانے والا، بڑے بڑے لقمے اڑانے والا اور سلوقی کتا۔

ھَبَنْقَعٌ. احمق، عورتوں سے بات چیت کو پسند کرنے والا۔

یَمْشِیَ الشَّطَا وَیَجْلِسُ الْھَبَنْقَعَۃَ. بچوں کی چال چلے اور اکڑوں بیٹھے رانوں کو ملا کر پاؤں کو کھول کر۔

ھَبَنْقَعٌ اور ھُبَاقِعٌ. پست قد ٹھوس اعضاء والا گول بدن۔

ھَبْھَبٌ. دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے۔

اِنَّ فِیْ جَھَنَّمَ وَادِیًا یُقَالُ لَہٗ ھَبْھَبٌ یَسْکُنُہٗ الْجَبَّارُوْنَ۔ دوزخ میں ایک وادی ہے جس میں مغرور لوگ رہیں گے۔ اس کو ہبہب کہتے ہیں۔

ھُبُوْ. چمکنا، بھاگنا، مرجانا، بل جانا۔

اِھْبَاءٌ. غبار اڑانا۔

تَھَبِّیْ. ہاتھ جھٹکنا۔

ھَبَاءٌ. غبار۔

فَاِنْ حَالَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَہٗ سَحَابٌ اَوْ ھَبْوَۃٌ فَاَکْمِلُوا الْعِدَّۃَ۔ اگر تم میں اور چاند میں ابر یا غبار حائل ہو جائے تو تیس دن پورے کرلو۔

ھَبْوٌ. وہ باریک مٹی جو ہوا میں بلند ہوتی ہے۔

ثُمَّ اَتْبَعَہٗ مِنَ النَّاسِ رِعَاعٌ ھَبَاءٌ. پھر اس کے تابعدار وہ لوگ ہوگئے جو بازاری اور ادنیٰ درجہ کے غبار کی طرح ضعیف اور ناتوان تھے۔

اَقْبَلَ یَتَھَبّٰی کَاَنَّہٗ جَمَلٌ اٰدَمُ۔ پھر ہاتھ جھاڑتا ہوا اڑاتا ہوا سفید اونٹ کی طرح آیا

اِنَّہٗ حَضَرَ ثَرِیْدَۃً فَھَبَّاھَا۔ آنحضرتؐ کے سامنے ثرید رکھا گیا۔ آپ نے انگلیوں کے نشان اس پر برابر کر دیئے

اَھْبَی التُّرَابَ. گرد اڑائی۔

ثُمَّ یُقَالُ لَہٗ کُنْ ھَبَاءً مَّنْثُوْرًا۔ (اللہ تعالےٰ قیامت کے دن کچھ لوگوں کو اٹھائے گا، ان کے سامنے نور ہوگا پھر کہا جائے گا گرد کی طرح اڑ جا (ان کا نور مٹ جائے گا امام ابوجعفر نے کہا یہ وہ لوگ ہوں گے جو روزہ نماز کرتے تھے مگر حرام مال آتا تو لے لیتے اور جناب امیر کی کچھ فضیلت بیان ہوتی تو اس کا انکار کرتے (یہ شیعی روایت ہے).

بَابُ الْھَاءِ مَعَ التَّاءِ

ھَتْءٌ. مارنا، کھانا، جھکنا۔

تَھَتُّؤٌ. کٹنا، پرانا ہونا۔

ھِتْءٌ. وقت۔

اَھْتَاءٌ. گرا۔

ھَتٌّ. بہت باتیں کرنا، کلام کو جاری کرنا، سیاق اچھا کرنا، بہانا، مرتبہ گھٹانا، توڑنا ریزہ ریزہ کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔

ھَتَّاتٌ. بکا، باتونی۔

فَھَتَّھَا فِی الْبَطْحَاءِ. پھر اس کو پتھریلی زمین میں بہا دیا یعنی شراب کو

حَتّٰی سُمِعَ لَھَا ھَتِیْتٌ. یہاں تک کہ اس کی آواز سنی گئی (یعنی بہنے کی)۔

اَقْلِعُوْا عَنِ الْمَعَاصِیْ قَبْلَ اَنْ یَّاْخُذَکُمُ اللّٰہُ فَیَدَعَکُمْ ھَتًّا بَتًّا۔ گناہوں سے باز رہو اس سے پہلے کہ اللہ تم سے مواخذہ کرے پھر تم کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کرکے چھوڑ دے۔

وَاللّٰہِ مَا کَانُوْا بِالْھَتَّاتِیْنَ وَلٰکِنَّھُمْ کَانُوْا یَجْمَعُوْنَ

الکَلَامَ لِیُعقَلَ عَنْهُمْ۔ خدا کی قسم وہ لوگ بکی (بہت باتیں کرنے والے) نہ تھے بلکہ کلام کو اکٹھا کرتے تھے، تاکہ لوگ اُن کی بات سمجھ جائیں۔

کَانَ عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ وَّ فُلَانٌ یَهْتَانِ الْکَلَامَ۔ عمرو بن شعیب اور فلاں شخص دونوں جھر جھر (یعنی مسلسل اور یکساں) تقریر کرتے تھے۔

هَتْرٌ۔ پھاڑ ڈالنا

مُهَاتَرَةٌ۔ گالی گلوچ کرنا۔

اِهْتَارٌ۔ عقل جاتی رہنا بڑھاپے، بیماری یا رنج سے۔

تَهَاتُرٌ۔ ایک دوسرے پر جھوٹا دعویٰ کرنا، ساقط ہونا، باطل ہونا۔

اِسْتِهْتَارٌ۔ اپنی خواہش پر چلنا، کسی کام کی پرواہ نہ کرنا

هِتْرٌ۔ جھوٹ، آفت، عجیب، خراب بات، غلط کلام، رات کا پہلا آدھا حصہ

هُتْرٌ۔ بمعنی اِهْتَارٌ ہے

سَبَقَ الْمُفْرِدُوْنَ قَالُوْا وَمَا الْمُفْرِدُوْنَ قَالَ الَّذِیْنَ اُهْتِرُوْا فِیْ ذِکْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔ ایک روایت میں اَلْمُسْتَهْتَرُوْنَ بِذِکْرِ اللّٰهِ۔ آپ نے فرمایا مفرد لوگ آگے بڑھ گئے۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ مفرد کون لوگ ہیں؟ فرمایا جو لوگ اللہ کی یاد میں غرق ہیں (رات دن ذکرِ الٰہی کیا کرتے ہیں۔ بعضوں نے کہا اُهْتِرُوْا فِیْ ذِکْرِ اللّٰهِ کے معنی یہ ہیں کہ اللہ کی یاد میں بوڑھے ہو گئے اور ان کے ہم عمر لوگ گزر گئے گویا دنیا میں اکیلے رہ گئے)

اَلْمُسْتَبَّانِ شَیْطَانَانِ یَتَهَاتَرَانِ وَیَتَکَاذَبَانِ گالی گلوچ کرنے والے دونوں شخص شیطان ہیں، بُری باتیں زبان سے نکالتے ہیں اور جھوٹ بکتے ہیں۔

اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْمُسْتَهْتَرِیْنَ۔ تیری پناہ اس سے کہ میں بیہودہ باتیں کرنے والوں میں ہوں، یا ان لوگوں میں جن کو کوئی گالی دے یا بُرا کہے تو کچھ پرواہ نہیں کرتے (یعنی بے حیا بے شرم) یا ان لوگوں میں جو دنیا کے دھندوں میں غرق ہیں آخرت کا خیال ہی نہیں کرتے۔

هَتْفٌ۔ آواز دینا، پکارنا، بلند آواز سے بُلانا۔

هَاتِفٌ۔ وہ جس کی آواز سُنی جائے لیکن دیکھا نہ جائے

قَالَ اُهْتِفْ بِالْاَنْصَارِ۔ آنحضرتؐ نے جنگِ حنین میں حضرت عباس رضؓ سے فرمایا۔ انصار کو آواز دو بلاؤ (آنحضرت کو انصار پر بڑا اعتماد تھا اس لئے پہلے انہی کو آواز دینے کے لئے فرمایا)۔

فَجَعَلَ یَهْتِفُ۔ لگے دُعا کرنے اپنے مالک کو پکارنے اس سے فریاد کرنے۔

هَتْكٌ۔ پھاڑنا، کھینچ کر کاٹ ڈالنا، لمبا پھاڑنا، رُسوا کرنا، فضیحت کرنا۔

تَهْتِیْكٌ۔ پھاڑنا۔

تَهَتُّكٌ اور اِنْهِتَاكٌ۔ پھٹ جانا۔

هَاتَكَ الْهُتْکَةَ مُهَاتَکَةً۔ رات کے اندھیرے میں چلا

فَهَتَكَ السِّتْرَ حَتّٰی وَقَعَ بِالْاَرْضِ۔ آں حضرتؐ نے پردہ کو (جس کو حضرت عائشہ رضؓ نے حجرے کے دروازے پر لٹکایا تھا) پھاڑ ڈالا، یہاں تک کہ زمین پر گر پڑا۔

فَلَمَّا مَضَتْ هُتْکَةٌ مِّنَ اللَّیْلِ۔ جب ایک گھڑی رات گزری۔

اِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللّٰهِ۔ مگر یہ کہ اللہ کی حرام کی ہوئی باتوں کا کوئی ارتکاب کرے (اس کے احکام کی عزت اور حرمت پھاڑے)۔

مَنْ هَتَكَ حِجَابَ سِتْرِ اللّٰهِ جو شخص اللہ کے پردے کا حجاب پھاڑے۔

هَتْمٌ۔ آگے کے دانت گرانا، توڑنا۔

هَتَمٌ۔ سامنے کے دانت جڑ سے ٹوٹ جانا۔

تَهَتُّمٌ۔ ٹوٹنا۔

اِنَّ اَبَا عُبَیْدَةَ کَانَ اَهْتَمَ الثَّنَایَا۔ حضرت

ابوعبیدہ بن جراح رض کے سامنے کے دو دانت ٹوٹے ہوئے تھے انھوں نے جنگِ اُحد کے دن آنحضرتؐ کے رخساروں سے زرہ کے دو حلقے دانتوں سے پکڑ کر نکالے جو آپ کے کلّوں میں گھس گئے تھے (کمبخت ابن قمیہ نے تلوار سے چند وار کئے آپ کی خود پر لگے خود کے دو حلقے آپ کے گالوں میں گھس گئے حضرت ابوعبیدہ نے ان کو دانتوں سے پکڑ کر گھسیٹا، ان کے دو دانت نکل پڑے)

اِنَّهٗ نَهٰى اَنْ يُّضَحّٰى بِهَتْمَاءَ آنحضرتؐ نے اس بکری کو قربانی کرنے سے منع فرمایا جو بوڑھی ہو کر اس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں یا جڑسے اُکھڑ گئے ہوں۔

اَهْتَمُ۔ سنان بن خالد کا لقب ہے کیونکہ اس کا سامنے کا دانت یوم الکلاب میں ٹوٹ گیا تھا۔

بابُ الہا مع الجیم

هَجْاً یا هُجُوْءٌ تھم جانا، چلدینا، کھالینا، بھر دینا۔

هَجَاءٌ بھوک لگنا۔

اِهْجَاءٌ بھوک دور کرنا، حق ادا کرنا، کھلانا۔

هَجٌّ یا هَجِيْجٌ گرادینا، اندر گھس جانا، روشن ہونا، بھاگ جانا۔

اِهْتِجَاجٌ ایک کام کئے جانا

هَجَاجَة غبار جیسے عَجَاجَة ہے۔

هَجْدٌ یا هُجُوْدٌ رات کو سونا یا جاگنا۔

تَهْجِيْدٌ۔ جاگنا، جگانا، سُلانا۔

اِهْجَادٌ۔ سونا، سُلانا، سوتا ہوا پانا۔

هَجُوْدٌ۔ رات کو نماز پڑھنے والا۔

نَظَرَ اِلٰى مُتَهَجِّدِىْ عُبَّادِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ۔ انھوں نے بیت المقدس کے عابدوں میں سے ان لوگوں کو دیکھا جو رات کو جاگتے رہتے

اَلنَّائِمُ فِىْ مَكَّةَ كَالْمُتَهَجِّدِ فِى الْبُلْدَانِ۔ مکہ میں سونے والے کا وہ درجہ ہے جو دوسرے شہروں میں تہجد پڑھنے والوں کا

هَجْرٌ یا هِجْرَانٌ۔ کاٹنا، ملانا، جوڑنا، چھوڑ دینا۔

هُجْرٌ۔ بڑبڑانا، ہذیان۔

تَهْجِيْرٌ۔ اول وقت نماز کے لئے جانا، گرمی سخت ہونا۔

مُهَاجَرَةٌ۔ ایک ملک سے دوسرے ملک میں چلدینا۔

اِهْجَارٌ۔ چھوڑ دینا، بڑبڑانا، ہذیان، دوپہر کو چلنا۔

هِجْرَةٌ۔ ایک ملک کو چھوڑ کر دوسرے ملک میں چلے جانا

تَهَجُّرٌ۔ دوپہروں میں چلنا۔

لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ۔ مکہ فتح ہونے کے بعد ہجرت نہیں رہی۔

وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَّنِيَّةٌ۔ لیکن جہاد اور جہاد کی نیت رکھنا یہ قیامت تک رہے گا (مطلب یہ ہے کہ جب فتح ہوگیا اور اسلام عرب کے چاروں طرف پھیل گیا تو اب ہجرت کی فرضیت جاتی رہی۔ لیکن ہجرت کا استحباب خصوصًا اس ملک سے جہاں بدعات اور فسق و فجور، زنا، شراب خواری کا رواج ہو اب بھی باقی ہے) چنانچہ دوسری حدیث میں ہے لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ حَتّٰى تَنْقَطِعَ التَّوْبَةُ۔ ہجرت کبھی ختم نہ ہوگی یہاں تک کہ توبہ کا دروازہ بند ہو (یعنی سورج پچھم سے نکلے) مجمع البحار میں ہے کہ ہجرت اس ملک سے جہاں آدمی امر بالمعروف نہ کرسکے یا جہاں اللہ کی حدیں شرعی حدود جاری نہ ہوں، قیامت باقی رہے گی بعضوں نے کہا اس ہجرت سے مراد یہ ہے کہ گناہ کو چھوڑ کر عبادت کی طرف یا کفر کو چھوڑ کر ایمان کی طرف رجوع کرنا یہ تو اس وقت تک باقی رہے گی جب تک توبہ کا دروازہ بند نہ ہوگا۔ کرمانی نے کہا دارالحرب سے ہجرت کرنا قیامت تک فرض رہے گا۔ اِسی طرح دین کی اصلاح اور درستی کے لئے ہجرت ہمیشہ قائم رہے گی۔)

لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ اِمْرَءً مِّنَ الْاَنْصَارِ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں بھی ایک انصاری آدمی کی طرح ہوتا (ہجرت کی فضیلت مجھ میں زیادہ ہے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ مہاجرین انصار سے افضل ہیں۔ بعضوں نے کہا اس حدیث سے انصار کی فضیلت ظاہر کرنا اور ان کا دل ملانا منظور ہے۔

یعنی اگر اللہ تعالیٰ نے مجھ کو مکہ میں پیدا نہ کیا ہوتا اور میں وہاں سے ہجرت کر کے مدینہ میں نہ آتا تو میں اس کو پسند کرتا کہ انصاریوں میں سے ہوتا اور مدینہ کا رہنے والا ہوتا۔

ھَاجَرْتُ الْھِجْرَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ۔ میں نے پہلے دو ہجرتیں کیں (ایک مکہ سے ملک حبش کی طرف دوسرے مدینہ کی طرف)۔

اَلْمُھَاجِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ۔ وہ لوگ ہیں جنھوں نے دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھی یعنی بیت المقدس اور خانہ کعبہ کی طرف۔ بعضوں نے کہا قریش کے وہ لوگ جو جنگِ بدر میں آنحضرتؐ کے ساتھ تھے۔

وَمُھَاجَرُہٗ بِالْمَدِیْنَۃِ۔ اُن کی ہجرت کا مقام مدینہ میں ہوگا۔

سَتَکُوْنُ ھِجْرَۃٌ بَعْدَ ھِجْرَۃٍ فَخِیَارُ اَھْلِ الْاَرْضِ اَلْزَمُھُمْ مُھَاجَرَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ ہجرت (جو مدینہ کی طرف ہوئی) اس کے بعد ایک اور ہجرت ہوگی (یعنی اخیر زمانے میں ملک شام کی طرف) تو سب سے اچھے زمین والوں میں وہ ہوں گے جو حضرت ابراہیمؑ کے ہجرت کے مقام کو یعنی ملک شام کو لازم کر لیں گے (حضرت ابراہیمؑ نے کوفہ سے جو ملک عراق میں نواحِ کوفہ میں تھا حوران کو ہجرت کی جو شام میں ہے پھر وہاں سے فلسطین آئے آپ کے ساتھ حضرت سارہ تھیں اور حضرت لوطؑ تھے۔ مجمع البحار میں ہے طیبی نے کہا۔ یہ وہ زمانہ ہوگا جب کفار کا تسلط ہر طرف ہو جائے گا اور مسلمانوں کا لشکر ملک شام پر قابض رہے گا۔ وہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے اور دجال سے لڑیں گے۔ مترجم کہتا ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ نصاریٰ ملک شام پر بھی قابض ہو جائیں گے یہاں تک کہ دابق تک جو مدینہ کے قریب ہے ان کی حکومت ہوگی۔ تو شاید یہ حدیث اس کے بعد سے متعلق ہو جب امام مہدیؑ ملک شام پھر نصاریٰ سے لے لیں گے اس وقت مدینہ کے مسلمان امام صاحب کے ساتھ ملک شام کو ہجرت کریں گے اور دجال کے ظہور کے وقت وہیں پہاڑوں میں چھپ جائیں گے۔ یہاں تک کہ حضرت عیسیٰؑ جب اتریں گے تو ان کے ساتھ مل کر دجال سے لڑیں گے)۔

مُھَاجِرَۃُ الْفَتْحِ۔ وہ مسلمان جو فتح مکہ سے پہلے ہجرت کر چکے تھے۔ بعضوں نے کہا وہ مسلمان جو فتح مکہ کے بعد ہجرت کر کے آئے ان کو مشیخہ قریش کہتے ہیں۔

مَضَتِ الْھِجْرَۃُ لِاَھْلِھَا۔ ہجرت کا زمانہ مہاجرین کے لئے گزر چکا (یعنی اس ہجرت کا جو افضل تھی یعنی فتح مکہ سے پہلے)۔

ھَاجِرُوْا وَلَا تَھَجَّرُوْا۔ ہجرت کرو اور جھوٹ موٹ اپنے تئیں مہاجر نہ بناؤ۔

لَا ھِجْرَۃَ بَعْدَ ثَلَاثٍ۔ تین دن سے زیادہ کسی مسلمان سے ترکِ ملاقات اور ترکِ سلام و کلام نہ کرنا چاہیے (یعنی دنیاوی نزاعات اور نا اتفاقیوں کی وجہ سے لیکن دینی وجوہ سے تو ترکِ ملاقات اس وقت تک ہو سکتا ہے جب تک وہ شخص توبہ نہ کرے اور حق کی طرف رجوع نہ کرے کیوں کہ آں حضرتؐ نے کعبؓ سے ملاقات اور سلام و کلام ترک کر دینے کے لئے پچاس راتوں تک حکم دیا اور ایک مہینے تک اپنی بیوی سے ملنا چھوڑ دیا اور حضرت عائشہ رضؓ نے ایک مدت تک عبداللہ بن زبیر رضؓ سے ترکِ ملاقات کی اور عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے بیٹے بلال سے بات کرنا چھوڑ دی جب بلال نے حدیث شریف کے خلاف کہا کہ ہم تو عورتوں کو مسجدوں میں جانے سے روکیں گے)۔

فَوَجَدَتْ فَاطِمَۃُ فَھَجَرَتْہُ فَلَمْ تُکَلِّمْہُ حَتّٰی مَاتَتْ۔ حضرت فاطمہ رضؓ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے جواب سے غصہ ہوئیں اور ان کی ملاقات چھوڑ دی مرتے تک ان سے بات نہیں کی (حضرت فاطمہؓ نصوص اور آیاتِ قرآنی سے استدلال کرتی تھیں ان کے خیال میں یہ آگیا کہ ابوبکر رضؓ اچھا نہیں کر رہے ہیں حالانکہ حضرت ابوبکر رضؓ حدیثِ نبوی صلعم

کو اپنے کان سے سُن چکے تھے وہ حدیث و فرمانِ رسول کی متابعت میں کامل تھے۔ دونوں فریق کی نیت بخیر تھی۔ اللہ تعالےٰ ان کے درجات بلند کرے)۔

لَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَهْجُرَ اَخَاكَ فَوْقَ ثَلٰثَةٍ فَاِذَا لَقِيَهٗ سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلٰثَ مِرَارٍ كُلَّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ فَقَدْ بَاءَ بِاِثْمِهٖ۔ تجھ کو یہ درست نہیں کہ اپنے بھائی مسلمان کو تین دن سے زیادہ چھوڑ دے (تین دن کے اندر صفائی کر لے اور مل جا) اگر اس سے ملے اور تین بار اس کو سلام کرے وہ جواب نہ دے تو سارا گناہ وہی سمیٹ لے گا اور سلام کرنے والے پر کوئی گناہ نہ رہے گا۔

اِلَّا ذَا اَمَا جِرَيْنِ۔ مگر ان دو ترکِ ملاقات کرنے والوں کو۔

لَا تَهْجُرُ اِلَّا فِي الْبَيْتِ۔ جورو کو اگر چھوڑے تو اپنے بستر پر نہ سُلائے مگر گھر کے باہر نہ نکالے۔

لَا تَهْجُرُوْا یا لَا تَهَاجَرُوْا۔ ترکِ ملاقات اور ترکِ سلام و کلام نہ کرو۔ بعضوں نے لَا تُهْجِرُوْا کے یہ معنی کئے ہیں کہ زبان سے قبیح باتیں مت نکالو۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ اِلَّا مُهَاجِرًا بعضے لوگ اللہ تعالیٰ کی یاد دل لگا کر نہیں کرتے بلکہ اس طرح زبان سے رٹتے ہیں کہ دل غافل ہوتا ہے خیال اور طرف رہتا ہے۔

وَلَا يَسْمَعُوْنَ الْقُرْاٰنَ اِلَّا هَجْرًا۔ قرآن سُنتے ہیں تو دل اور طرف رکھتے ہیں (توجہ کے ساتھ دل لگا کر نہیں سنتے بعضوں نے اِلَّا هُجْرًا نقل کیا ہے مگر خطابی نے اس کو غلط کہا)

لَا يَسْمَعُوْنَ الْقَوْلَ[1] اِلَّا هُجْرًا۔ ہمیشہ بُری اور قبیح باتیں ہی سُنتے رہتے ہیں۔

فَزُوْرُوْهَا وَلَا تَقُوْلُوْا هُجْرًا۔ اب قبروں کی زیارت کرو (جس سے پہلے میں نے منع کر دیا تھا) لیکن زبان سے بُری باتیں مت نکالو (لغو اور بیہودہ، ناشکری اور کفر کی باتیں)۔

اِذَا طُفْتُمْ بِالْبَيْتِ فَلَا تَلْغُوْا وَلَا تَهْجُرُوْا جب تم خانۂ کعبہ کا طواف کرو تو بیہودہ اور فحش باتیں نہ کرو۔

مَا شَانُهٗ اَهَجَرَ اِسْتَفْهِمُوْهُ۔ آنحضرتؐ کا کیا حال ہے کہیں بخار کی شدت میں آپ بڑبڑاتے تو نہیں (جیسے بیمار کا حال ہوتا ہے) اچھی طرح سمجھ لو (کہ آپ کا کیا مطلب ہے دریافت کر لو)۔ تو یہ استفہام ہے نہ کہ اخبار اور حضرت عمرؓ کی نسبت یہ گمان نہیں ہو سکتا کہ انھوں نے پیغمبر کی طرف ہذیان کی نسبت کی ہو تو ہجر کے معنی ہذیان اور فحش کے نہیں ہیں بلکہ یہ کہ آپ کا کلام مختلط تو نہیں ہو گیا کہ کبھی کچھ فرمائیں کبھی کچھ جیسے بیماری کی حالت میں ہو جاتا ہے۔

لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّهْجِيْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ۔ اگر لوگ اول وقت نماز کے لئے جانے کا ثواب جانتے ہوتے تو جلد جاتے (ہر نماز کو اول وقت پڑھنا افضل ہے بعضوں نے جمعہ سے خاص کیا ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ اگر لوگ دوپہر کے وقت نماز کو جانے کا ثواب جانتے ہوتے)۔

هَجَّرْتُ يَوْمًا۔ ایک دن میں سویرے گیا۔

اَلتَّهْجِيْرُ يَوْمَ عَرَفَةَ۔ عرفہ کے دن جلدی جانا یعنی ٹھیک دوپہر کے وقت عرفات میں وقوف کرنے کے لئے۔

لِكَيْ اُهَجِّرَ مَعَهُمْ۔ تاکہ میں ان کے ساتھ جلدی جاؤں گا۔

فَالْمُهَجِّرُ اِلَيْهَا كَالْمُهْدِيْ بَدَنَةً۔ جو کوئی جمعہ کی نماز کے لئے سویرے جائے تو اُس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے اُس نے ایک اونٹ مکہ میں قربانی کرنے کے لئے بھیجا۔

فَهَجِّرْ۔ نماز کے لئے جلدی نکل (یہ عبداللہ بن عمرؓ نے حجاج سے کہا تھا)۔

[1] نہایہ میں ہے یہاں قول سے مراد قرآن ہے اور جس نے کلام سمجھا ہے اس نے غلطی کی۔ اسی طرح ہجرا بضمہ ہ اس میں غلط ہے کیونکہ قرآن میں فحش اور بیہودہ باتیں کہاں ہیں۔ ۱۲ منہ

وَهَلْ يَتَّبِعُونَ ذٰلِكَ اَيِ التَّهْجِيْرَ اِلَّا سُنَّةً
نماز کے لئے جلدی جانے میں آنحضرتؐ کی سنت کی پیروی کرتے ہیں۔
كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيْرَ حِيْنَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ آنحضرتؐ ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھل جاتا
وَهَلْ مُهَجِّرٌ كَمَنْ قَالَ۔ کیا دوپہر میں چلنے والا اس کی طرح ہے جو کوئی دوپہر کو پڑ کر سو جائے۔
مَاءٌ نَمِيْرٌ وَلَبَنٌ هَجِيْرٌ۔ عمدہ اور صاف پانی اور خالص بہتر دودھ۔
مَا لَهُ هِجِّيْرٰى غَيْرُهَا۔ اس کی عادت اس کے سوا کچھ نہیں ہے۔
عَجِبْتُ لِتَاجِرِ هَجَرَ وَرَاكِبِ الْبَحْرِ (ہجر ایک مشہور شہر ہے بحرین میں وہاں وبا کثرت سے رہتی ہے) یعنی مجھ کو دو شخصوں پر تعجب آتا ہے ایک تو اس پر جو ہجر میں تجارت کے لئے جائے دوسرے جو سمندر میں سوار ہو (کیونکہ دونوں اپنی جان اندیشہ میں ڈالتے ہیں)۔
هَجَرَ۔ ایک اور بستی کا بھی نام ہے شام میں یا مدینہ میں جس کی طرف قلال منسوب ہوتے ہیں۔ جو جمع ہے قلہ کی بمعنی مشکہ اور گونی اور زیر۔
قِلَالِ هَجَرٍ۔ دو قلہ پانی ہجر کے قلوں سے ہو (جو مدینہ کے دیہات میں ایک گاؤں ہے)۔
فَاَخْدَمَهَا هَاجَرَ۔ اور سارہ کی خدمت کے لئے اس نے ایک لونڈی ہاجرہ نامی دی
وَيْحَكَ اِنَّ شَاْنَ الْهِجْرَةِ لَشَدِيْدٌ۔ ارے ہجرت بہت مشکل ہے (یعنی مدینۂ منورہ کی اقامت تو اپنی بستی میں رہ کر نیک اعمال کرتا رہ گو سات سمندروں کے پار ہو)۔
تَصَدَّقَ عَلٰى مَنْ هَاجَرَ اِلَى الرَّسُوْلِ۔ جو شخص آنحضرتؐ کی طرف ہجرت کرے (یعنی مدینہ میں آئے) اس کو خیرات دے
اَلْمُهَاجِرُ مَنْ هَاجَرَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ۔ مہاجر وہ ہے

جو اُن باتوں کو چھوڑ دے جن کو اللہ تعالیٰ نے اس پر حرام کیا ہے
اَلْمُهَاجِرُ مَنْ تَرَكَ الْبَاطِلَ اِلَى الْحَقِّ۔ مہاجر وہ ہے جو باطل کو چھوڑ کر حق کو اختیار کرے۔
مَنْ دَخَلَ اِلَى الْاِسْلَامِ طَوْعًا فَهُوَ مُهَاجِرٌ۔ جو شخص اپنی رغبت سے (بلا جبر واکراہ) اسلام میں داخل ہو وہ مہاجر ہے۔
اَتُرَاكَ مُعَذِّبِيْ وَقَدْ اَظْمَأْتُ لَكَ هَوَاجِرِيْ کیا تو مجھ کو عذاب کرے گا اور میں تیرے لئے سخت گرمی کے دوپہروں میں پیاسا رہا ہوں (یعنی روزہ کی حالت میں)
اِنَّ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِالرُّكْنِ الْيَمَانِيْ لَيْسَ لَهُ هِجِّيْرٰى اِلَّا التَّاْمِيْنُ عَلٰى دُعَائِكُمْ۔ ایک فرشتہ خانہ کعبہ کے رکن یمانی پر معین ہے اس کا کام اور کچھ نہیں صرف تمہاری دعا پر آمین کہنا ہے
هِجِّيْرٰى۔ طریقہ اور عادت
لَا يَنْبَغِيْ لِلنَّائِحَةِ اَنْ تَقُوْلَ هُجْرًا۔ نوحہ کرنے والی کو لغو اور فحش باتیں زبان سے نہ نکالنا چاہئے
لَوْ ضَرَبُوْنَا حَتّٰى يَبْلُغُوْا بِنَا السَّعَفَاتِ مِنْ هَجَرٍ لَعَلِمْنَا اَنَّنَا عَلَى الْحَقِّ۔ اگر ہم کو مارتے مارتے وہ ہجر کے کھجور کی ڈالیوں تک لے جائیں جب بھی ہم یہی سمجھیں گے کہ ہم حق پر ہیں اور وہ باطل پر (یہ حضرت علی رضؓ نے فرمایا یعنی اگر باغیوں کا غلبہ بھی ہو جائے جب بھی وہ اہل باطل ہی سمجھے جائیں گے)۔
هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَمَكَثَ عَشْرَ سِنِيْنَ آنحضرتؐ نے مکہ سے مدینہ کو ہجرت کی اور دس برس تک آپ مدینہ میں رہے (اس کے بعد وفات پائی)۔
وَمَنْ هَاجَرَ اِلَى امْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا اَوْ دُنْيَا يُصِيْبُهَا فَهِجْرَتُهُ اِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ۔ جو شخص کسی عورت

کو بیاہنے کے لئے یا دنیا کا مال حاصل کرنے کے لئے ہجرت کرے اس کی ہجرت انہی چیزوں کی طرف ہوگی (نہ کہ اللہ اور رسولؐ کی طرف)۔

ھِجْرِسٌ۔ بندر یا لومڑی کا بچہ یا ریچھ یا لئیم کمینہ۔

اَزْنیٰ مِنْ ھِجْرِسٍ وَاَغْلَمُ مِنْ ھِجْرِسٍ۔ ریچھ سے زیادہ زنا کرنے والا اور بندر سے زیادہ اغلام کرنے والا (یہ ایک مثل ہے)۔

اِنَّ عُیَیْنَۃَ بْنَ حِصْنٍ مَدَّ رِجْلَیْہِ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَہٗ فُلَانٌ یَا عَیْنَ الْھِجْرِسِ اَتَمُدُّ رِجْلَیْکَ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ عیینہ بن حصن نے آنحضرتؐ کے سامنے اپنے پاؤں پھیلائے ایک شخص نے اس سے کہا ارے بندر یا لومڑی کے بچے تو اپنے پاؤں آنحضرتؐ کے سامنے پھیلاتا ہے (تجھ کو ادب اور تمیز نہیں ہے۔ معلوم ہوا کہ بزرگوں کے سامنے پاؤں لمبے کرنا سخت بے ادبی ہے)۔

ھِجْرِسٌ کی جمع ھَجَارِسُ ہے۔

ھَجْسٌ۔ دل میں خطرہ آنا، پھیر دینا۔

اِنْھِجَاسٌ۔ پھر جانا۔

ھَاجِسٌ۔ وسوسہ ھَوَاجِسُ اس کی جمع ہے۔

وَمَا یَھْجِسُ فِی الضَّمَائِرِ۔ اور جو خیالات دلوں میں آتے ہیں۔

وَمَا ھُوَ اِلَّا شَیْءٌ ھَجَسَ فِیْ نَفْسِیْ۔ وہ ایک خیال تھا جو میرے دل میں گزرا اور کچھ نہ تھا۔

اَنَا الضَّامِنُ لِمَنْ لَّمْ یَھْجِسْ فِیْ قَلْبِہٖ اِلَّا الرِّضَا اَنْ یَّدْعُوَ فَیُسْتَجَابَ لَہٗ۔ حضرت حسنؓ نے فرمایا جس شخص کے دل میں رضا کے سوا اور کوئی خیال نہ ہو تو اس کی دعا قبول ہونے کا میں ضامن ہوں۔

فَدَعَا بِلَحْمٍ عَبِیْطٍ وَخُبْزٍ مُّتَھَجِّسٍ۔ حضرت عمرؓ نے سخت سوکھا گوشت اور بغیر خمیر کی روٹی (یعنی فطیری) منگوائی (بعضوں نے مُتَھَجِّشٍ شین معجمہ سے روایت کیا ہے وہ غلط ہے)۔

ھَجْعٌ۔ ڈٹنا، توڑنا

ھُجُوْعٌ اور تَھْجَاعٌ۔ رات کو سونا۔

طَرَقَنِیْ بَعْدَ ھَجْعٍ مِّنَ اللَّیْلِ۔ رات کا ایک حصہ گزرنے کے بعد اس نے کھٹکھٹایا۔

ھَجْعٌ اور ھَجِیْعَۃٌ اور ھَجْعَۃٌ۔ رات کا ایک ٹکڑا۔

طَالَ ھُجُوْعِیْ وَقَلَّ قِیَامِیْ۔ میرا سونا بڑی دیر تک ہے اور عبادت کم۔

اِنْتَبَہَ بَعْدَ ھَجْعَۃٍ۔ ایک بھرپور نیند کاٹ کر جاگ اٹھے۔

اُرْسِلَ عَلٰی طُوْلِ ھَجْعَۃٍ مِّنَ الْاُمَمِ۔ آں حضرتؐ دنیا میں اس وقت بھیجے گئے جب امتوں کا ایک لمبا زمانہ گزر چکا۔

ھَجْعَۃٌ۔ کے معنی غفلت اور موت اور جہل کے بھی آئے ہیں

رَجُلٌ ھُجَعٌ۔ غافل مرد۔

ھَجْلٌ۔ آنکھ پھرا کر اشارہ کرنا، پھینک دینا۔

تَھْجِیْلٌ۔ گالیاں دینا، برا کہنا۔

دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَاِذَا فِتْیَۃٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ یَذْرَعُوْنَ الْمَسْجِدَ بِقَصَبَۃٍ فَاَخَذَ الْقَصَبَۃَ وَرَمٰی بِھَا آنحضرتؐ مسجد میں گئے دیکھا تو کچھ انصاری جوان ایک بانس سے مسجد کو ناپ رہے ہیں آپ نے وہ بانس لے کر پھینک دیا (ازہری نے کہا ھَجْلٌ کے معنی پھینکنا میں نہیں جانتا شاید وہ نَجَلَ بِھَا ہوگا)۔

ھَجْمٌ یا **ھُجُوْمٌ**۔ اندر گھس جانا، تھن کا سب دودھ دوہ لینا، ساکن ہونا، ساکت ہونا، سر جھکا لینا، ہانک دینا، گرا دینا، پسینہ بہانا۔

ھُجُوْمٌ۔ ایک ہی ایکا آجانا یا بے اجازت اندر آنا۔

تَھْجِیْمٌ۔ ہجوم کرانا۔

مُهَاجَمَةٌ. ایک دوسرے پر ہجوم کرنا۔

اِهْجَامٌ. تھما دینا، دُور کر دینا۔

تَهَاجُمٌ. ایک دوسرے پر ہجوم کرنا۔

اِنْهِجَامٌ. گر جانا، منہدم ہو جانا۔

اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ. جب تو ایسا کرے گا تو آنکھ اندر بیٹھ جائے گی۔

وَمَا يَهْجُمُ قَبْلَ ذٰلِكَ شَيْءٌ. اُس سے پہلے کوئی دشمن ہجوم نہ کرے گا (کیونکہ اللہ تعالیٰ مدینہ کی محافظت فرشتوں سے کرے گا)۔

فَضَمَمْنَا صِرْمَتَهُ اِلٰى صِرْمَتِنَا فَكَانَتْ لَنَا هَجْمَةٌ. ہم نے ان کا منڈا (اونٹوں کا گلہ) اپنے منڈے میں ملا لیا تو سَو اونٹوں کے قریب ہو گئے۔

فَهَجَمَتْ مُتَحَيِّرَةً. اُس نے حیران رہ کر سر جھکا لیا۔

هَجَمْتُ الْبَيْتَ. میں نے گھر گرا دیا۔

هَجُنَ. ہجن ہونا۔

هُجْنَةٌ اور هَجَانَةٌ اور هُجُوْنَةٌ. ہجین ہونا، عیب دار ہونا، برا کہنا، عیب کرنا۔

اِهْجَانٌ. عمدہ سفید اونٹ، بہت ہونا، دو برس کی اونٹنی پر نر کا چڑھنا اور اس کو حاملہ کر دینا، بچی کا نکاح بچپن میں کر دینا۔

اِهْتِجَانٌ. صغر سنی میں جماع ہونا۔

اِسْتِهْجَانٌ. قبیح سمجھنا، بُرا جاننا۔

هَاجِنٌ. وہ لڑکی جس کی شادی بلوغ سے پہلے کر دی جائے۔

هَجِيْنٌ. کمینہ اور سفلہ، کم ذات، لونڈی کی زادہ۔

لَا يُفَرِّقُوْنَ بَيْنَ الْهِجَانِ وَالْهَجِيْنِ وَاللُّجَيْنِ وَاللَّجِيْنِ. شریف اور کمینہ میں تمیز نہیں کرتے نہ چاندی اور تھوک کے جھاگ میں (یا پتوں کے چارے میں)۔

اَزْهَرُ هِجَانٌ. دجال گورا سفید رنگ ہو گا۔

فَمَا بِهَا لَبَنٌ وَّهٰذِهِ اهْتَجَنَتْ. آنحضرتؐ ایک غلام پر سے گزرے جو بکریاں چرا رہا تھا۔ آپ نے اُس سے دُودھ مانگا، اس نے کہا خدا کی قسم میرے پاس دودھ کی کوئی بکری نہیں ہے، ایک چھوٹی کمسن بکری ہے وہ شروع جاڑے میں حاملہ ہو گئی، اُس کے دودھ نہیں ہے چھٹپنے میں اس پر نر چڑھ بیٹھا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اسی کو لے کر آ۔

حَرْفٌ اَخُوْهَا اَبُوْهَا مِنْ مُهَجَّنَةٍ. وہ پہاڑ کا کنارہ یعنی بڑی ہے اس کا بھائی اور باپ اچھی ذات کی اولاد ہے۔

هٰذَا جَنَايَ وَهِجَانُهُ فِيْهِ. یہ میرے چنے ہوئے ہیں اور ان کے عمدہ اور شریف بھی انہی میں ہیں۔ نہایہ میں ہے کہ ہجین آدمی اور گھوڑے میں وہ جس کا باپ شریف اور نجیب ہو لیکن ماں ایسی نہ ہو تو ہجین ماں کی طرف سے ہوتا ہے اور "اِقْرَاف" باپ کی طرف سے۔

هَجْوٌ یا هِجَاءٌ یا تَهْجَاءٌ. شعروں میں بُرائی کرنا، گالی دینا، عیب کرنا۔

اِنْهِجَاءٌ. تھمنا۔

هَجْوٌ اور هِجَاءٌ. حروف کا نام لے کر شمار کرنا جیسے تَهْجِيَةٌ ہے۔ حروف ہجا الف، با، تا، ثا۔

مُهَاجَاةٌ. ہجو کرنا۔

تَهَجِّيْ. حروف کا شمار نام لے کر۔

تَهَاجِيْ اور اِهْتِجَاءٌ. ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔

اُهْجُوَّةٌ اور اُهْجِيَّةٌ. ہجو کا قصیدہ۔ اُس کی جمع اَهَاجِيْ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ هَجَانِيْ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنِّيْ لَسْتُ بِشَاعِرٍ فَاهْجُهُ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْهُ عَدَدَ مَا هَجَانِيْ اَوْ مَكَانَ مَا هَجَانِيْ. یا اللہ عمرو بن العاص نے میری ہجو کی اور وہ جانتا ہے کہ میں شاعر نہیں ہوں (کہ اس کی ہجو کا جواب ترکی بہ ترکی دوں) تو اس کو اس ہجو کا بدلہ دے اور جتنی بار اس نے میری ہجو کی ہے اتنی ہی بار اس پر لعنت کر۔

جَاءَ يَهُوْدِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ لَهُ مَا الْفَائِدَةُ فِي حُرُوفِ الْهِجَاءِ فَقَالَ الرَّسُولُ لِعَلِيٍّ مَا مِنْ حَرْفٍ مِنْ حُرُوفِ الْهِجَاءِ إِلَّا وَلَهُ إِسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللهِ تَعَالَى ثُمَّ قَالَ أَمَّا الْأَلِفُ الحدیث بطوله۔ ایک یہودی آں حضرت کے پاس آیا اور پوچھنے لگا حروف تہجی میں کیا فائدہ ہے۔ آپ نے حضرت علی سے فرمایا اس کو جواب دو، حضرت علی نے کہا۔ ہر ایک حرف میں اللہ تعالے کے ایک نام کا اشارہ ہے، پھر کہا کہ الف اللہ کی طرف اشارہ ہے اور با باقی کی طرف اور تا تواب کی طرف اور ثا ثابت کی طرف اور جیم جل ثناؤہ کی طرف اور حا حی حلیم کی طرف اور خا خبیر کی طرف اور دال دیان یوم الدین کی طرف اور ذال ذوالجلال والاکرام کی طرف اور را رؤف کی طرف اور زا زین المعبودین کی طرف اور سین سمیع کی طرف اور شین شکور کی طرف اور صاد صادق الوعد اور صبور کی طرف اور ضاد ضار کی طرف اور طا طاہر کی طرف اور ظا ظاہر کی طرف اور عین عالم کی طرف اور غین غیاث المستغیثین کی طرف اور فا فالق الحب والنوی کی طرف اور قاف قادر کی طرف اور کاف کافی کی طرف اور لام لطیف بعبادہ کی طرف اور میم مالک الملک کی طرف اور نون نور کی طرف اور واؤ واحد احد کی طرف اور ہا ہادی کی طرف اور یا ید اللہ کی طرف انتہی۔

باب الہاء مع الدال

هَدْءٌ یا هُدُوْءٌ تھم جانا، ساکن ہونا، آرام لینا، تھپکنا سو جانے کے لئے۔

اِهْدَاءٌ اور تَهْدِئَةٌ تھمانا، ساکن کرنا، تھپکنا۔

اِيَّاكُمْ وَالسَّمَرَ بَعْدَ هَدْأَةِ الرِّجْلِ۔ جب لوگوں کے چلنے کی آواز تھم جائے تو اُس وقت باتیں کرنے سے بچے رہو لغو قصے اور کہانیاں سننے اور بیان کرنے سے مطلب یہ ہے کہ بڑی رات تک مت جاگو ورنہ تہجد کے لئے آنکھ نہ کھلے گی۔

جَاءَنِي بَعْدَ مَا هَدَأَ مِنَ اللَّيْلِ۔ رات کا ایک ٹکڑا (جزو حصہ) گزر جانے کے بعد میرے پاس آئے۔

أَقِلُّوا الْخُرُوجَ إِذَا هَدَأَتِ الرِّجْلُ۔ جب پاؤں کی آواز تھم جائے لوگ چلنا پھرنا موقوف کریں اس وقت کم نکلا کرو (کیونکہ اللہ تعالے اس وقت شیطانوں، جنوں درندوں، سانپوں کو چھوڑ دیتا ہے وہ رات گئے نکلتے ہیں، جب آدمیوں کا چلنا پھرنا موقوف ہو جاتا ہے)۔

قَالَتْ لِأَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِهَا هُوَ أَهْدَأُ مِمَّا كَانَ۔ اُمّ سلیم رضؓ نے حضرت ابو طلحہ رضؓ اپنے خاوند سے کہا اب تمہارے بچہ کو پہلے کی بہ نسبت آرام ہے (حالانکہ وہ مر گیا تھا۔ یہ حضرت اُمّ سلیم رضؓ کی کمال دانائی تھی اس وقت خاوند کو رنج دینا مناسب نہ سمجھا ایسا لفظ کہا جو جھوٹ بھی نہیں ہے اور مطلب کا مطلب ادا ہو گیا رات کو ان کے خاوند نے صحبت کی اور صبح کو اُمّ سلیم نے خبر دی کہ بچہ مر گیا ہے)

فَلَمَّا هَدَأَتِ الْأَصْوَاتُ۔ جب آوازیں تھم گئیں صحیح هَدَأَتْ ہے۔

حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْهَدَاةِ۔ جب وہ ہدات میں پہنچے (جو ایک مقام کا نام ہے مکہ اور طائف کے درمیان)

اِهْدَأْ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ۔ اُحد پہاڑ تو تھم جا (کانپتا ہے کہ ہلتا ہے) تجھ پر ایک پیغمبر ہے اور ایک صدیق (ابوبکر رضؓ) اور دو شہید (عمر رضؓ اور عثمان رضؓ) ایک روایت میں وَشَهِيدٌ ہے۔ تو حضرت صدیق رضؓ کے بعد وہ سب شہید ہوئے حضرت عمر و عثمان ظلم سے مارے گئے اور طلحہ رضؓ اور زبیر رضؓ جنگِ جمل کے موقع پر میدانِ جنگ سے لوٹے اور قتال موقوف کیا اس وقت مارے گئے

لَمْ يَزَلْ يُهَدِّئُهُ۔ اس کو برابر تھپکتے رہے۔

لِيَهْدَأْ رَوْعُكَ يَا مُحَمَّدُ۔ تمہارے دل کو تسلی رہے اے محمد!

عَلَى الْجَانِبِ الْاَيْسَرِ اَهْنَاُ اَیْ اَلَذُّ لِهُدُوْءِ الْقَلْبِ بائیں کروٹ پریشان دل کی تسلی کو زیادہ کرتا ہے۔

هَذْبٌ کاٹنا، دودھ دُوہنا، چُننا۔

هَدَبٌ۔ پلکیں لمبی ہونا، یا شاخیں لٹک آنا۔

تَهْذِيْبٌ۔ سر الگانا۔

اِهْدَابٌ شاخیں لمبی ہونا۔

تَهَدُّبٌ لٹک آنا۔

هُدْبٌ یا هُدُبٌ پلک کے بال اور کپڑے کا سرا۔

كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْدَبَ الْاَشْفَارِ آنحضرتؐ کے پلکوں کے بال لمبے تھے (ایک روایت میں هَدِبَ الْاَشْفَارِ ہے معنی وہی ہیں)۔

طَوِيْلُ الْعُنُقِ اَهْدَبُ۔ لمبی گردن والے لمبی پلکوں والے

هُدْبُ الْعَيْنِ۔ پلک۔

اِنَّ لَنَا هَدَّابِيْهَا۔ ہداب لیں گے (ارطی کے پتوں کو ہداب کہتے ہیں اور جو پتہ پھیلا ہوا نہ ہو جیسے جھاؤ اور سرد کے پتے)۔

كَاَنِّىْ اَنْظُرُ اِلٰى هُدَّابِهَا۔ گویا میں اس کا سرا دیکھ رہا ہوں۔

اِنَّمَا مَعَهٗ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ۔ اُس کے پاس تو ایسا ہے جیسے کپڑے کا سرا (جو بالکل نرم اور ملائم ہوتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ وہ ڈھیلا ہے نامرد)۔

لَهٗ اُذُنٌ هَدْبَاءُ۔ اس کا کان نرم لٹکا ہوا ہے۔

اَهْدَبُ الْقُبَالِ۔ پیشانی کے بال لمبے تھے۔

وَقَعَ هُدْبُهَا عَلٰى حَاشِيَةِ قَدَمَيْهِ۔ اس کا کنارہ (سرا) اس کے دونوں پاؤں پر پڑا تھا (اتنی نیچی ازار تھی)۔

اَلْاِزَارُ الْمُهَدَّبُ۔ سرے دار ازار لنگی

مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَمْرَضُ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ هُدْبَةً مِّنْ خَطَايَاهُ مسلمان جب بیمار رہتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس کے گناہوں کا ایک حصہ معاف کر دیتا ہے۔

مِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهٗ ثَمَرَتُهٗ فَهُوَ يَهْدِبُهَا۔ ہم میں سے بعض لوگوں کا تو میوہ پک گیا وہ اس کو چُن رہا ہے (مزے سے کھانے کے لئے) مطلب یہ ہے کہ دنیا ہی میں اس کو غنا اور تونگری حاصل ہوگئی، تو اس کے اعمال کا نتیجہ کچھ دنیا میں اس کو مل گیا برخلاف مصعبؓ کے کہ ان کو دنیا کا کوئی مزہ نہیں ملا، ان کا سارا اجر آخرت پر رہا)۔

هَيْدَبُ السَّحَابِ۔ ابر کے لمبے لمبے دھاگے۔

وَجَرٰى اٰثَارُ هَيْدَبِهٖ حَبَابَهٗ۔ اُس کے لمبے لمبے دھاگوں کے اثر حباب ہوکر بہنے لگے (یعنی خوب زور کا پانی برس کر اس پر حباب اٹھیں (بلبلے)۔

هِنْدَبَاءُ۔ کاسنی۔

اَلْهِنْدَبَاءُ شَجَرَةٌ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ۔ کاسنی ایک درخت ہے بہشت کے دروازے کا۔

بَقْلَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْهِنْدَبَاءُ وَبَقْلَةُ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الْبَاذَرُوْجُ۔ آنحضرتؐ کی بھاجی کاسنی ہے اور حضرت علی کی ریحان ہے۔

هَدَاجَةٌ۔ مہربانی کرنا۔

هَدَجَانٌ اور هُدَاجٌ۔ بوڑھے کی چال چلنا یا لرزتے ہوئے چلنا۔

تَهَدُّجٌ۔ لرزے کے ساتھ کٹ جانا۔

اِلٰى اَنِ ابْتَهَجَ بِهَا الصَّغِيْرُ وَهَدَجَ اِلَيْهَا الْكَبِيْرُ یہاں تک کہ کمسن چھوٹی عمر والا اس سے خوش ہوگیا اور بوڑھا کانپتا ہوا اس کی طرف چلا۔

فَاِذَا شَيْخٌ يَهْدِجُ دیکھا تو ایک بوڑھا کانپتا ہوا جا رہا ہے۔

هَوْدَجٌ۔ عورتوں کی سواری کا ہودہ جو اونٹ یا ہاتھی پر لگاتے ہیں۔

هَدٌّ یا هُدُوْدٌ۔ گرا دینا، سختی کے ساتھ توڑنا، آواز کے ساتھ بوڑھا ہو جانا، بودا کر دینا، آواز کرنا، گرتے وقت آواز نکلنا

اس آواز کو ھَدِیْد کہتے ہیں
تَھْدِیْدٌ اور۔ تَھَدُّدٌ۔ ڈرانا۔
اِنْھِدَادٌ۔ ٹوٹ جانا۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدِّ وَ الْھَدَّۃِ۔ یا اللہ تم تیری پناہ گرنے اور دھنسنے سے۔
ثُمَّ ھَدَّتْ وَدَرَّتْ۔ پھر ابر نے آواز نکالی اور خوب برسا (ایک روایت میں ھَدَأَتْ ہے یعنی تھم گیا۔
قَبْلَ اَنْ تَنْھَدَّ مَاکَنَاکَ۔ اس سے پہلے کہ تمہارے رکن گر جائیں۔
لَھَدَّ مَا سَحَرَکُمْ صَاحِبُکُمْ۔ تعجب ہے تمہارے ساتھی نے تم پر کیسا جادو کر دیا۔
لَھَدَّ۔ کلمۂ تعجب ہے۔ (عرب لوگ کہتے ہیں لَھَدَّ الرَّجُلُ یعنی کیسا سخت اور مضبوط آدمی ہے یا اچھا آدمی ہے۔
ھُدْھُدٌ۔ مشہور پرندہ ہے۔
ھَدْرٌ۔ باطل ہونا، ضائع ہونا، بے کار رہنا، کچھ بدل نہ ہونا
ھَدْرًا اور تَھْدَارٌ۔ آواز کرنا، گانا۔
ھَدِیْرٌ۔ آواز۔
اِھْدَارٌ۔ باطل کرنا، مباح کرنا۔
تَھَادُرٌ۔ ایک دوسرے کا خون باطل کرنا۔
اِنَّ رَجُلًا عَضَّ یَدَ اٰخَرَ فَنَدَرَ سِنُّہٗ فَاَھْدَرَہٗ ایک شخص نے دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو کاٹنے والے کا دانت نکل پڑا۔ آں حضرتؐ نے دانت والے کو کچھ نہ دلایا اس کو لغو کر دیا۔
مَنِ اطَّلَعَ فِیْ دَارٍ بِغَیْرِ اِذْنٍ فَقَدْ ھَدَرَتْ عَیْنُہٗ جس شخص نے کسی گھر میں بلا اجازت جھانکا، اس کی آنکھ مفت گئی (یعنی اگر گھر والے اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو ان پر کچھ تاوان نہ ہوگا)۔
ھَدَرَتْ فَاَطْنَبَتِ الْھَدِیْرَ۔ تو نے آواز نکالی اور لمبی آواز نکالی۔

ھَدَّار۔ ایک مقام کا نام ہے یمامہ میں مسیلمہ کذاب وہیں پیدا ہوا تھا۔
ذَھَبَ سَعْیُہٗ ھَدْرًا یا ھَدَرًا۔ اس کی کوشش بے کار گئی۔
لَا تَتَزَوَّجَنَّ ھَیْدَرَۃً۔ بڑھیا سے نکاح مت کر جس میں شہوت اور حرارت نہ رہی ہو۔
ھَدَرَ الْحِمَارُ ھَدِیْرًا۔ گدھے نے آواز نکالی۔
ھَدْفٌ۔ داخل ہونا، قریب ہونا، نیا آنا، سستی کرنا — ناتواں ہونا۔
اِھْدَافٌ۔ نزدیک ہونا، اوپر چڑھنا، التجا کرنا، پیش آنا سیدھا ہونا، سامنے آنا۔
اِسْتِھْدَافٌ۔ نشانہ بننا، سامنے ہونا۔
مَنْ صَنَّفَ فَقَدِ اسْتَھْدَفَ۔ جس نے کوئی کتاب تصنیف کی وہ نشانہ بنا (کوئی اس کی تعریف کرے گا کوئی مذمت)۔
ھَدَفٌ۔ نشانہ یا کوئی اونچی چیز ٹیلہ وغیرہ۔
کَانَ اِذَا مَرَّ بِھَدَفٍ مَائِلٍ اَسْرَعَ الْمَشْیَ جب کسی جھکی ہوئی عمارت کے تلے سے گزرتے تو جلدی سے گزر جاتے (سبحان اللہ عین حکمت اور دانائی ہے کہ خوف کے مواقع سے پرہیز اور احتیاط کرے)۔
قَالَ لَہٗ ابْنُہٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ لَقَدْ اَھْدَفْتَ لِیْ یَوْمَ بَدْرٍ فَضِفْتُ عَنْکَ فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ لٰکِنَّکَ لَوْ اَھْدَفْتَ لِیْ لَمْ اَضِفْ عَنْکَ۔ عبد الرحمن بن ابی بکر نے اپنے والد (حضرت ابوبکر صدیق رض) سے کہا آپ بدر کے دن میرے سامنے آگئے تھے (میرا وار آپ پر چل سکتا تھا) مگر میں ہٹ گیا (آپ کو چھوڑ دیا مارا نہیں) حضرت ابوبکرؓ نے کہا لیکن اگر تو میرے سامنے آجاتا (میری زد میں) تو میں تجھ سے نہ ہٹتا (نہیں مارتا) تجھ کو نہ چھوڑتا۔ سبحان اللہ ایمان ہو تو ایسا ہو کہ اللہ و رسول کی محبت میں نہ بیٹے کی کوئی حقیقت سمجھے نہ اور کسی عزیز یا دوست کی۔ جب ہی تو ان کو صدیقیت کا مرتبہ عطا

ہوا جس کا درجہ نبوت کے بعد ہے رضی اللہ عنہ وارضاہ۔

قَالَ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ لَقَدْ كُنْتَ اَهْدَفْتَ لِيْ يَوْمَ بَدْرٍ وَلٰكِنِّيْ اِسْتَبْقَيْتُكَ لِمِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ۔ حضرت زبیر بن عوام رض نے عمرو بن عاص رض سے کہا تم بدر کے دن میری زد میں آگئے تھے (میں تم پر وار کر سکتا تھا) مگر میں نے تم کو اس دن کے لئے چھوڑ دیا (کہ آج تم مسلمان ہو اور مسلمانوں کی مدد کرتے ہو۔ ہوا یہ تھا کہ بدر کے دن عبد الرحمٰن بن ابی بکر رض اور عمرو بن عاص رض مشرکوں کے ساتھ تھے)۔

اَغْرَاضٌ مُسْتَهْدِفَةٌ۔ نشانے سامنے نصب کئے ہوئے۔

هَدْلٌ۔ نیچے چھوڑ دینا، لٹکا دینا، ڈھیلا ہو جانا۔

اَعْطِهِمْ صَدَقَتَكَ وَاِنْ اَتَاكَ اَهْدَلُ الشَّفَتَيْنِ اپنا صدقہ ان کو دے دے اگرچہ تیرے پاس لٹکے ہوئے ہونٹ والا آئے (یعنی حبشی جس کا نیچے کا ہونٹ موٹا اور لٹکا ہوتا ہے (یعنی ہر ایک مسلمان بادشاہ اور حاکم کو زکوٰۃ حوالہ کر دے جب وہ طلب کرے)۔

اَهْدَبُ اَهْدَلُ۔ پیشانی پر بال والا موٹے اور لٹکے ہونٹ والا۔

وَرَوْضَةٍ قَدْ تَهَدَّلَ اَغْصَانُهَا۔ اور ایک باغچہ جس کے درختوں کی شاخیں لٹک گئی ہیں (میوے کے بوجھ سے)۔

مِنْ ثِمَارٍ مُتَهَدِّلَةٍ۔ لٹکے ہوئے میووں سے۔

هَدِيْلٌ۔ کبوتر یا قمری کی آواز۔

هَدَلَ الْحَمَامُ هَدِيْلًا۔ کبوتر نے آواز کی (غوں غوں)۔

اَهْدَالٌ۔ یمن کے کئی ظالموں کا لقب ہے۔

هَدْمٌ۔ توڑنا گرانا، ڈھانا، منسوخ کرنا، پیٹھ توڑنا۔

تَهْدِيْمٌ۔ توڑنا۔

تَهَدُّمٌ۔ تھوڑا تھوڑا گرنا، ڈرانا۔

اِنْهِدَامٌ۔ گر جانا۔

هَادِمُ اللَّذَّاتِ۔ مزوں کو گرا دینے والی میٹ دینے والی (یعنی موت جس سے تمام لذاتِ جسمانی کا خاتمہ ہو جاتا ہے)

بَلِ الدَّمَ الدَّمَ وَالْهَدْمَ الْهَدْمَ۔ اگر تمہارا خون طلب کیا جائے تو گویا میرا خون طلب کیا گیا اور اگر تمہارا خون بے کار اور لغو کر دیا جائے تو میرا خون بے کار اور لغو کر دیا گیا ایک روایت میں الْهَدَمَ الْهَدَمَ ہے بہ فتحہ دال۔ یعنی میری قبر وہیں بنے گی جہاں تمہاری قبر بنے گی۔ مطلب یہ ہے کہ میں تم سے زندگی میں جدا نہ ہوں گا نہ مرنے کے بعد جیسے دوسری روایت میں ہے المحیا محیاکم والممات مماتکم وصاحب

الْهَدْمِ شَهِيْدٌ۔ جو شخص عمارت گرنے سے مر جائے (دیوار یا مکان اس پر گر پڑے)۔ وہ شہید ہے (یعنی شہید کا درجہ آخرت میں اس کو ملے گا)۔

وَالْمَبْطُوْنُ وَالْهَدِمُ۔ جو شخص پیٹ کے عارضہ سے یا مکان گر پڑنے سے مر جائے۔

اَلْاِسْلَامُ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ۔ اسلام ان سب گناہوں کو مٹا دیتا ہے جو اسلام لانے سے پہلے کئے تھے۔ (خواہ حقوق اللہ ہوں یا حقوق العباد، صغیرہ ہوں یا کبیرہ، اور حج اور عمرہ حقوق العباد اور کبیرہ گناہوں کو نہیں مٹیتے اس حدیث سے یہ نکلا کہ اگر کسی کافر مرد یا عورت نے زنا یا سود یا رشوت سے کچھ پیسہ کمایا ہو، پھر مسلمان ہو جائے تو اس کا کمایا ہوا پیسہ بھی حلال ہو جائے گا۔ البتہ مسلمان نے جو پیسہ حرام ذریعوں سے کمایا ہو پھر توبہ کر لے تو گناہ معاف ہو گا لیکن وہ پیسہ بدستور مالِ حرام رہے گا۔ اور اس پر تمام علماء کا اتفاق ہے)۔

مَنْ هَدَمَ بُنْيَانَ رَبِّهٖ فَهُوَ مَلْعُوْنٌ جو شخص اپنے پروردگار کی عمارت کو ڈھائے (آدمیوں کو ناحق قتل کرے) وہ ملعون ہے (تو یہ بدوی جو مکہ اور مدینہ کے درمیان حاجیوں کو قتل کرتے ہیں ملاعین اور شیاطین ہیں ان کا استیصال حاکمِ وقت پر واجب ہے)۔

اِنَّهٗ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْاَهْدَمَيْنِ۔ آنحضرت صلعم

عمارت گرنے یا گڑھے میں گرنے سے پناہ مانگتے تھے۔
اَھْدَام۔ کنویں کے اطراف سے جو گرے اور آدمی اس میں گر پڑے۔
وَقَفَتْ عَلَيْهِ عَجُوْزٌ عَشَمَةٌ بِاَهْدَامٍ حضرت عمرؓ کے سامنے ایک سو کھی بڑھیا پرانے کپڑے پہنے ہوئے آکر ٹھہری۔
اَهْدَامٌ۔ جمع ہے هِدْمٌ کی (عرب لوگ کہتے ہیں هَدَمْتُ الثَّوْبَ۔ میں نے کپڑوں میں پیوند لگایا۔
لَبِسْنَا اَهْدَامَ الْبِلٰى۔ ہم نے گلے ہوئے کپڑوں کا لباس پہنا۔
مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَدَامَهٗ وَسَدَامَهٗ۔ جس کو دنیا کی خواہش اور لالچ ہو (محفوظ روایت هَمَّهٗ وَسَدَامَهٗ ہے یعنی دنیا ہی کی فکر اور خواہش ہو۔)۔
اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَالتَّرَدِّيْ۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں مجھ پر عمارت گرنے سے اور کنویں میں گرنے سے۔
هَدَمَةٌ۔ خفیف بارش یا ایک جھپا کا مینہ کا۔
هَدْنٌ۔ تسکین دینا، کچھ وعدہ کرکے یا روپیہ دے کر راضی کرنا، دفن کرنا، قتل کرنا۔
هُدُوْنٌ۔ ساکن ہو جانا، بزدل ہونا، ڈھیلا ہونا۔
تَهْدِيْنٌ۔ جمانا، ٹھہرانا، تسکین دینا، راضی کرنا۔
مُهَادَنَةٌ۔ صلح کرنا۔
اِهْدَانٌ۔ گھوڑے کو دبلا کرنا گھوڑ دوڑ کے لئے۔
تَهَادُنٌ۔ استقامت، صلح۔
اِنْهِدَانٌ۔ سست ہو جانا۔
هُدْنَةٌ۔ مصالحہ فراغت امن و سکون۔
هُدْنَةٌ عَلٰى دَخَنٍ۔ ایک صلح ہوگی مگر فریب اور فساد اور بدنیتی کے ساتھ (وہ معاویہ رضؓ کی صلح ہے امام حسن کے ساتھ) بعضوں نے کہا وہ صلح مراد ہے جو قیامت کے قریب مسلمانوں اور نصاریٰ میں ہوگی، اس میں نصاریٰ مسلمانوں کو دھوکہ دیں گے۔
هُدْنَةٌ بَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ۔ نصاریٰ سے مصالحت (بنو الاصفر اور حمران نصاریٰ کو کہتے ہیں۔)۔
عُمْيَانًا فِيْ غَيْبِ الْهُدْنَةِ۔ اندھی مصالحت کے پردے میں (یعنی نہ فتنہ میں جو شر ہے اس کو جانتے ہیں اور نہ سکون میں جو بھلائی ہے اس کو سمجھتے ہیں (یہ حضرت علیؓ نے فرمایا)۔
مَلْغَاةٌ اَوَّلَ اللَّيْلِ مَهْدَنَةٌ لِاٰخِرِهٖ۔ شروع رات میں بے کار باتوں میں مصروف رہنا آخر رات میں سو جانے کا سبب ہوتا ہے (تہجد کے لئے آنکھ نہیں کھلتی)۔
جَبَانًا هِدَانًا۔ نامرد، بزدل، احمق، بھاری۔
مَا دَارُ الْهُدْنَةِ۔ مصالحت کا گھر کیا ہے۔
هَدَاةٌ۔ ملک حجاز میں ایک مقام کا نام ہے۔
اِذَا كَانَ بِالْهَدَاةِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ۔ جب ہدہ میں پہنچے جو عسفان اور مکہ کے درمیان ہے۔ (ہدہ کی نسبت برخلاف قیاس هَدَوِيٌّ یا هَدَاوِيٌّ۔ اور عاصم کے قتل کے قصہ میں جو هَدَاة مذکور ہے وہ ایک دوسرا موضع ہے۔ بعضوں نے کہا یہی ہے۔)۔
هَدْهَدَةٌ۔ آواز کرنا، پرندے کا قرقر کرنا، حرکت دینا جھلانا اوپر سے نیچے اتارنا۔
هَدَاهِدٌ۔ نرمی اور آہستگی اور تامل۔
هُدَاهِدٌ اور هُدْهُدٌ مشہور پرندہ ہے۔
جَاءَ شَيْطَانٌ اِلٰى بِلَالٍ يُجْعَلُ يُهَدْهِدُهٗ كَمَا يُهَدْهَدُ الصَّبِيُّ۔ شیطان حضرت بلال رضؓ کے پاس آیا (جن کو آنحضرتؐ نے جگانے کے لئے معین کیا تھا) اور لگا ان کو جھلانے جیسے بچہ جھلایا جاتا ہے تاکہ سو جائے۔
هَدْهَدَةٌ۔ ماں کا بچے کو جھلانا تاکہ وہ سو جائے۔
هُدًى یا هَدْىٌ یا هِدَايَةٌ یا هِدْيَةٌ۔ راہ بتلانا، سوجھانا راہ پانا۔
تَهْدِيَةٌ۔ جدا کرنا، تحفہ دینا، دلہن کو خاوند کے پاس پہنچا دینا۔
مُهَادَاةٌ۔ ایک دوسرے کو ہدیہ دینا، ٹیکا دے کر چلنا۔

اِسْتِهْدَاءٌ۔ ہدایت چاہنا یا تحفہ طلب کرنا۔

تَهَدِّیْ۔ راہ پانا جیسے اِهْتِدَاءٌ ہے۔

تَهَادِیْ۔ ایک دوسرے کو ہدیہ دینا، جھک کر ناتوانی سے چلنا یا ٹیکا دے کر چلنا۔

هَادِیْ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہادی ہے۔ یعنی اُس نے اپنے بندوں کو راہ بتلائی، اپنی معرفت کی تدبیر سکھائی اور ہر جاندار کو اپنی حفاظت اور حیات کا طریق بتایا۔

اَلْهَدْیُ الصَّالِحُ وَالسَّمْتُ الصَّالِحُ جُزْءٌ مِّنْ خَمْسَةٍ وَّعِشْرِیْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ۔ اچھے طریق پر چلنا اور اچھی خصلت پر رہنا نبوت کے پچیس حصّوں میں سے ایک حصّہ ہے (یعنی یہ پیغمبروں کی خصلت ہے اِس کا یہ مطلب نہیں کہ نبوت کے ٹکڑے ہوتے ہیں نہ یہ کہ جو اُن کو حاصل کرے وہ نبوت حاصل کرلے کیونکہ نبوت کسبی اور اختیاری نہیں بلکہ خالص پروردگار کی عطا ہے)۔

وَاهْدُوْا هَدْیَ عَمَّارٍ۔ عمار کی روش پر چلو (اُن کی سیرت اور خصلت اختیار کرو)۔

اِنَّ اَحْسَنَ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ۔ سب سے بہتر طریق محمدؐ کا طریق ہے (آپ نے جو رستہ دین و دُنیا کا بتلایا اُس سے بہتر کوئی رستہ نہیں اور جو درویش یا فقیر یا صوفی دوسرا راستہ بتلائے وہ ہرگز اس راستہ کے برابر نہیں ہو سکتا جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا)۔

كُنَّا نَنْظُرُ اِلٰی هَدْیِهٖ وَدَلِّهٖ۔ ہم آپ کے طریق اور خصلت کو دیکھتے رہتے۔

سَلِ اللّٰهَ الْهُدٰی۔ اے علی! اللہ تم سے ہدایت مانگو (وہ سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق دے)۔

قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ وَاذْكُرْ بِالْهُدٰی هِدَایَتَكَ الطَّرِیْقَ وَبِالسَّدَادِ تَسْدِیْدَكَ السَّهْمَ اے علی! یُوں کہہ، یا اللہ مجھ کو راستہ بتا اور مجھ کو سیدھا رکھ اور دل میں (یہ دُعا مانگتے وقت) راستہ معلوم کرنے اور تیر کو سیدھا دشمن کی طرف کرنے کا تصوّر کر۔

تَمَسَّكُوْا بِسُنَّتِیْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ۔ میرے طریق کو اور راہ پانے والے حق پر چلنے والے خلفاء کے طریق کو تھامے رہو۔

یَهْدُوْنَ بِغَیْرِ هَدْیِهٖ۔ آپ کے راستے کے سوا دوسرے رستہ پر چلیں گے۔

قَرِیْبُ السَّمْتِ وَالْهَدْیِ خصلت اور طریق میں آں حضرتؐ کے قریب (یعنی عبداللہ بن مسعودرضؓ)

رَاَیْتُ هَدْیَهٗ۔ میں نے ان کی چال دیکھی۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِیًا مَّهْدِیًّا۔ یا اللہ اس کو راہ بتلانے والا اور راہ پایا ہوا کر (یہ آنحضرتؐ نے معاویہ رضؓ کے لئے دُعا کی)۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ۔ یا اللہ جن لوگوں کو تو نے ہدایت کی ہے ان میں مجھ کو بھی شریک فرما ہدایت کر۔

خَیْرُ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ۔ بہتر راستہ محمد صلعم کا راستہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ یا اللہ مجھ کو اچھے اخلاق کی توفیق دے (عمدہ عادات اور اطوار اختیار کروں)۔

مَثَلُ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰهُ مِنَ الْهُدٰی وَالْعِلْمِ۔ اللہ تعالےٰ نے جو طریقہ اور علم مجھ کو دے کر بھیجا ہے اس کی مثال۔

رَغِبُوْا عَنْ هُدَی الرَّسُوْلِ۔ پیغمبر کی ہدایت سے اُنھوں نے نفرت کی۔

مَنْ هَدٰی زُقَاقًا كَانَ لَهٗ مِثْلُ عِتْقِ رَقَبَةٍ۔ جو شخص اندھے یا راستہ گم کئے ہوئے شخص کو راستہ بتلائے اس کو اتنا ثواب ملے گا جتنا ایک بردے کے آزاد کرنے میں ملتا ہے ایک روایت میں هَدّٰی ہے یعنی جس نے کھجور کے درختوں کی ایک قطار صدقہ کی۔

هَلَكَ الْهَدِیُّ وَمَاتَ الْوَدِیُّ۔ جانور مرگئے اور

کھجور کے درخت سُوکھ گئے (یعنی خشک سالی سے۔ اگرچہ ہدی اس جانور کو کہتے ہیں جو مکہ میں قربانی کے لئے بھیجا جائے۔ مگر یہاں ہر ایک جانور مراد ہے)۔

وَلَمْ يَسُقِ الْهَدْيَ یا الْهَدِيَّ۔ اُس نے قربانی نہیں کی (یعنی قربانی کا جانور ساتھ نہیں لایا)۔

بَابُ الدُّعَاءِ لِلنِّسَاءِ اللَّاتِيْ يُهْدِيْنَ الْعَرُوْسَ

اس باب میں یہ بیان ہے کہ شادی میں جو عورتیں مہمان بُلائی جائیں وہ ان عورتوں کے لئے دُعا کریں جو دُلہن کو دُولہا کے پاس بھیجتی ہیں اور دلہن کے لئے۔

فَأَهْدَتْهَا لَهُ۔ اُنھوں نے ان کو دولہا کے پاس گزران دیا۔

مَنْ أُهْدِيَ وَعِنْدَهُ جُلَسَاؤُهُ فَهُوَ أَحَقُّ۔ جس شخص کے پاس کچھ ہدیہ آئے اور اس کے ساتھی وہاں بیٹھے ہوں تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔ (ابن عباس سے منقول ہے کہ ساتھی بھی اس ہدیے میں شریک ہوں گے لیکن یہ روایت صحیح نہیں ہوئی۔ امام ابو یوسفؒ سے منقول ہے کہ ہارون رشید خلیفۂ عباسی کے پاس بہت سا مال تحفہ کے طور پر آیا وہاں یہ حدیث بیان کی گئی (کہ ہدایا مشترک ہوں گے) تو ابو یوسف نے کہا کہ یہ حدیث ان تحفوں میں ہے جو کھانے کی قسم سے ہوں (مثلاً میوہ، مٹھائی، حلوا، پوری، پلاؤ وغیرہ) اور روپیہ اشرفی وغیرہ میں ساتھیوں کا حصہ نہ ہوگا۔

كُلْ هٰذَا وَأَهْدِ۔ اس کو کھا اور اپنے ہمسایوں کو تحفہ کے طور پر بھیج دے۔

طَلَعَتْ هَوَادِي الْخَيْلِ۔ گھوڑوں کی گردنیں نمودار ہوئیں

اِبْعَثْنِيْ بِهَا فَإِنَّهَا هَادِيَةُ الشَّاةِ۔ اس کو بھیج دے یہ بکری کی گردن ہے۔

فَكَأَنَّمَا أَهْدٰى دَجَاجَةً وَكَأَنَّمَا أَهْدٰى بَيْضَةً۔ جیسے اس نے ایک مرغی بھیجی یا ایک انڈا بھیجا۔

خَرَجَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ آنحضرتؐ اس بیماری میں جس میں انتقال فرمایا حجرے سے نکلے دو مردوں پر ٹیکا دیئے ہوئے (اُن دونوں مردوں کو يُهَادِيَانِ کہیں گے)۔

فَمَا هٰذِهِ مِمَّا رَجَعَ؟ (عبداللہ بن ابی سلیط نے عبدالرحمٰن بن زید بن حارثہ سے کہا جب انھوں نے ظہر کی نماز میں دیر کی تھی۔ کیا لوگ یہ نماز اسی وقت پڑھا کرتے تھے عبدالرحمٰن نے جواب میں صرف "لَا وَاللّٰهِ" کہا۔ یعنی نہیں قسم بخدا اور جواب میں کوئی دلیل بیان نہیں کی)۔

هَدَيْتُ لَكَ کو بعض عرب بَيَّنْتُ لَكَ کی جگہ استعمال کرتے ہیں یعنی میں نے تجھ سے بیان کر دیا۔

مَنْ دَعَا إِلَيْهِ هَدًى یا هُدًى۔ جو شخص لوگوں کو قرآن کی طرف بلائے اُس نے راستہ بتلایا، یا اس کو راستہ بتلایا گیا۔ یعنی وہ ہادی ہے یا مہدی ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْ يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَالَّذِيْ يُهْدِيْ إِذَا شَبِعَ۔ جو شخص مرتے وقت لونڈی غلام کو آزاد کرے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو سیر ہو جانے کے بعد کسی کو ہدیہ بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَلْبَهُ وَثَبِّتْ لِسَانَهُ۔ (حضرت علیؓ نے کہا آں حضرت نے میرے لیے یوں دُعا کی۔ یا اللہ! تو اس کے دل کو ہدایت کر اور اس کی زبان مضبوط کر (زبان سے صحیح اور درست ہی بات نکلے) اس کے بعد سے مجھ کو کسی فیصلہ میں شک نہیں ہوا۔ اگر کوئی یہ اعتراض کرے کہ حضرت علیؓ نے مرتدوں کے جلا دینے میں خطا کی۔ اسی طرح کئی فرعی مسائل میں جیسے بچوں کی شہادت بچوں کے مقابل قبول کرنے میں، وغیرہ، تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس دُعا کا یہ مطلب نہیں کہ حضرت علیؓ سے سہو و نسیان نہ ہوگا کیونکہ یہ تو پروردگار کی صفت ہے۔ خود آنحضرتؐ سے کئی مقاموں میں سہو اور مسامحہ ہوا ہے۔ مثلاً قیدیوں سے فدیہ لینے میں بلکہ آنحضرتؐ کی غرض یہ تھی کہ اکثر باتوں میں ان کا حکم صحیح کر یعنی صحت اور صواب خطا پر غالب ہو، جیسے ابن عباس کے لئے

دُعا فرمائی تھی کہ ان کو قرآن کی تفسیر سکھلا دے اور ان کو فقیہ بنا دے۔ حالانکہ غسلین اور رقیم اور حنان الفاظِ قرآنی کے معانی اُن کو معلوم نہیں ہوئے اور فقہ میں ان کے بعضے اقوال بالکل رَدّ کر دیئے گئے ہیں اور لوگوں نے اُن پر عمل نہیں کیا، اس کے علاوہ یہ کیا ضرور ہے کہ پیغمبر جو دُعا کریں وہ بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہو جائے۔ آں حضرت اپنے چچا ابوطالب کے لئے دُعا کر رہے تھے تو یہ آیت اُتری مَا کَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (تا آخر) اور حضرت علی رضؓ کے فیصلے اور احکام بعضے ایسے ہیں کہ آدمی کی عقل اُن کو سُن کر حیران ہوتی ہے (یہ آپ کی کمال ذکاوت اور معاملہ فہمی تھی) اور حضرت عائشہ رضؓ نے ان کے باب میں جو کہا ہے وہ مشہور ہے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے باوجودیکہ وہ صاحب الہام تھے یہ کہا اگر علی رضؓ نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔ کذا فی مجمع البحار)

اِهْدِنِیْ بِالْهُدٰی۔ مجھ کو ہدایت کا راستہ بتلا دے۔

عَلَیْکُمْ اَنَّ الصِّدْقَ یَهْدِیْ اِلَی الْبِرِّ۔ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے۔

مَهْدِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ۔ وہ مسلمانوں کے امام ہوں گے جو حضرت عیسیٰ عؑ کے زمانے میں آئیں گے۔ ان کے ساتھ نماز پڑھیں گے اور دونوں مل کر دجال سے لڑیں گے اور قسطنطنیہ پھر نصاریٰ کے ہاتھ سے لے لیں گے اور عرب اور عجم تک ان کی حکومت پھیل جائے گی اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے، ان کی پیدائش مدینہ میں ہوگی اور مسلمان اُن سے زبردستی مکہ میں رکن اور مقامِ ابراہیم کے درمیان بیعت کریں گے اور ہند کے بادشاہ ان کی پناہ چاہیں گے)

فَاسْتَقْبَلَهُمَا هَدِیَّةٌ۔ ان کے سامنے ایک شخص کچھ ہدیہ لئے ہوئے آیا۔

هَدْیٌ اور هَدِیٌّ۔ وہ اونٹ یا گائے یا بکری جو بیت اللہ کو بھیجی جائے

وَلِکُلِّ قَوْمٍ هَادٍ۔ ہادی سے حضرت علی رضؓ مراد ہیں یہ شیعہ کی تفسیر ہے اور اہلِ سنت نے بھی اس کو نقل کیا ہے اور ہادی امام محمد بن علی جواد کا لقب ہے)۔

اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشِّرْکِ وَهَوَادِیْهِ۔ یا اللہ تیری پناہ شرک سے اور شرک کی ابتداء اور شروع سے۔

تَهَادُوْا تَحَابُّوْا۔ ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجا کرو محبت ہو جائے گی۔

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْتَهْدِیْ مَاءَ زَمْزَمَ۔ آنحضرت صلعم زمزم کے پانی کا ہدیہ چاہتے (مجمع البحرین میں ہے کہ امام مہدی آخر الزماں محمد بن حسن عسکری ہیں جو بارھویں امام ہیں)۔

کُنْتُ اَشْبَهَهُمْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ هَدْیًا۔ حضرت علی رضؓ نے کہا۔ میں سب سے زیادہ سیرت اور طریقہ معاشرت میں آں حضرتؐ کے مشابہ تھا۔

بابُ الہاءِ مع الذّال

هَذْبٌ۔ کاٹنا، صاف کرنا، خالص کرنا، اصلاح کرنا، درست کرنا، بہنا، جلدی جانا۔

تَهْذِیْبٌ۔ جلدی جانا، درست کرنا، صاف کرنا، مہذب بنانا۔

مُهَاذَبَةٌ۔ جلدی کرنا۔

اِهْذَابٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَهَذُّبٌ۔ درست ہونا۔

هَذَبٌ۔ صفائی اور خلوص۔

فَرَسٌ هَذِبٌ۔ گھوڑا تیز بھاگنے والا۔

اِنِّیْ اَخْشٰی عَلَیْکُمُ الطَّلَبَ فَهَذِّبُوْا۔ میں ڈرتا ہوں تمہارے پیچھے لوگ تمہارے پکڑنے کو نہ آتے ہوں اس لئے جلدی بھاگو۔

هَذَبَ اور اَهْذَبَ اور هَذَّبَ سب کے معنی جلدی بھاگا۔

فجعل یھذب الرکوع جلدی جلدی رکوع کرنا شروع کیا پے در پے۔

ھذّ۔ جلدی کاٹنا، جلدی پڑھنا (جیسے اھتذاذ ہے۔)

ھذاذیک۔ کاٹ کے بعد کاٹ۔

قال لہ رجل قرأت المفصل اللیلۃ فقال اھذًا کھذ الشعر۔ ایک شخص نے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہا میں نے آج کی رات سارا مفصل (یعنی سورۃ ق یا حجرات سے اخیر تک پڑھ ڈالا عبداللہ نے کہا ہاں' جلدی جلدی پڑھا ہوگا جیسے شعر پڑھے جاتے ہیں (عبداللہ نے جلد پڑھنے پر انکار کیا تو معلوم ہوا کہ قرآن کا جلد جلد پڑھنا منع ہے. جمہور علماء کا یہی قول ہے کہ آئی نے کہا عبداللہ نے غور کے ساتھ نہ پڑھنے پر انکار کیا۔ اُن کا یہ مطلب نہیں کہ جلد جلد پڑھنا ناجائز ہے)۔

ھذا۔ اسم اشارہ ہے بمعنی یہ۔

فھذہ بھذہ۔ یہ اس کا بدل ہے۔

لا تھذوا القرآن کھذ الشعر۔ قرآن کو اتنا جلد جلد مت پڑھو جیسے اشعار پڑھتے ہیں۔

ھذر یا تھذار۔ بیہودہ بکنا، سخت گرم ہونا۔

ھذر۔ باطل اور غلط کلام، بہت کہنا جیسے اھذار ہے۔

مھذار اور ھذار اور ھذر۔ بہت بکنے والا۔

لا نزر ولا ھذر۔ نہ تھوڑا ہے نہ بہت۔

ما شبع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الکسر الیابسۃ وقد اصبحتم تھذرون الدنیا۔ آنحضرتؐ سوکھی روٹی کے ٹکڑوں سے بھی سیر نہیں ہوئے۔ (وہ بھی رواں پیٹ بھر کر نہ ملی) اور تم دنیا کے مال خوب اُڑاتے ہو، اسراف کرتے ہو۔ (ایک روایت میں تھذون ہے یعنی دنیا کا مال کاٹ کر اپنے پاس اکٹھا کرتے ہو)۔

ملغاۃ اول اللیل مھذرۃ لاخرہ۔ شروع رات میں بیہودہ باتیں کرنا (نقل حکایات وغیرہ) اخیر رات میں پڑ رہنے کا باعث ہوتا ہے (اخیر رات میں آدمی تھک کر سو جاتا ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے اور مشہور روایت مھدنۃ ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

لا تتزوجن ھیذرۃ۔ بکی (بکنے والی) عورت سے نکاح مت کر۔

ھذرمۃ۔ بہت باتیں کرنا یا جلد جلد پڑھنا، باتیں کرنا

ھذرمی۔ بڑی باتونی غل مچانے والی عورت۔

لان اقرأ القرآن فی ثلاث احب الی من ان اقرأہ لیلۃ کما یقرأ ھذرمۃ۔ اگر میں قرآن کو تین راتوں میں پڑھوں تو یہ مجھ کو زیادہ پسند ہے اس سے کہ ایک رات میں جلدی جلدی پڑھ ڈالوں۔

اقرأ القرآن فی ثلث فقال لان اقرأ البقرۃ فی لیلۃ فادبرھا احب الی من ان تقرأ کما تقول۔ ایک شخص نے کہا میں قرآن کو تین دن میں پڑھ ڈالتا ہوں ابن عباس نے کہا اگر میں ایک رات میں صرف سورۃ بقر غور کرکے پڑھوں تو یہ مجھ کو تیری طرح پڑھنے سے اچھا معلوم ہوتا ہے۔

وقد اصبحتم تھذرمون الدنیا۔ تم تو دنیا میں خوب کشادگی کے ساتھ بسر کر رہے ہو (اچھے اچھے کھانے کھاتے ہو، عمدہ عمدہ کپڑے پہنتے ہو)۔

لا تقرأ القرآن ھذرمۃ۔ جلدی جلدی قرآن مت پڑھ۔

ھذرم وردہ۔ اپنا وظیفہ جلد جلد پڑھ لیا۔

ھذم۔ جلدی کاٹ ڈالنا، جلدی کھا لینا۔

ھذام۔ بہادر کاٹنے والی تلوار جیسے مھذم ہے۔

کل مما یلیک وایاک والھذم۔ اپنے پاس سے کھا (دوسری طرف ہاتھ مت دوڑا) اور جلدی کھانے سے بچا رہ۔

ھیذام۔ بڑا کھانے والا۔

هٰذِهٖ۔ یہ

هٰذِهٖ وَهٰذِهٖ سَوَاءٌ۔ یہ اُنگلی اور یہ اُنگلی یعنی چھنگلیا اور انگوٹھا برابر ہے۔

رَبِّ هٰذِهٖ۔ اے رب! میں صرف یہ چاہتا ہوں۔

كُنْتُ اَنْهَاكَ عَنْ هٰذَا۔ میں تم کو اس سے منع کرتا تھا (یہ عبداللہ بن عمرؓ نے عبداللہ بن زبیرؓ کی لاش سے کہا یعنی میں تم سے کہتا تھا کہ خلافت قبول نہ کرو، تم نے نہ مانا آخر مارے گئے (معلوم ہوا کہ مُردوں سے خطاب کرنا درست ہے جیسے آنحضرتؐ نے بدر کے کافروں سے خطاب کیا تھا)۔

هٰذِهِ الْقِبْلَةُ۔ یہ قبلہ ہے یعنی کعبہ نہ کہ حرم اور نہ مکہ اور نہ مسجد (یعنی نماز میں کعبہ کی طرف منہ ہونا چاہیے)۔

بابُ الھاء مع الراء

هَرَبٌ یا هُرُوْبٌ یا مَهْرَبٌ یا هَرَبَانٌ بھاگنا، جلدی چلنا دُور جانا، غرق ہوجانا (یعنی کسی کام میں ایسا معروف ہوجانا کہ دوسرا خیال نہ رہے) غائب ہوجانا۔

اِهْرَابٌ غرق ہوجانا، ڈرے ہوئے جلد جانا، بھاگنے کے لئے لاچار کرنا۔

تَهَارُبٌ۔ ایک دوسرے کے ساتھ بھاگنا۔

مَالَهٗ هَارِبٌ وَّلَا قَارِبٌ۔ اس کے پاس کچھ نہیں ہے یا نہ کوئی اس سے بھاگتا ہے نہ اس کے پاس جاتا ہے۔

قَالَ لَهٗ رَجُلٌ مَالِيْ وَلِعِيَالِيْ هَارِبٌ وَّلَا قَارِبٌ غَيْرُهَا۔ اس اونٹنی کے سوا نہ میرے پاس کوئی پانی پی کر لوٹنے والا جانور ہے نہ پانی پر جانے والا۔

يَا مَلْجَأَ الْهَارِبِيْنَ اے بھاگنے والوں کی پناہ

هَرْتٌ۔ طعنہ مارنا، گوشت کو بہت پکانا، پھاڑ ڈالنا۔

هَرَتٌ۔ ہرت ہونا۔

هَرِيْتٌ۔ کشادہ اور وہ عورت جس کے دونوں راستے ایک ہوگئے ہوں اور وہ شخص جو راز کو نہ چھپائے اور بُری باتیں منہ سے نکالے اور کشادہ جبڑوں والا۔

اِنَّهٗ اَكَلَ كَتِفًا مُهَرَّتَةً۔ آں حضرتؐ نے مونڈھے کا گوشت کھایا جو پک کر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا تھا۔

لَحْمٌ مُهَرَّتٌ۔ گوشت اتنا پکا ہوا کہ بہت کر ٹکڑے ہوگیا ہو (بعضوں نے کہا صحیح كَتِفًا مُهَرَّدَةً ہے دال مہملہ سے اور لَحْمٌ مُهَرَّدٌ کے وہی معنی ہیں یعنی گوشت بہت پکا ہوا جو ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا ہو (خوب گل گیا ہو)۔

لَا تُحَدِّثْنَا عَنْ مُتَهَارِتٍ۔ ہم کو اس شخص کی حدیث مت سناؤ جو باتونی ہو یہ هَرَتَ الشِّدْقُ سے نکلا ہے یعنی جبڑا کشادہ ہو۔ اور رَجُلٌ اَهْرَتُ کشادہ جبڑے والا بڑا بات کرنے والا۔

هَارُوْتُ اور مَارُوْتُ دو فرشتے ہیں جو تعلیم سحر کے لئے اُتارے گئے ہیں لوگوں کی آزمائش کے لئے۔ ان کا قصہ مشہور ہے۔

هَرَتَ عِرْضَهٗ۔ اس کی عزت پر طعنہ کیا۔

هَرَتَ الثَّوْبَ۔ کپڑا پھاڑ ڈالا۔

هَرْجٌ۔ بہت جماع کرنا، فتنہ اور خرابی میں پڑنا، دروازہ کھلا رہنے دینا، دوڑنا

تَهْرِيْجٌ۔ دوپہر کو چلانا، ڈانٹنا، چیخنا۔

تَهَارُجٌ۔ ایک دوسرے سے مقابل ہونا۔

بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ هَرْجٌ۔ قیامت کے سامنے ہرج ہوگا یعنی جنگ اور اختلاط (یعنی کاموں کا خلط ملط اچھے بُرے کی تمیز نہ ہونا) اصل میں ہرج کے معنی کثرت اور کشادگی۔

اَلْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ فتنہ اور فساد کے وقت اللہ کی عبادت کرنا۔

فَذٰلِكَ حِيْنَ اسْتَهْرَجَ لَهُ الرَّاْيُ یہ اس وقت ہے جب اس کی رائے کشادہ اور قوی ہوگئی ہو۔

لَا تَكُوْنَنَّ فِيْهَا مِثْلَ الْجَمَلِ الرَّدَاحِ يُحْمَلُ عَلَيْهِ الْحِمْلُ الثَّقِيْلُ فَيُهَرَّجُ فَيَبْرُكُ وَلَا يَنْبَعِثُ حَتّٰى يُنْحَرَ

(عبداللہ بن عمر نے کہا) میں تو اس فتنہ میں اُس اونٹ کی طرح
رہوں گا جو بیمار ہو اور اس پر بھاری بوجھ لاد دیا جائے، وہ
حیران ہو کر بیٹھ جائے اور کسی طرح نہ اُٹھے، یہاں تک کہ اس کو نحر
کر ڈالیں (ذبح کر دیں) عرب لوگ کہتے ہیں ھَرَجَ الْبَعِیْرُ یَھْرَجُ
ھَرَجًا. جب گرمی کی شدت سے یا قطران بہت ملنے سے یا بھاری
بوجھ لادنے سے اونٹ پریشان اور بے قرار ہو جائے۔)
اِنَّمَا ھُمْ ھَرْجًا ھَرْجًا. بہشتی لوگ خوب جماع کریں گے
اپنی عورتوں سے جُڑے رہیں گے
حَتّٰی یَکْثُرَ الْھَرْجُ وَالْمَرْجُ یہاں تک کہ خون ریزی
اور فساد بہت ہو
یَتَھَارَجُوْنَ تَھَارُجَ الْبَھَائِمِ چوپایوں کی طرح جماع
کریں گے (بالکل ننگے ہو کر یا لوگوں کے سامنے بے شرم ہو کر)
تَھَارُجَ الْحُمُرِ گدھوں کی طرح جماع کریں گے
اَلْھَرْجُ اَلْقَتْلُ بِھَا جبشی زبان میں ہرج خون ریزی
کو کہتے ہیں اور عربی میں بھی اس معنی میں مستعمل ہے تو یہ راوی
کا گمان ہے یا یہ لفظ دونوں زبان کا ہے
اِنَّہٗ یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ ھَرْجٍ لَا یَاْنَسُوْنَ
فِیْہِ اِلَّا بِکُتُبِھِمْ۔ ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا کہ کتاب
کے سوا کوئی دل بہلاوا نہ ہوگا لوگوں میں انسانیت اور مروّت
نہ رہے گی ان کی صحبت سے اور تکلیف پہنچے گی ایسی حالت میں
کتاب کے سوا اور کوئی رفیق نہ ہوگا " وخیر جلیس فی الزمان
کتاب " ایک شاعر کا قول ہے)۔
ھَرْدٌ۔ پھاڑنا، چیرنا، گوشت کو اتنا پکانا کہ بالکل گل جائے،
قادر ہونا، طعنہ کرنا
ھِرَادَۃٌ بمعنی اِرَادَۃٌ ہے
اِنَّہٗ یَنْزِلُ بَیْنَ مَھْرُوْدَتَیْنِ حضرت عیسیٰ دو چادریں
یا دو جوڑے پہنے ہوئے اتریں گے یا ایسے دو کپڑے پہنے ہوئے
جو ورس و زعفران میں رنگے ہوئے ہوں گے قتیبی نے کہا
راویوں نے اس حدیث میں غلطی کی ہے اور صحیح مَھْرُوْدَتَیْنِ
ہے یعنی دو زرد کپڑے پہنے ہوئے۔ ابن انباری نے کہا
مَھْرُوْدَتَیْنِ اور مَھْرُوْذَتَیْنِ دال اور ذال دونوں
سے مروی ہے یعنی ہلکے زرد دو کپڑوں میں' اھ۔ لفظ اس
حدیث کے سوا اور کہیں ہم نے نہیں سُنا۔
اِنَّ الْمَسِیْحَ یَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَۃِ الْبَیْضَاءِ شَرْقِیْ
دِمَشْقَ فِیْ مَھْرُوْدَتَیْنِ۔ حضرت مسیحؑ سفید مینار پر جو
دمشق کے مشرقی جانب ہے اُتریں گے۔
ذَابَ جِبْرِیْلُ حَتّٰی صَارَ مِثْلَ الْھُرْدِیَّۃِ حضرت
جبرئیلؑ گھلتے گھلتے مسور کے دانے کے برابر ہو گئے۔
ھَرْذَلَۃٌ۔ لٹک جانا، ڈھیلا ہو جانا۔
فَاَقْبَلَتْ تَھَرْذَلُ۔ وہ ڈھیلی ہو کر لٹکتی ہوئی آئی۔
ھَرٌّ۔ یا ھَرِیْرٌ۔ ناپسند کرنا، کُرہ جاننا، آواز کرنا، جاری
ہونا، بدخلق ہونا۔
مُھَارَّۃٌ۔ آواز کرنا کتے کی طرح۔
اِھْرَارٌ۔ چلوانا، بھونکوانا۔
نَھٰی عَنْ اَکْلِ الْھِرِّ وَثَمَنِہٖ۔ آں حضرت نے بلی کا
گوشت کھانے سے منع فرمایا اور اس کو بیچ کر اس کی قیمت
کھانے سے (بعضوں نے کہا یہ ممانعت جنگلی بلی سے خاص
ہے اور پلی ہوئی بلی کا بیچنا درست ہے۔ کابلی لوگ کابل سے
بلیاں لا کر ہندوستان میں بیچتے رہتے ہیں۔ عرب لوگ ھِرٌّ
اور ھِرَّۃٌ بِسَّۃٌ اور بلّی کو سِنَّوْرٌ کہتے ہیں)۔
اِنْ ھِیَ ھَرَّتْ وَازْبَاَرَّتْ فَلَیْسَ لَھَا اگر وہ آواز
کرے اور پھول جائے تو اس کی نہیں ہے
شَرٌّ اَھَرَّ ذَانَابٍ۔ کسی شر نے کتے کو بھونکوایا (یعنی
کتا جو بھونکتا تو کوئی خرابی ضرور ہے چور آیا یا اور کوئی آفت
آئی)۔
اِنَّ الْکَلْبَ یَھِرُّ مِنْ وَّرَاءِ اَھْلِہٖ۔ آں حضرت نے
قرآن کے قاری اور صدقہ دینے والے کا بیان کیا۔ ایک شخص
نے عرض کیا یا رسول اللہ صلعم بہادری جو آدمی میں ہوتی ہے؟

اس کی فضیلت میں سے ہے) آپ نے فرمایا بہادری ان دونوں کے برابر نہیں ہے (یعنی قرآن پڑھنے اور صدقہ دینے کے کیونکہ بہادری تو ایک خلقی صفت ہے انسان کو تو اس کی طبیعت بہادری پر برانگیختہ کرتی ہے کچھ ثواب کے لئے بہادری نہیں کرتا برخلاف تلاوتِ قرآن اور صدقہ کے، یہ دونوں محض ثواب کے لئے کئے جاتے ہیں) دیکھو کتا بھی اپنے گھر والوں کی پشتی پر بھونکتا ہے۔

لَا أَعْقِلُ الْكَلْبَ الْهَرَّارَ۔ جو کتا بھونکتا ہو اس کا تاوان میں نہیں دلاتا (اگر کوئی اس کو مار ڈالے تو اس کو کچھ نہ دینا ہوگا۔ کیونکہ وہ موذی ہے)۔

اَلْهَرَّارَةُ الَّتِي تَهِرُّ زَوْجَهَا۔ جو عورت (کتے کی طرح) اپنے خاوند پر بھونکتی ہے۔

وَأَعَادَ لَهَا الْمُطِيِّ هِرَارًا۔ اس کے اونٹ لوٹا دیئے۔

سَمِعْتُ هَرِيرًا كَهَرِيرِ الرَّحَى۔ میں نے ایک ایسی آواز سنی جیسے چکی گھومتی ہے۔

إِنَّ الْهِرَّ سَبُعٌ۔ بلی ایک درندہ جانور ہے (اس کا جھوٹا پاک ہے)۔

أَبُو هُرَيْرَةَ رض۔ مشہور صحابی ہیں ان کا نام عبداللہ تھا کہتے ہیں ایک روز وہ اپنی آستین میں ایک بلی اٹھا کر لائے آنحضرت ؐ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا بلی۔ آنحضرت ؐ نے فرمایا یَا أَبَا هُرَيْرَةَ اس روز سے ان کی کنیت ابوہریرہ مشہور ہوگئی سب صحابہ رض سے زیادہ انھوں نے حدیثیں روایت کی ہیں اب اس میں اختلاف ہے کہ أَبِي هُرَيْرَةَ پڑھنا چاہیئے یا أَبِي هُرَيْرَةٍ اور صحیح امر ثانی ہے کیونکہ ہریرہ رض کے غیر منصرف ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے بعضوں نے کہا غیر منصرف ہے بوجہ ترکیب اور علمیت کے۔ اور مشہور یہی ہے اور ہم نے اپنے مشائخ کے سامنے یوں ہی پڑھا ہے۔

فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ۔ آنحضرت ؐ کے پاس ایک بلی آئی، آپ نے اس کے پینے کے لئے برتن کو جھکا دیا (معلوم ہوا بلی کا جھوٹا پاک ہے۔ اسی طرح ہر درندے کا پاک)۔

لَيْلَةُ الْهَرِيرِ۔ ایک جنگ ہے جو حضرت علی رض اور معاویہ رض میں کوفہ کے قریب ہوئی۔

إِنَّ امْرَأَةً دَخَلَتِ النَّارَ فِي هِرَّةٍ۔ ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے دوزخ میں گئی۔

هَرْسٌ۔ خوب کھانا، خوب کوٹنا۔

هَرَسٌ۔ بہت کھانا۔

هَرِسٌ۔ بلا اور شیر۔

هَرِيسَةٌ۔ مشہور کھانا ہے جو گیہوں اور گوشت سے بنایا جاتا ہے۔

مِهْرَاسٌ۔ ہاون دستہ، کھرل۔

إِنَّهُ عَطِشَ يَوْمَ أُحُدٍ فَجَاءَهُ عَلِيٌّ بِمَاءٍ مِنَ الْمِهْرَاسِ فَعَافَهُ وَغَسَلَ بِهِ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ۔ آنحضرت ؐ جنگِ اُحد کے دن پیاسے ہوئے تو حضرت علی ایک کھدے ہوئے پتھر میں سے جس میں پانی جمع ہوتا ہے) پانی لیکر آئے۔ آپ کو اس کا پینا ناپسند ہوا اور اس سے اپنے منہ کا خون دھویا۔ بعضوں نے کہا مِهْرَاس ایک پانی کا نام ہے اُحد پہاڑ میں۔

وَقُتِلُوا بِجَانِبِ الْمِهْرَاسِ۔ اور مہراس کے ایک طرف قتل کئے گئے۔ (یہاں مہراس سے وہی پانی مراد ہے)۔

إِنَّهُ مَرَّ بِمِهْرَاسٍ يَتَجَاذَوْنَهُ۔ ایک کھرل پر سے گزرے جس کو لوگ اُٹھا رہے تھے۔

فَقُمْتُ إِلَى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهُ بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكَسَّرَتْ۔ میں نے ایک کھرل اُٹھائی اور نیچے کی طرف سے اس کو مارا یہاں تک کہ وہ ٹوٹ گئی۔

فَإِذَا جِئْنَا مِهْرَاسَكُمْ هٰذَا كَيْفَ نَصْنَعُ۔ جب ہم تمہارے اس کھرل پر آئیں تو کیا کریں۔

كَأَنَّ فِي جَوْفِي شَوْكَةَ الْمِهْرَاسِ۔ گویا میرے پیٹ

میں ہراس کا کانٹا تھا (ہراس ایک درخت ہے یا ایک بھاجی ہے کانٹے دار)۔

هَرَاشٌ سخت ہونا۔

هَرَشٌ بد خلق ہونا۔

تَهْرِيْشٌ لڑا دینا، فساد کرا دینا جیسے مُهَارَشَةٌ اور هِرَاشٌ ہے۔

تَهَرُّشٌ چمٹ جانا۔

تَهَارُشٌ۔ ایک دوسرے پر کودنا۔

يَتَهَارَشُوْنَ تَهَارُشَ الْكِلَابِ۔ ایک دوسرے پر کتوں کی طرح بھونکیں گے (حملہ کریں گے)۔

فَاِذَا هُمْ يَتَهَارَشُوْنَ۔ دیکھا تو وہ آپس میں لڑ رہے ہیں یا ایک دوسرے سے مل گئے ہیں۔

هَرْشٰى۔ ایک گھاٹی ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان۔ بعضوں نے کہا پہاڑ ہے جحفہ کے قریب۔

هَرْفٌ۔ تعریف میں مبالغہ کرنا۔

تَهْرِيْفٌ۔ جلدی کرنا۔

اِنَّ رُفْقَةً جَاءَتْ وَهُمْ يَهْرِفُوْنَ بِصَاحِبٍ لَهُمْ کچھ رفیق آئے اور وہ اپنے ایک ساتھی کی تعریف میں مبالغہ کرنے لگے۔

لَا تَهْرِفْ قَبْلَ اَنْ تَعْرِفَ۔ بغیر امتحان اور آزمائش کے تعریف نہ کر (جب تک کسی شخص کے اوصاف اچھی طرح نہ جانچ اس کا امتحان نہ لے تعریف کے پل باندھنا حماقت ہے)۔

هَرْقٌ۔ بہانا جیسے تَهْرِيْقٌ اور اِهْرَاقٌ اور هَرَاقَةٌ اور اِهْرِيَاقٌ ہے۔

اَهْرَاقَهٗ۔ اس کو بہایا۔

يُهَرِيْقُهٗ۔ اس کو بہاتا ہے۔

اِرَاقَةٌ بہانا جیسے هِرَاقَةٌ ہے۔

اِنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ۔ ایک عورت کا خون بہایا جاتا تھا (اس کو استحاضہ تھا)۔

هِرَاقٌ پرانا کپڑا۔

مُهْرَقٌ صاف جنگل، چکنا

مُهْرَقَانٌ سمندر یا جہاں پانی بہے

مُهْرَقَةٌ خط یا رقعہ جو بہہ کر آتا ہے یعنی بھیجا جاتا ہے۔

هَرِيْقُوْا یا اَهْرِيْقُوْا۔ بہاؤ۔

فَاُهْرِيْقَ یا فَهُرِيْقَ۔ وہ بہا دیا گیا (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ زمین پر جس پانی سے نجاست دھوئی جائے وہ پاک ہے کیونکہ وہ دوسری جگہ جائے گا جہاں نجاست نہیں گری تھی)

مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ هِرَاقَةِ الدَّمِ۔ اس دن اللہ کو کوئی عبادت خون بہانے (قربانی کرنے) سے زیادہ پسند نہیں ہے)۔

اَهْرَاقَ الْمَاءَ۔ پانی بہایا یعنی پیشاب کیا۔

اُهْرِيْقُ الْمَاءَ۔ میں پیشاب کر رہا تھا۔

اِنْ كَانَ يَدُهٗ قَذِرَةً فَاَهْرِقْهُ۔ اگر اس کا ہاتھ گندا تھا تو اس کو بہا دے۔

فَدَعَا بِذَنُوْبٍ فَاُهْرِيْقَ۔ ایک ڈول پانی کا منگوایا وہ اس پر بہا دیا گیا۔

هِرَقْلُ۔ روم کے بادشاہ کا نام تھا۔ جس نے دینار سکہ کئے اور گرجا بنائے۔

هِرْقِلٌ۔ چھلنی۔

لَمَّا اُرِيْدَ عَلٰى بَيْعَةِ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فِىْ حَيَاةِ اَبِيْهِ قَالَ جِئْتُمْ بِهَا هِرَقْلِيَّةً وَقُوْقِيَّةً (جب معاویہؓ نے اپنی زندگی میں یزید سے بیعت کرانا چاہی، تو عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ نے کہا یہ (خلافت شرعی کاہے کو ہے یہ تو) روم کی شاہی ٹھہری۔ ڈرپوک بیٹے کی آواز (کہ باپ کے بعد بیٹے کو سلطنت ملتی ہے۔ خلافت شرعی کو اس سے کیا واسطہ) مجمع البحرین میں ہے کہ ہرقل اور ضغاطر دونوں روم کے بادشاہ تھے۔ ضغاطر تو مسلمان ہوگیا اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دی، آخر اس کو مار ڈالا اور ہرقل مسلمانوں سے لڑتا رہا اور

اس نے تبوک سے آنحضرتؐ کو لکھا کہ میں مسلمان ہوں. لیکن آپ نے فرمایا نہیں وہ نصرانی ہے وہ نجومی بھی تھا آئندہ کے واقعات بھی تجویز کیا کرتا تھا)۔

اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ھٰذَا ھُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ اَنَّ بَنِیْ ھَاشِمٍ یَتَوَارَثُوْنَ ھِرَقْلًا بَعْدَ ھِرَقْلٍ فَذٰلِكَ. یا اللہ! اگر تیرے نزدیک یہی حق ہے کہ بنی ہاشم ایک کے بعد ایک بادشاہ ہوتے رہیں۔

ھَرْمٌ. چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹنا۔

ھَرَمٌ اور مَھْرَمٌ. بوڑھا پھونس ہونا۔

تَھْرِیْمٌ اور اِھْرَامٌ. بوڑھا کرنا اور تعلیم کرنا، چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔

تَھَارُمٌ. بوڑھا سمجھنا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاَھْرَمَیْنِ. یا اللہ! میں دونوں بوڑھوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں (یعنی عمارت اور کنویں سے یعنی عمارت گر پڑنے اور کنویں میں گر جانے سے چونکہ یہ دونوں چیزیں مدت دراز تک رہتی ہیں اس لئے ان کو بوڑھا فرمایا مشہور روایت اَھْدَمَیْنِ ہے جو اوپر گزر چکی)۔

اِنَّ اللّٰہَ لَمْ یَضَعْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَہٗ دَوَاءً اِلَّا الْھَرَمَ. اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں رکھی جس کی دوا نہ رکھی ہو مگر بڑھاپا (وہ لاعلاج ہے موت کی کوئی دوا نہیں)۔

تَرْكُ الْعَشَاءِ مَھْرَمَۃٌ. شام کا کھانا چھوڑ دینا بوڑھا کر دیتا ہے (قتیبی نے کہا یہ جملہ لوگوں کی زبان پر جاری ہے میں نہیں جانتا کہ آنحضرتؐ نے پہلے اس کو فرمایا اول سے لوگ کہا کرتے تھے)۔

اِنْ یَّعِشْ ھٰذَا لَا یُدْرِکُہُ الْھَرَمُ. اگر یہ بچہ زندہ رہا تو اس کے بوڑھا ہونے سے پہلے قیامت قائم ہو جائے گی (یعنی قیامت صغریٰ موت، مطلب یہ ہے کہ اس وقت کے سب لوگ مر جائیں گے)۔

لَا تُؤْخَذُ ھَرِمَۃٌ وَّلَا ذَاتُ عَوَارٍ. زکوٰۃ میں بوڑھی بکری جس کے دانت گر گئے ہوں اور کانی نہ لی جائے گی۔

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَرَمِ. یا اللہ تیری پناہ پھونس بڑھاپے سے (جب عقل اور حواس میں فتور آ جاتا ہے اور آدمی ایک بچہ کی طرح ہو جاتا ہے اس عمر تک جینے سے پناہ مانگی. کیونکہ بیماریوں کا سخت حملہ ہوتا ہے، عبادت اور طہارت نہیں ہو سکتی اور دین کا علم بالکل بھول جاتا ہے شیطان کے اغوا کا خیال پیدا ہو جاتا ہے دوسرے اپنے عزیز اور قریب ناطہ والوں کی اور دوستوں کی موت کے صدمے اٹھانا پڑتا ہے)۔

ھُرْمُزَانُ. ایک عجمی رئیس تھا اور اہواز کا بادشاہ تھا۔

فَاَسْلَمَ الْھُرْمُزَانُ. ہرمزان اسلام لایا (کہتے ہیں عبید اللہ بن عمرؓ نے امیر المومنین حضرت عمرؓ کی شہادت کے بعد اس کو مار ڈالا. اس گمان پر کہ اس کی بھی حضرت عمرؓ کے قتل میں سازش تھی. حضرت علیؓ نے عبید اللہؓ کو قصاصاً قتل کرنے کی رائے دی. مگر حضرت عثمانؓ نے جو خلیفۂ وقت تھے حضرت علیؓ کی رائے منظور نہیں کی اور فرمایا. ابھی کل تو حضرت امیر المومنینؓ شہید کر دیئے گئے، آج ان کے صاحبزادے کو قتل کیا جائے. یہ ہرگز مناسب نہیں ہے)۔

ھَرْوَلَۃٌ. جلدی چلنا، دوڑنا۔

مَنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُہٗ ھَرْوَلَۃً. جو بندہ میرے پاس چلتا ہوا آتا ہے. میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں (اس کو اپنا تقرب جلد دے دیتا ہوں، اس کی توبہ فوراً قبول کرتا ہوں)۔

فَانْطَلَقْنَا نُھَرْوِلُ. ہم دوڑتے ہوئے چلے۔

ھَرْیٌ. لکڑی سے مارنا، پرانا کرنا، گلا دینا۔

ذَالِكَ الْھُرَاءُ شَیْطَانٌ وُّکِّلَ بِالنُّفُوْسِ. ہراء ایک شیطان ہے جو نفسوں پر مقرر ہے. ھُرَاءٌ کا لفظ بجز اس حدیث کے اور کہیں نہیں سنا گیا۔

ھُرَاءٌ. بضمہ ہا سستی، بے ہمتی اور بیہودہ بکنا۔

لَعَظُمَتْ هٰذِهِ الْهِرَاوَةُ بِيَتِيْمٍ - تو یتیم کی بڑی عصا ہے (یعنی یہ تو بڑے قد و قامت اور جثہ کا آدمی ہے یہ یتیم کیونکر ہے)۔

وَخَرَجَ صَاحِبُ الْهِرَاوَةِ - اور لاٹھی والے صاحب نکلے (مراد آنحضرت ہیں آپ اکثر عصا ہاتھ میں رکھتے)۔

هِرَاتُ - ایک مشہور شہر ہے خراسان میں۔ اس کی نسبت هِرَوِيٌّ ہے۔

بابُ الہاء مع الزاء

هَزْعٌ توڑنا سردی سے مار ڈالنا، ہلانا، مرجانا۔

هَزْءٌ اور هُزُؤٌ مسخراپن کرنا، ٹھٹھا کرنا

اِهْزَاءٌ سخت سردی میں داخل ہونا۔

اِسْتِهْزَاءٌ ٹھٹھا کرنا۔

فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَهُوَ يَهْزَأُ بِهٖ - آنحضرتؐ نے عمار سے فرمایا آپ ان سے دل لگی کرتے تھے (یعنی مزاح جو صحت مزاج اور تندرستی کی دلیل ہے)۔

هَزَجٌ گن گن کرنا، گنگنانا، کڑک کی آواز۔

اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهٗ هَزَجٌ وَّ دَزَجٌ يا زَجٌّ - شیطان گنگناتا بھنبھناتا، پیٹھ موڑ کر چلدیتا ہے۔

هَزَجٌ شعر کی ایک بحر بھی ہے۔

هَزْرٌ - زور سے مارنا، پسلی یا پیٹھ پر دبانا، ہانک دینا، نکال دینا، پچھاڑ دینا، بہت دینا، ہنسنا

هَزَاهِزُ - ہلبل۔

هِزْرٌ - احمق۔

اِذَا شَرِبَ قَامَ اِلَى ابْنِ عَمِّهٖ فَهَزَرَ سَاقَهٗ - جب پیتا تو اپنے چچا زاد بھائی کی طرف اٹھتا اس کی پنڈلی پر زور سے مارتا۔

اِنَّهٗ قَضٰى فِيْ سَيْلِ مَهْزُوْرٍ اَنْ يُّحْبَسَ حَتّٰى يَبْلُغَ الْمَاءُ الْكَعْبَيْنِ - مہزور کے نالے میں آپ نے یہ حکم دیا کہ پانی جب تک ٹخنوں تک پہنچے اس کو روک رکھا جائے (اس کے بعد دوسرے کے باغ میں چھوڑ دیا جائے مہزور ایک وادی کا نام ہے بنی قریظہ میں لیکن مہروز بہ تقدیم راء بر زائے معجمہ ایک بازار تھا مدینہ کا آنحضرت نے اس کو مسلمانوں پر تصدق کیا تھا۔

هَزٌّ حرکت دینا، خوش کرنا، ٹوٹ جانا۔

تَهْزِيْزٌ - حرکت دینا۔

تَهَزُّزٌ اور اِهْتِزَازٌ ہلنا، دل کا خوش ہونا، جھومنا

اِهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدٍ - (حضرت سعد بن معاذ رضہ کے مرنے سے عرش جھوم گیا (اس کو خوشی ہوئی کہ حضرت سعد رضہ کی روح آتی ہے۔ بعضوں نے کہا مراد عرش والے فرشتوں کا جھومنا ہے)۔

اِذَا مُدِحَ الْفَاسِقُ غَضِبَ الرَّبُّ وَاهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ - جب فاسق بدکار شخص کی تعریف کی جاتی ہے، تو پروردگار غصے ہوتا ہے اور عرش جھوم جاتا ہے (گویا بڑی آفت آئی)۔

فَانْطَلَقْنَا بِالسَّفَطَيْنِ نَهُزُّ بِهِمَا - ہم اور وہ دونوں گٹھوں کو لے کر جلدی جلدی بھاگ رہے تھے۔

اَرْضًا تَهْتَزُّ زَرْعًا وہ زمین جس پر کھیتی لہلہاتی ہے۔

سَمِعْتُ هَزِيْزًا كَهَزِيْزِ الرَّحٰى میں نے چکی کے آواز کی طرح ایک آواز سنی۔

ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ - پھر ان کو ہلائے گا (یعنی آسمان اور زمین، دریا اور پہاڑوں کو جو اس کی ایک انگلی پر ہوں گے) پھر کہے گا میں بادشاہ ہوں (بے شک تو بادشاہ ہے، ہمارا مالک ہے اور سب تیرے بندے اور غلام ہیں)

اِهْتَزُّوْا فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ اللہ کی یاد میں جھومے اور خوش ہوئے۔

هَزْعٌ جلدی جانا، توڑنا۔

تَهْزِيْعٌ - توڑنا۔

تَهَزُّعٌ ترش رُو ہونا، مضطرب ہونا۔
اِنْهِزَاعٌ۔ ٹوٹ جانا۔
اِهْتِزَاعٌ جلدی بھاگنا، جھومنا۔
حَتّٰی مَضٰی هَزِيْعٌ مِّنَ اللَّيْلِ۔ یہاں تک کہ رات کا ایک حصہ (تہائی یا چوتھائی) گزر گیا۔
اِيَّاكُمْ وَتَهْزِيْعَ الْاَخْلَاقِ۔ اخلاق کو خراب کرنے اور توڑنے سے بچے رہو (یعنی اچھے اخلاق کو چھوڑ کر برے عادات و اطوار مت اختیار کرو)۔
هَزْلٌ۔ دُبلا ہونا، مزاح کرنا، ٹھٹھا کرنا، دُبلا کرنا، محتاج ہو جانا۔
هُزَلٌ۔ دُبلا ہونا۔
تَهْزِيْلٌ۔ دُبلا کرنا۔
مُهَازَلَةٌ۔ دل لگی کرنا، ٹھٹھا کرنا۔
اِهْزَالٌ۔ مسخرہ پانا۔
هُزَلِیْ۔ سانپ۔
مَهَازِلُ۔ قحط۔
كَانَ تَحْتَ الْهَيْزَلَةِ۔ وہ جھنڈے کے تلے تھے (جھنڈے کو هَيْزَلَة اس لئے کہا کہ ہوا اس کے ساتھ کھیلتی ہے، اس کو ہلاتی ہے)۔
اِنَّمَا كَانَتْ هُزَيْلَةً مِّنْ اَبِي الْقَاسِمِ۔ یہ تو ابوالقاسم کا یعنی آنحضرتؐ کا ایک مزاح تھا۔
لَيْسَ بِالْهَزْلِ۔ یہ کچھ ٹھٹھا نہیں بلکہ سراسر سچ اور واقعی ہے۔
هُزَالٌ۔ لاغری۔
هَزْلَةٌ۔ دل لگی، خوش طبعی، ٹھٹول۔
اَلَا سَتَرْتَهٗ بِثَوْبِكَ يَا هَزَّالُ۔ ارے ہزال تو نے اس کام کو اپنے کپڑے سے چھپا کیوں نہ دیا۔ (ہزالؓ اس لونڈی کے مالک کا نام تھا جس سے ماعزؓ نے زنا کیا تھا اور ماعزؓ کو بہکا کر اُس نے آنحضرتؐ کے پاس بھیجدیا تاکہ آپ کے پاس جا کر زنا کا اقرار کر لیں)۔
فَاَذْهَبْنَا الْاَمْوَالَ وَاَهْزَلْنَا الذَّرَارِيَ فِي الْعِيَالِ۔ ہم نے اپنے اونٹ کھو دیئے اور بال بچوں اور عورتوں کو ناتوان اور دُبلا کر دیا۔
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اَنْ يَّطُوْفُوْا بِالْبَيْتِ مِنَ الْهُزُلِ۔ دُبلے پن اور ناتوانی کی وجہ سے خانہ کعبہ کا طواف نہیں کر سکتے (صحیح هُزَال ہے بروزن فُعَال)۔
هَزْمٌ دبانا، گڑھا کر دینا، سُرین کے درمیان مار کر نکال دینا، آواز کرنا، توڑنا، شکست دینا، کھودنا۔
هُزُوْمٌ۔ پھٹ جانا۔
تَهْزِيْمٌ۔ شکست دینا۔
تَهَزُّمٌ۔ آواز کرنا، آواز کے ساتھ پھٹ جانا، سُوکھ جانا، ٹوٹ جانا۔
اِنْهِزَامٌ۔ شکست پانا، پھٹ جانا آواز کے ساتھ جیسے اِهْتِزَامٌ ہے۔ اور اِهْتِزَامٌ دوڑنا، جلدی کرنا۔
هَازِمَةٌ۔ آفت۔
اِذَا عَرَّسْتُمْ فَاجْتَنِبُوْا هَزْمَ الْاَرْضِ فَاِنَّهَا مَاْوَى الْهَوَامِّ۔ جب تم سفر میں رات کو کہیں ٹھہرو (آرام کے لئے) تو پھٹی ہوئی زمین سے الگ رہو، وہ کیڑوں کا ٹھکانا ہے (دراڑوں میں کیڑے کوڑے رہتے ہیں)۔
اَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ فِي الْاِسْلَامِ بِالْمَدِيْنَةِ فِيْ هَزْمِ بَنِيْ بَيَاضَةَ۔ سب سے پہلا جمعہ جو اسلام کے زمانے میں پڑھا گیا وہ بنی بیاضہ کے ہزم میں (جو ایک مقام کا نام ہے مدینہ میں)۔
اِنَّ زَمْزَمَ هَزْمَةُ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ زمزم کا کنواں حضرت جبرئیلؑ کی ایک لات ہے (جو انہوں نے زمین پر ماری تو پانی نکل آیا)۔
هَزْمَةٌ۔ سینہ کا گڑھا اور سیب میں دبانے سے جو گڈھا ہو جائے (عرب لوگ کہتے ہیں هَزَمْتُ الْبِئْرَ میں نے

کنواں کھودا

مَحْزُوْنُ الْهَزْمَةِ سینہ میں جو گڑھا ہے وہ سخت رنج و غم سے سینہ بھاری۔

فِي قِدْرٍ هَزِمَةٍ مِّنَ الْهَزِيْمِ ہانڈی میں بجلی کی کڑک کی سی آواز ہے۔

هُزِمَ الْمُشْرِكُوْنَ مشرکوں کو شکست ہوئی۔

وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔ اس نے مشرکوں کی جماعتوں کو خود اکیلے ہی شکست دیدی (مسلمانوں کو لڑنا نہ پڑا۔ یعنی جنگ خندق میں اللہ تعالےٰ نے آندھی بھیجکر مشرکوں کو بھگا دیا)۔

يَرٰى اَنَّهٗ هُزِئَ بِهٖ وہ سمجھتا ہے کہ اس سے ٹھٹا کیا گیا

لَا يُهْزَمُ جُنْدُهٗ۔ اُس کا لشکر شکست نہیں پائے گا

بابُ الہاء مع الشین

هَشٌّ۔ لکڑی سے جھاڑنا۔

هُشُوْشَةٌ نرم ہونا۔

هَشَاشَةٌ خوشی، تبسم اور نشاط جیسے بَشَاشَةٌ ہے۔

هَشٌّ بَشٌّ خوش، خرم، ہنس مکھ۔

تَهْشِيْشٌ۔ خوش کرنا۔

اِهْتِشَاشٌ خوش ہونا۔

اِسْتِهْشَاشٌ۔ ہلکا کرنا۔

لَا يُخْبَطُ وَلَا يُعْضَدُ حِمٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ هُشُّوْا هَشًّا۔ آنحضرتؐ نے جو رمنے محفوظ کئے ہیں وہاں کے پتے نہ توڑے جائیں اور نہ درخت کاٹے جائیں لیکن نرمی سے پتے جھاڑ سکتے ہیں۔

لَقَدْ رَاهَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَرَسٍ لَهٗ يُقَالُ لَهٗ سَبْحَةٌ فَجَاءَتْ سَابِقَةً فَهَشَّ لِذٰلِكَ وَاَعْجَبَهٗ۔ آنحضرتؐ نے ایک گھوڑی پر شرط کرائی جس کا نام سبحہ تھا۔ وہ شرط جیت گئی، آگے بڑھ گئی آنحضرتؐ یہ دیکھ کر خوش ہوئے۔ آپ کو اچھا معلوم ہوا۔

هَشِشْتُ يَوْمًا فَقَبَّلْتُ وَاَنَا صَائِمٌ (حضرت عمرؓ کہتے ہیں) ایک دن میں خوشی میں تھا میں نے روزے کی حالت میں اپنی عورت کا بوسہ لے لیا۔

دَخَلَ اَبُوْ بَكْرٍ فَلَمْ يَهْتَشَّ لَهٗ حضرت ابوبکرؓ آئے لیکن آپ خوشی کے ساتھ ان سے نہیں ملے۔

حَتّٰى اِذَا رَاَيْنَا جُدُرَ الْمَدِيْنَةِ هَشِشْنَا۔ جب ہم نے مدینہ کی دیواروں کو دیکھا تو خوش ہوگئے

هَشْمٌ۔ توڑنا، جیسے تَهْشِيْمٌ ہے۔ خوب توڑنا، تعظیم کرنا۔

تَهَشُّمٌ ٹوٹنا، ناتوان ہوجانا، توڑنا، تعظیم اور اکرام کرنا، مہربانی چاہنا، مہربانی کرنا

اِنْهِشَامٌ۔ ٹوٹنا۔ اِهْتِشَامٌ (اونٹنی کو) دوہنا، مطیع ہونا۔

هَاشِمٌ آں حضرت صلعم کے پردادا کیونکہ وہ ثرید توڑ کر اہل حرم کو کھلاتے تھے۔

جُرِحَ وَجْهُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلٰى رَاْسِهٖ۔ آں حضرت کا چہرہ زخمی ہوا اور آپ کے سر پر خود توڑا گیا۔

هَاشِمَةٌ۔ وہ زخم جو سر کی ہڈی توڑ ڈالے۔

بابُ الہاء مع الصّاد

هَصْرٌ۔ کھینچنا، جھوکانا، توڑنا، ہٹانا، نزدیک کرنا، مڑنا

اِنْهِصَارٌ اور اِهْتِصَارٌ مڑجانا، کھنچ جانا۔

هَصُوْرٌ شیر۔

كَانَ اِذَا رَكَعَ هَصَرَ ظَهْرَهٗ۔ آنحضرت صلعم جب رکوع کرتے تو اپنی پیٹھ موڑتے۔

اِنَّهٗ كَانَ مَعَ اَبِيْ طَالِبٍ فَنَزَلَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَتَهَصَّرَتْ اَغْصَانُ الشَّجَرَةِ آنحضرتؐ اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ تھے سفر میں (ایک درخت کے تلے اترے تو اُس

درخت کی شاخیں لٹک آئیں (آپ پر سایہ کرنے کو)۔
لَمَّا بَنٰی مَسْجِدَ قُبَاءٍ رَفَعَ حَجَرًا ثَقِيْلًا فَهَصَرَهٗ اِلٰی بَطْنِهٖ۔ جب آپ نے مسجدِ قبا بنائی تو ایک بھاری پتھر اٹھایا اور اس کو اپنے پیٹ کی طرف جھکایا۔
كَاَنَّهُ الرِّئْبَالُ الْهَصُوْرُ۔ گویا وہ ایک شکار کرنے والے شیر تھے جو اکیلا شکار کیا کرتا ہے۔
وَدَارَتْ رَحَاهَا بِاللُّيُوْثِ الْهَوَاصِرِ۔ اس کی چکی شکار کرنے والے شیروں سے چل رہی ہے۔
فَرُبَّمَا اَصْحَرُوْا بِمَنْزِلَةٍ يُهَابُ صَوْلُهُمُ الْاُسُدُ الْمَهَاصِيْرُ۔ وہ کبھی ایسے مرتبہ پر پہنچ جاتے ہیں کہ ان کے حملہ سے شکار کرنے والے پھاڑنے والے شیر ڈرتے ہیں۔
هَصَرْتُ بِغُوْدَیْ رَاْسِهٖ۔ میں نے اس کے سر کے دونوں کونے پکڑ کے اپنی طرف کھینچا (یہ ایک شاعر نے معاویہ رض کی دختر کی نسبت کہا)۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الضَّادِ

هَضْبٌ۔ مینہ برسنا، سست چال چلنا، آوازیں بلند ہونا، باتوں میں لگنا
اِهْضَابٌ۔ پہاڑ کے بالائی حصوں پر اترنا۔
اِهْتِضَابٌ۔ باتوں میں لگنا۔
اِسْتِهْضَابٌ۔ ہضبہ ہو جانا۔
هَضْبَةٌ۔ وہ پہاڑ جو زمین پر پھیلا ہو، یا ایک پتھر ہو یا لمبا پہاڑ سب پہاڑوں سے الگ۔
هِضَبٌ۔ سخت۔
هَضِيْبٌ۔ کم دودھ والی۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَنَامُوْا حَتّٰی طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ فَقَالَ عُمَرُ اهْضِبُوْا لِكَيْ يَنْتَبِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ایک سفر میں لوگ آنحضرتؐ کے ساتھ تھے، سب سو رہے یہاں تک کہ سورج نکل آیا آں حضرت صلعم اس وقت بھی سو رہے تھے۔ تب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا "باتوں میں لگ جاؤ تاکہ آنحضرتؐ جاگ اٹھیں" (باتوں کی آوازیں سن کر۔ اور آپ کو جگانا ادب کے خلاف سمجھا)۔
فَاَرْسَلَ السَّمَاءُ بِهَضْبٍ۔ آسمان نے مینہ برسایا۔
تَمْرِيْهِ الْجَنُوْبُ دِرَرًا هَاضِبُهٗ۔ اس کے بارش کے بہاؤ کو جنوبی ہوا کھینچتی ہے۔
مَاذَا لَنَا بِهَضْبَةٍ۔ ہم کو ٹیلے سے کیا کام (اس کی جمع هِضَبٌ اور هَضَبَاتٌ اور هِضَابٌ ہے)۔
اِلٰی هَضْبَةٍ۔ پہاڑ کی طرف۔
وَاَهْلُ جَنَابِ الْهَضْبِ۔ جناب کے لوگ (جو ایک مقام کا نام ہے) بلند ٹیلے ہیں۔
هَضْبَةٌ حَمْرَاءُ۔ سرخ ٹیلہ ہے یا بڑی بڑی بوندوں کا مینہ (یہ بنی تمیم کا وصف ہے)۔
اَهَاضِيْبُ بارش کی بوچھاڑ ایک کے بعد ایک پے در پے۔
هَضْمٌ۔ توڑنا، ظلم کرنا، غصب کرنا، کم کرنا، ساقط کرنا، بچا دینا۔
هَضَمٌ۔ پیٹ دبلا، کمر پتلی ہونا۔
تَهَضُّمٌ اور اِهْتِضَامٌ۔ ظلم کرنا، غصب کرنا، ذلیل کرنا، توڑنا۔
تَهَضُّمٌ۔ مطیع ہو جانا۔
اِنْهِضَامٌ۔ رچنا پچنا، ہضم ہو جانا۔
اَمِيْرُكُمْ لِهٰذَا الْاَهْضَمُ الْكَشْحَيْنِ۔ تمہارا سردار یہ پتلی کمر والا ہے جس کے دونوں پہلو پچکے ہیں (ایک عورت نے حضرت سعد بن ابی وقاص رض کو کسی طرح ننگا دیکھ کر کوفہ والوں سے یہ کہا)۔
هُوَ يَهْضِمُ الطَّعَامَ۔ وہ کھانے کو ہضم کر دیتا ہے
اِنَّمَا اَشْرَبُ الْقَدَحَ وَالْقَدَحَيْنِ يَهْضِمُ

طعامی قال ھو لدینی یقنی اھضم بشر بن مفضل نے اپنے بیٹے سے کہا تو شراب کیوں پیتا ہے۔ اس نے کہا میں دو ایک گلاس پی لیتا ہوں تو میرا کھانا ہضم ہو جاتا ہے۔ بشر نے کہا وہ تیرے دین کو کھانے سے زیادہ ہضم کر دے گا (یعنی گو شراب سے کھانا ہضم ہو گا۔ مگر دین برباد ہو گا۔ خدا کا گنہگار ہو گا)۔

وَاللّٰہِ اِنَّہٗ لَخَیْرُھُمْ وَلٰکِنَّ الْمُؤْمِنَ یَھْضِمُ نَفْسَہٗ قسم خدا کی حضرت ابو بکر صدیقؓ تمام صحابہؓ میں افضل ہیں لیکن مومن اپنے نفس کو توڑتا ہے حقیر کہتا ہے (یعنی تواضع کرتا ہے اپنے تئیں سب سے کمتر جانتا ہے)۔

اَلْعَدُوُّ بِاَھْضَامِ الْغِیْطَانِ۔ دشمن نشیبی زمین کے نرم حصوں میں ہے۔

مَدَاعِیْ بِاَثْنَاءِ ھٰذَا النَّھْرِ وَاَھْضَامِ ھٰذِہِ الْغِیْطِ اس نہر کے درمیان گرے پڑے ہیں اور اس پست اور نرم زمین کے ٹکڑوں میں۔

اَوْ عِنْدَ ھَضِیْمَۃٍ نَالَتْہُ۔ یا کسی ظلم پر جو اس کو پہنچے۔

رَجُلٌ ھَضِیْمٌ۔ مظلوم شخص۔

ھَاضُوْمٌ۔ جوارش جو کھانا ہضم کرے یا کوئی ہاضم دوا یا نمک۔

باب الہاء مع الطاء

ھَطْعٌ یا ھُطُوْعٌ۔ ڈرتے ہوئے سامنے آنا، جلد جلد یا ایک چیز پر نگاہ جمانا۔

اِھْطَاعٌ۔ گردن دراز کرنا، سر جھکانا۔ جیسے اِسْتِھْطَاعٌ ہے۔

مُسْرِعِیْنَ اِلٰی اَمْرِہٖ مُھْطِعِیْنَ اِلٰی مَعَادِہٖ۔ اس کے حکم پر جلدی چلنے والے اپنی معاد کی طرف دوڑنے والے۔

ھَطْلٌ یا ھَطَلَانٌ یا تَھْطَالٌ۔ بڑی بڑی بوندیں متفرق طور پر پے درپے برسنا، پسینہ نکلنا، آہستہ چلنا، بہنا۔

ھَطَّالٌ۔ پے درپے زور کا مینھ۔

ھَطْلٌ۔ جھڑی (یعنی آہستہ بارش جو برابر قائم رہے)

ھِطْلٌ۔ بھیڑیا، چور، احمق۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ عَیْنَیْنِ ھَطَّالَتَیْنِ۔ یا اللہ مجھ کو دو آنکھیں ایسی دے جو روتی رہیں آنسو بہاتی رہیں۔

اِنَّ الْھَیَاطِلَۃَ لَمَّا نَزَلَتْ بِہٖ بَعَثَ بِھِمْ۔ جب ہندی یا ترکی اس کے پاس اترے تو وہ دہشت زدہ ہو گیا۔ ھَیَاطِلُ ھَیْطَلٌ کی جمع ہے جو ایک قوم ہے ترکوں کی یا ہندیوں کی۔

ھَطْمٌ۔ جلدی ہضم ہونا (یہ لفظ مجھ کو لغت میں نہیں ملا۔ اصل میں حَطْمٌ بمعنی توڑنے کے ہے۔ شاید حائے حطی کو ہائے ہوز سے بدل دیا)۔

اِذَا شَرِبُوْا مِنْہُ ھَطَمَ طَعَامَھُمْ۔ جب اس میں سے پئیں گے تو ان کا کھانا ہضم کر دے گا۔

باب الہاء مع الفاء

ھَفْتٌ یا ھُفَاتٌ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گرنا۔ بغیر سوچے، بہت باتیں کرنا۔

تَھَافُتٌ۔ گرنا، پے درپے ہونا، اکثر اس کا استعمال شر اور برائی میں ہوتا ہے، اڑ کر آنا، ہجوم کرنا۔

یَتَھَافَتُوْنَ فِی النَّارِ۔ کٹ کٹ کر آگ میں گریں گے۔

وَالْقَمْلُ یَتَھَافَتُ عَلٰی وَجْھِیْ۔ جوئیں میرے منہ پر گر رہی تھیں (اس کثرت سے سر میں جوئیں تھیں)۔

ھَفٌّ۔ چلنا اس طرح کہ آواز سنائی دے۔

ھَفِیْفٌ۔ جلدی چلنا، ہلکا ہونا، چمکنا، بھکنا۔

اِھْتِفَافٌ۔ چمکنا۔

وَھِیَ رِیْحٌ ھَفَّافَۃٌ۔ وہ ہوا ہے جلد چلنے والی۔[1]

ھَفَّافَۃ۔ اچھی ساکن ہوا۔

ھَلْ کَانَ اِلَّا حِمَارًا ھَفَّافًا۔ امام حسن بصریؒ کے حجاج بن یوسف کا ذکر آیا تو انہوں نے کہا وہ ایک بے قرار

[1] یعنی "سکینہ" جوہری نے کہا۔

ہلکا لُدھا تھا (ایک بھیڑیا خونخوار ظالم تھا)۔
کَانَتِ الْاَرْضُ هِفًّا عَلَى الْمَاءِ۔ زمین پانی پر ہل رہی تھی (حرکت کر رہی تھی)۔
رَجُلٌ هِفٌّ۔ ہلکا آدمی۔
وَاللّٰهِ مَا فِي بَيْتِكَ هِفَّةٌ وَّلَا سُفَّةٌ۔ تمہارے گھر میں نہ تو ایسا ہے (جس میں سے پانی برستا ہے یعنی پینے کی کوئی چیز نہیں) نہ زنبیل ہے (جس میں کھانا رکھتے ہیں یعنی کھانے کو بھی کچھ نہیں ہے)۔
كَانَ بَعْضُ الْعُبَّادِ يُفْطِرُ عَلَى هِفَّةٍ يَشْوِيهَا بعض عابد لوگ ایک مچھلی پر روزہ افطار کرتے جس کو بھون لیتے (بعضوں نے کہا هِفَّة وعموص (مینڈک کے بچے) کو کہتے ہیں)۔
هَفْكٌ۔ ڈال دینا۔
مُنْهَفِكٌ۔ مضطرب، چلنے میں ڈھیلا لٹکتا ہوا۔
قُلْ لِاُمَّتِكَ فَلْتَهْفِكُهُ فِي الْقُبُورِ۔ اپنی امت سے کہہ اس کو قبروں میں ڈال دے۔
تَهَفُّكٌ۔ اضطراب اور استرخاء چلنے میں۔
هَفْوٌ یا هَفْوَةٌ یا هَفَوَانٌ۔ جلدی جانا، کودتے ہوئے جانا، پنکھ ہلا کر اڑ جانا، پھسل جانا، بھوکا ہونا، چل دینا، بلند ہونا، ہلانا، خوش ہونا، ہلکا ہونا۔
هَفَاءٌ بھوک سے ہلاک ہونا، قرضہ ڈوب جانا۔
تَهْفِيَةٌ۔ کھانا نہ دینا یہاں تک کہ مر جائے۔
مُهَافَاةٌ۔ خواہش پر مائل کرنا۔
هَافٍ۔ بھوکا۔
اِنَّهُ وَلّٰى اَبَا غَاضِرَةَ الْهَوَافِيَ۔ حضرت عثمانؓ نے ابو غاضرہ کو گمے ہوئے اونٹ دیدیئے۔
هَفَا الطَّائِرُ۔ پرندہ اڑ گیا۔
هَفَا الرِّيْحُ۔ ہوا چلی۔
اِلٰى مَنَابِتِ الشِّيحِ وَمَهَافِي الرِّيحِ۔ گھاس اُگنے کے مقاموں کی طرف اور ہوائیں چلنے کے (یعنی جنگلوں بیابانوں کی طرف)۔

تَهْفُوا مِنْهُ الرِّيحُ بِجَانِبٍ كَاَنَّهُ جَنَاحُ نَسْرٍ۔ اس میں ایک کونے سے ہوا نکلتی ہے گویا وہ گدھ کا بازو ہے۔ (یعنی چھوٹا گھر ہے)۔
اَللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْهَفْوَةَ۔ یا اللہ! میری لغزش اور غلطی پر رحم کر (اس پر مواخذہ نہ کر)۔
هَفَوَاتُ اللِّسَانِ۔ زبان کی غلطیاں۔

بابُ الہاء مع القاف

هَقْعٌ۔ داغ دینا۔
هَقَعٌ۔ جفتی چاہنا۔
تَهَقُّعٌ۔ احمق ہونا، تکبر کرنا، قبیح کام کرنا۔
اِنْهِقَاعٌ۔ بھوکا ہونا۔
اِهْتِقَاعٌ۔ روکنا، باز رکھنا۔
اُهْتُقِعَ لَوْنُهُ۔ اس کا رنگ بدل گیا۔
هَقِعٌ۔ حریص۔
طَالِقْ اَلْفًا يَكْفِيكَ مِنْهَا هَقْعَةُ الْجَوْزَاءِ۔ ہزار طلاق دیدے مگر تجھ کو برج جوزا کے تین ستارے کافی ہیں (یعنی تین طلاقیں کافی ہیں باقی فضول ہیں)۔

بابُ الہاء مع الکاف

هَكْرٌ اور هَكَرٌ۔ اونگھ آنا، سخت نیند ہونا۔
تَهَكُّرٌ۔ تعجب اور تحیر۔
هَكِرٌ۔ اونگھنے والا۔
اَقْبَلْتُ مِنْ هَكْرَانَ وَكَوْكَبٍ۔ میں ہکران اور کوکب کی طرف سے آیا (یہ دو پہاڑ ہیں عرب میں مشہور)۔
هَكِمٌ۔ شریر، بے کار کاموں میں مشغول۔
تَهَكُّمٌ۔ گانا۔
تَهَكُّمٌ۔ گر جانا، ٹھٹھا کرنا، سخت غصہ ہونا، شرمندہ ہونا، بہت بارش ہونا۔

جَعَلَ يَتَهَكَّمُ بِيْ. مجھ سے ٹھٹھا کرنے لگا۔
وَهُوَ يَمْشِي الْقَهْقَرٰى وَيَقُوْلُ هَلُمَّ إِلَى الْجَنَّةِ يَتَهَكَّمُ بِنَا. وہ اُلٹے پاؤں جا رہا تھا اور کہتا تھا بہشت کی طرف آؤ، ہم سے ٹھٹھا کرتا تھا۔
وَلَا مُتَهَكِّمٌ. نہ ٹھٹھا کرنے والا۔

بابُ الہاء مع اللام

هَلْبٌ. بال اُکھیڑنا، کترنا، ترک کر دینا۔
هَلَبٌ. بہت بال ہونا
تَهْلِيْبٌ. بال اُکھیڑنا، ہجو کرنا، گالی دینا۔
لَأَنْ تَمْتَلِئَ مَا بَيْنَ عَانَتِيْ وَهُلْبَتِيْ. اگر میرے پڑو اور ہُلبہ کے درمیان بھر جائے (ہلبہ وہ مقام جو پڑو کے اوپر ہے ناف کے قریب)۔
رَحِمَ اللّٰهُ الْمُهَلُوْبَ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْهَالُوْبَ. اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم کرے جو اپنے خاوند کی عاشق ہے دوسرے کسی سے اس کو مطلب نہیں اور اللہ تعالیٰ لعنت کرے اس عورت پر جو خاوند کے سوا دوسرے مردسے آشنائی رکھے
مَا مِنْ عَمَلِيْ شَيْءٌ أَرْجٰى عِنْدِيْ بَعْدَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِنْ لَيْلَةٍ بِتُّهَا وَأَنَا مُتَتَرِّسٌ بِتُرْسِيْ وَالسَّمَاءُ تَهْلُبُنِيْ. حضرت خالد بن ولید رضؓ نے کہا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کے بعد اور کسی نیک کام پر مجھ کو اس رات سے زیادہ امید نہیں ہے جب میں رات بھر اپنی سپر اپنے اوپر لگائے رہا اور آسمان مجھ کو تر کر رہا تھا یعنی آسمان سے پانی برس رہا تھا (یہ جہاد کا سفر ہوگا۔ گویا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایسی تکلیف اُٹھائی)
وَفِيْهَا هَلَبَاتٌ كَهَلَبَاتِ الْفَرَسِ. اور دجّال کے جھنڈے بردار کی دُم میں بالوں کے گچھے ایسے ہوں گے جیسے گھوڑے کی دُم پر ہوتے ہیں۔
كَلَّا إِنَّهُ لَيُهَلِّبُهُ. ہرگز نہیں وہ اس کو بالوں دار کر دے گا۔
فَلَقِيَهُمْ دَابَّةٌ أَهْلَبُ. انھوں نے بالوں میں ڈھکا ہوا

(یہ تمیم داری کے قصہ میں ہے جنھوں نے دجّال کو ایک جزیرے میں دیکھا تھا)۔
وَالدَّابَّةُ الْهَلْبَاءُ الَّتِيْ كَلَّمَتْ تَمِيْمًا هِيَ دَابَّةُ الْأَرْضِ الَّتِيْ تُكَلِّمُ النَّاسَ يَعْنِيْ بِهَا الْجَسَّاسَةَ. وہ بالوں دار جانور جو تمیم داری سے جزیرہ میں ملا تھا وہی دابۃ الارض ہے (جو قیامت کے قریب زمین سے نکل کر) لوگوں سے بات کرے گا۔ مراد جساسہ ہے (یعنی دجال کا جاسوس)۔
وَرَقَبَةٌ هَلْبَاءُ. گردن بہت بال والی۔
لَا تُهَلِّبُوْا أَذْنَابَ الْخَيْلِ. گھوڑوں کی دُمیں مت کترو (کیونکہ دُم کتر ڈالنے سے گھوڑے کو تکلیف ہوتی ہے، وہ مکھیوں کو نہیں اُڑا سکتا ہمارے زمانے میں نصاریٰ کی دیکھا دیکھی مسلمانوں نے بھی گھوڑوں کو گاڑیوں میں جوتنا شروع کیا ہے اور ان کی دُمیں کاٹنا۔ حالانکہ گھوڑا سواری کے لئے موضوع ہے نہ گاڑی کھینچنے کے لئے مگر یہ نہی استحبابا اور تنزیہا ہے۔ گاڑی اور توپوں کے کھینچنے کے لئے عموماً گھوڑوں کا رواج ہو گیا ہے اور لمبی دُم گاڑی میں اٹک جاتی ہے اس لئے اس کو کاٹ کر چھوٹا کر دیتے ہیں آسٹریلیا میں گھوڑے ناگرا ہل چلاتے ہیں)۔
هَلْسٌ. دُبلا کرنا۔
تَهْلِيْسٌ. دُبلا ہونا۔
مُهَالَسَةٌ. سرگوشی کرنا۔
إِهْلَاسٌ. چھپانا۔
هُلَاسٌ. سل کی بیماری۔
وَلَا يَهْلِسُ. اور بیمار نہ ہو۔
رَجُلٌ مَهْلُوْسُ الْعَقْلِ. وہ آدمی جس کی عقل جاتی رہی ہو۔
نَوَازِعُ تَقْرَعُ الْعَظْمَ وَتَهْلِسُ اللَّحْمَ. کھینچنے والے کمان کے جو ہڈی تک پہنچ جاتے ہیں اور گوشت

کو دور کر دیتے ہیں۔

هَلَعٌ۔ بے قراری کرنا، بے انتہا اضطراب کرنا۔

مِنْ شَرِّ مَا أُعْطِيَ الْعَبْدُ شُحٌّ هَالِعٌ وَجُبْنٌ خَالِعٌ
بندے کو بُری خصلت جو دی جاتی ہے وہ بخیلی اور لالچ ہے بے قرار کرنے والی اور نامردی بزدلی جو دل نکالنے والی ہو (یعنی سخت بزدلی)۔

إِنَّهَا لَمِسْيَاعٌ هِلْوَاعٌ۔ وہ ایسی اونٹنی ہے جس کی خبرگیری اچھی طرح نہ کرو، جب بھی کام دیتی تیز اور چالاک ہلکی ہے۔

هَلُوعٌ۔ بے قرار، مضطرب، رنجیدہ، حریص۔

لَا جَشِعٌ وَلَا هَلِعٌ۔ مومن نہ حریص ہوتا ہے نہ بے قرار اور مضطرب

دَعَلَوْتُ إِذْ هَلَعُوا۔ میں غالب ہوا جب وہ مضطرب تھے۔

هُلْكٌ یا هَلَاكٌ یا تَهْلُوكٌ یا هُلُوكٌ یا مَهْلِكٌ یا مَهْلِكَةٌ یا تَهْلِكَةٌ۔ مرجانا، تباہ ہوجانا، گم ہوجانا، فنا ہوجانا۔

تَهْلِيكٌ اور إِهْلَاكٌ۔ ہلاک کرنا، مال کو تباہ کرنا، بیچ ڈالنا۔

تَهَالُكٌ۔ گرنا۔

إِنْهِلَاكٌ اور إِهْتِلَاكٌ۔ اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالنا۔

إِسْتِهْلَاكٌ۔ ہلاک کرنا، تباہ کرنا، خرچ کر ڈالنا تمام کر دینا۔

إِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلَكُهُمْ
جب کوئی شخص یوں کہے لوگ تباہ ہو گئے تو وہی سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے (بندگانِ خدا کو حقیر سمجھتا ہے، اور اپنے تئیں بڑا عاقل اور فرزانہ خیال کرتا ہے متکبر اور مغرور ہے یا لوگوں کو گنہگار خیال کرتا ہے اور اپنے تئیں بڑا متقی اور پرہیزگار۔ ایک روایت میں أَهْلَكَهُمْ بہ فتحہ کاف ہے، تو ترجمہ یوں ہوگا۔ جو کوئی یوں کہے کہ لوگ تباہ ہوگئے تو اسی نے ان کو تباہ کیا کیونکہ ایسا کہنے سے لوگ اصلاح کی سعی و کوشش چھوڑ دیں گے مایوس ہو کر بیٹھ رہیں گے اگر "تباہ ہوگئے" سے یہ مطلب کہ وہ دوزخی ہوگئے، تب بھی ایسا کہنے سے لوگ عبادت کرنے سے باز آجائیں گے کہیں گے اب دوزخ میں جانا تو ضرور ہے پھر تکلیف اُٹھانے سے کیا فائدہ؟)

وَلٰكِنَّ الْهُلْكَ كُلَّ الْهُلْكِ إِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ۔ کمبخت دجّال تباہ ہو پورا تباہ ہو (وہ مردود تو کانا ہوگا) اور تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے (وہ ہر عیب سے پاک ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے فَإِمَّا هَلَكَتْ هُلَّكٌ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ۔ یعنی اگر کچھ تباہ ہوجانے والے لوگ تباہ ہوجائیں (بے وقوفی سے دجّال کو خدا سمجھنے لگیں تو سمجھ لو کہ وہ مردود کانا ہے) اور تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے (ہرچند دجّال عجیب عجیب باتیں دکھلائے گا جو بشر سے نہیں ہوسکتیں اور اسی وجہ سے بیوقوف لوگ اُس کی خدائی کے قائل ہوجائیں گے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اپنے سمجھ دار بندوں کو بچانے کے لئے دجّال میں ایک کھلا عیب رکھ دیا ہے۔ ہر عقلمند آدمی سمجھ سکتا ہے کہ اگر وہ خدا ہوتا تو پہلے اپنا کانا پن درست کرتا)۔

مَا خَالَطَتِ الصَّدَقَةُ مَالًا إِلَّا أَهْلَكَتْهُ
زکوٰۃ کا روپیہ اگر نکالا جائے اور اصل مال میں ملا جلا رہے تو اس مال کو تباہ کر دے گا اس لئے زکوٰۃ جلد نکالنا ضرور ہے۔ بعضوں نے کہا یہ زکوٰۃ کے تحصیلداروں کو ڈرایا کہ وہ زکوٰۃ کا روپیہ تحصیل کرکے اپنے مال میں نہ ملائیں، ورنہ ان کا مال بھی تباہ ہوجائے گا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص غنی ہو کر زکوٰۃ کا پیسہ قبول کرے اپنے مال میں نہ ملائے ورنہ اس کا اصلی مال بھی تباہ ہوجائے گا۔)

اَتَاہُ سَائِلٌ فَقَالَ ھَلَکْتُ وَاَھْلَکْتُ۔ ایک سائل حضرت عمرؓ کے پاس آیا کہنے لگا میں ہلاک ہو گیا اور ہلاک کر دیا (یعنی میرے بال بچے بھی ہلاک ہو گئے)۔

دَتَرَکَھَا بِمَھْلَکَۃٍ۔ تہلکہ، ہلاکت کا مقام یا ہلاکت اور مَھْلَکَۃ جنگل کو بھی کہتے ہیں۔

ھُوَ اِمَامُ الْقَوْمِ فِی الْمَھَالِکِ۔ میرا خاوند تہلکوں میں (لڑائیوں میں) لوگوں کے آگے رہتا ہے (بڑا بہادر اور شجیع ہے) یا وہ رستے پہچانتا ہے لوگوں کے آگے جنگلوں اور میدانوں میں چلتا ہے۔

اِنِّیْ مُوْلَعٌ بِالْخَمْرِ وَالْھَلُوْکِ مِنَ النِّسَاءِ۔ میں تو شراب کا اور بدکار عورتوں کا دیوانہ ہوں (شراب پیا کرتا ہوں اور زنا کیا کرتا ہوں)۔

فَتَھَالَکْتُ عَلَیْہِ۔ میں اس پر گر پڑا۔

اِذَا ھَلَکَ کِسْرٰی فَلَا کِسْرٰی بَعْدَہٗ وَاِذَا ھَلَکَ قَیْصَرُ فَلَا قَیْصَرَ بَعْدَہٗ۔ جب ایران کا کسریٰ (موجودہ بادشاہ) ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ ایران کا بادشاہ نہ ہوگا (بلکہ وہ ملک مسلمانوں کے قبضہ میں آ جائے گا اور جب قیصر روم کا بادشاہ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد شام کے ملک میں) کوئی قیصر نہ ہوگا (مسلمان شام کا ملک لے لیں گے)۔

فَسَلَّطَہُ اللّٰہُ عَلٰی ھَلَکَتِہٖ۔ اللہ نے اس کے ہلاک کرنے کے لئے اس کو مسلط کر دیا (یعنی اس کو خرچ کرنے کے لئے)۔

فَاِنَّ الْاِلْتِفَاتَ فِی الصَّلٰوۃِ ھَلَکَۃٌ۔ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا اپنے تئیں ہلاک کرنا ہے۔

ھَلَکَۃُ اُمَّتِیْ عَلٰی یَدَیْ اُغَیْلِمَۃٍ۔ میری امت کی تباہی چند بچوں کے ہاتھ پر ہوگی

مُھْلِکُ النَّاسِ ھٰذَا الْحَیُّ۔ یہ قبیلہ لوگوں کو ہلاک کرے گا۔

بِہٖ مَھْلَکَۃٌ۔ وہاں ہلاکت کا مقام ہے۔

فِیْ اَرْضٍ دَوِیَّۃٍ مَھْلَکَۃٍ۔ ایک ہلاکت اور تباہی کی زمین میں۔

یَھْلِکُوْنَ مَھْلَکًا وَّاحِدًا۔ ایک ہی بار سب ہلاک ہو جائیں گے۔

لَنْ یَّھْلِکَ عَلَی اللّٰہِ اِلَّا ھَالِکٌ۔ اللہ کی رحمت اور وسعت فضل کرم سے وہی محروم رہے گا جس کی قسمت میں ہلاکت لکھی گئی ہو۔

لَا ھُلْکَ عَلَیْکُمْ۔ تم پر کوئی تباہی نہ ہوگی۔

اِنَّمَا ھَلَکَ بَنُوْ اِسْرَائِیْلَ۔ بنی اسرائیل اس وقت تباہ ہوئے۔

مَا ھَلَکَ امْرَءٌ عَرَفَ قَدْرَہٗ۔ وہ آدمی تباہ نہیں ہوگا جو اپنا مرتبہ پہچانے (سمجھے کہ میری لیاقت کس درجہ کی ہے یہ نہیں اپنے تئیں عالم سمجھے اور علم خاک نہ رکھتا ہو)۔

مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِمَا اَمَرَبِہٖ مِنْ طَاعَۃِ مُحَمَّدٍ فَھُوَ الْوَجْہُ الَّذِیْ لَا یَھْلِکُ۔ امام جعفر صادق نے "کُلُّ شَیْءٍ ہَالِکٌ اِلَّا وَجْہَہٗ" کی تفسیر میں فرمایا حضرت محمدؐ کی اطاعت جس کا اللہ نے حکم دیا ہے، یہی وجہ ہے جو ہلاک نہ ہوگی۔

لَمْ اُبَالِ فِیْ اَیِّ وَادٍ ھَلَکَ۔ میں پرواہ نہیں کرنے کا وہ جس وادی میں ہلاک ہو جائے۔

شِرَارُ نِسَاءِکُمُ الْحِصَانُ عَلٰی زَوْجِھَا الْھَلُوْکُ عَلٰی غَیْرِہٖ۔ بدتر عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کو صحبت نہ کرنے دے اور دوسروں سے صحبت کرائے۔

وَالْھَالِکُ مِنَّا مَنْ ھَلَکَ عَلَیْہِ۔ تباہ ہونے والا ہم میں وہ ہے جو اس کی مخالفت کرے (اس کا حکم نہ مانے)۔

ھَلٌّ۔ خوب پانی برسنا، چاند نکلنا، خوش ہونا، چیخنا۔

تَھْلِیْلٌ۔ لا الٰہ الا اللہ کہنا۔

مُھَالٌ اور ھِلَالٌ۔ مزدور کو ماہواری اجرت پر ٹھہرانا۔

اِھْلَالٌ۔ ظاہر ہونا۔

اِسْتِھْلَالٌ۔ پیدائش کے وقت رونا، چاند دیکھنا

اِھْلَال: لبیک پکار کر کہنا یہ متعدد حدیثوں میں وارد ہے اور دیکھنا، پکارنا۔
اِنَّ نَاسًا قَالُوْا لَهٗ اِنَّا بَيْنَ الْجِبَالِ لَا نُهِلُّ الْهِلَالَ اِذَا اَهَلَّهُ النَّاسُ۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم پہاڑوں کے بیچ میں رہتے ہیں جب لوگ چاند دیکھتے ہیں تو ہم کو دکھائی نہیں دیتا (پہاڑ آڑ ہو جاتے ہیں)
اَلصَّبِيُّ اِذَا وُلِدَ لَمْ يَرِثْ وَلَمْ يُوْرَثْ حَتّٰى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا۔ بچہ جب پیدا ہو تو نہ وہ کسی کا نہ اس کا کوئی وارث ہوگا جب تک آواز نہ نکالے (روئے نہیں) یا اور کوئی ایسی حرکت نہ کرے جس سے اس کی زندگی معلوم ہو مثلاً چھینکے یا سانس لے)
كَيْفَ نَدِيْ مَنْ لَا اَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ۔ ہم کیوں اس بچہ کی دیت دیں جس نے کھایا نہ پیا نہ آواز نکالی۔
ثَلٰثَةُ اَهِلَّةٍ فِيْ شَهْرَيْنِ۔ دو مہینوں میں تین چاند (دو مہینے پورے کرکے تیسرے کا چاند دیکھیں)۔
اَهَلَّ النَّاسُ اِذَا رَاَوُا الْهِلَالَ۔ جب لوگوں نے ذی الحجہ کا چاند دیکھا تو لبیک پکاری، احرام باندھ لیا۔
اَهِلِّيْ بِحَجٍّ۔ تو ایسا کر حج کا احرام باندھ لے (اور عمرہ کا احرام توڑ ڈال یا اس کے ساتھ حج کا بھی احرام باندھ لے)
اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ۔ یا اللہ اس چاند کو ہم پر امن اور ایمان کے ساتھ نکال۔
اَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ خَالِصَةً فَاَمَرَ اَنْ نَحِلَّ۔ ہم نے میقات سے خاص حج کا احرام باندھا تھا۔ لیکن آں حضرتؐ نے حکم دیا (عمرہ کرکے) احرام کھول ڈالنے کا اور حج کا احرام فسخ کر دینے کا ائمہ ثلثہ کہتے ہیں یہ حکم صحابہ سے خاص تھا مگر تخصیص کی کوئی دلیل بیان نہیں کرتے اور امام احمدؒ اور اہل حدیث کے نزدیک عام ہے، قیامت تک باقی ہے۔
فَمُهَلُّهٗ مِنْ اَهْلِهٖ۔ اس کے احرام باندھنے کا مقام اس کا گھر ہے۔
اَهْلَلْنَا الْهِلَالَ۔ ہم چاند میں داخل ہوئے (یعنی ہلال میں جو غرہ سے تیسری تاریخ تک کہتا ہے)۔
اِسْتَبْشَرَ وَتَهَلَّلَ وَجْهُهٗ۔ آپ خوش ہو گئے آپ کا چہرہ چمکنے دمکنے لگا (درخشاں ہو گیا)۔
كَاَنَّ فَاهُ الْبَرَدُ الْمُنْهَلُّ۔ ان کا منہ گویا برسا ہوا اولہ تھا۔
فَاَلَّفَ اللّٰهُ السَّحَابَ وَهَلَّتْنَا۔ اللہ تعالیٰ نے ابر کو جوڑ دیا اس نے ہم پر پانی برسایا (ایک روایت میں مَلَّتْنَا ہے یعنی ہم کو خوب کشادگی کے ساتھ پانی دیا۔ ایک روایت میں مَلَاَتْنَا یعنی ہم کو پانی سے بھر دیا)۔
فَاسْتَهَلَّتِ السَّمَاءُ۔ آسمان سے پانی برسانا شروع کیا یا پانی کی آواز نکالنا شروع کی۔
وَمَا لَهُمْ عَنْ حِيَاضِ الْمَوْتِ تَهْلِيْلٌ۔ وہ موت کے حوضوں سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔
وَهَلَّلَهٗ۔ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا۔
مَا بَالُ الْهِلَالِ يَبْدُوْ دَقِيْقًا كَالْخَيْطِ ثُمَّ يَزِيْدُ حَتّٰى يَسْتَوِيَ۔ حضرت معاذ نے آنحضرتؐ سے پوچھا یہ چاند کا کیا حال ہے دھاگے کی طرح باریک نمودار ہوتا ہے پھر (بڑھتے بڑھتے) پورا ہو جاتا ہے۔
وَمَا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ قَالَ مَا ذُبِحَ لِصَنَمٍ اَوْ وَثَنٍ اَوْ شَجَرٍ حَرَّمَ اللّٰهُ ذٰلِكَ كُلَّهٗ كَمَا حَرَّمَ الْمَيْتَةَ۔ "وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ" کی تفسیر حدیث میں یوں آئی ہے کہ جو جانور بُت یا اللہ کے سوا کسی معبود یا درخت کی تعظیم کے لئے کاٹا جائے۔ اس کو اللہ نے مردار کی طرح حرام کر دیا ہے گو اس پر اللہ کا نام بھی ذبح کے وقت لیا جائے۔ غرض یہ ہے کہ ذبح ایک عبادت ہے جو خالص اللہ کے لئے ہونا چاہئے جب یہ ذبح کسی دوسرے کے احترام و تعظیم کے لئے کیا جائے تو وہ جانور مُردار ہے۔ مثلاً بادشاہ یا امیر کی تعظیم کے لئے

جانور کاٹیں، یا غوث یا پیر یا مُرشد یا کسی وَلی کی تعظیم کے لئے
کاٹیں)۔

تَہَلَّلَتْ دُمُوعُہٗ۔ اُس کے آنسو بہہ نکلے۔

اَلَا ھَلُمَّ اَلَا ھَلُمَّ۔ ارے آ جا ری آ۔

ھَلُمَّ۔ یہ لفظ متعدد حدیثوں میں آیا ہے یہ اسم فعل ہے اس کے معنی آ اور لا واحد اور تثنیہ اور مذکر مؤنث اور جمع سب میں یکساں مستعمل ہے لیکن بنی تمیم کے لوگ ھَلُمَّ ھَلُمِّیْ ھَلُمَّا ھَلُمُّوْا کہتے ہیں۔

ھَلُمَّ اِلَی الْغَدَاءِ الْمُبَارَکِ۔ آؤ برکت والی صبح کا کھانا کھاؤ (یعنی سحری کا)۔

ھَلُمَّہٗ۔ اخیر میں ہاء سکتہ ہے۔

ھَلُمُّوْا شُھَدَاءَکُمْ۔ اپنے گواہوں کو لاؤ۔

اِذَا ذُکِرَ الصَّالِحُوْنَ فَحَیَّ ھَلًا بِعُمَرَ۔ جب نیک لوگوں کا ذکر آئے تو عمرؓ کا نام جلد لو یا عمرؓ کے نام پر ٹھہر جاؤ ان کے فضائل بیان کرو۔

ھَلَّا بِکْرًا تُلَاعِبُھَا۔ تو نے ایک کنواری سے کیوں شادی نہ کی، اس سے کھیلتا رہتا۔

ھَلُمَّ اِلَی الْحَجِّ۔ حضرت ابراہیمؑ جب کعبہ بنا چکے تو یوں پکارا "ھَلُمَّ اِلَی الْحَجِّ" یعنی) حج کے لئے آؤ کہتے ہیں اگر ھَلُمُّوْا کہتے تو صرف ان لوگوں کی طرف خطاب ہوتا جو آدمی اس وقت دنیا میں موجود تھے تو ھَلُمَّ خطاب ہر ہر شخص کی طرف جو اس کے لائق ہو، خواہ حاضر ہو یا غیر حاضر اور ھَلُمُّوْا ان حاضرین کے لئے جو موجود ہوں۔)

لَمْ یَزَلْ مُنْذُ قَبَضَ اللّٰہُ نَبِیَّہٗ وَھَلُمَّ جَرًّا یَمُنُّ بِھٰذَا الدِّیْنِ عَلٰی اَوْلَادِ الْاَعَاجِمِ۔ اللہ تعالٰے نے جب سے اپنے پیغمبر کو دنیا سے اُٹھا لیا اور اس کے بعد ابد (قیامت تک) یہ دین عجمیوں کی اولاد کو دے کر ان پر احسان کر رہا ہے گا۔ (عجم میں بڑے بڑے فاضل اور عالم گزرے ہیں اور اب تک جیسا دین کا علم عجم میں ہے دنیا عرب میں نہیں ہے میں نے چشم خود مدینہ طیبہ میں آکر دیکھا، کوئی عالم وہاں خاص مدینہ کا رہنے والا نہ تھا بلکہ دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے تھے امام بخاری، امام مسلم، امام ترمذی، امام ابوداؤد حدیث کے بڑے بڑے عالم عجم ہی کے تھے۔)

باب الھاء مع المیم

ھَمْجٌ۔ ایک ہی بار سیراب ہونے تک پی لینا۔

اِھْمَاجٌ۔ خوب دوڑنا، چھپانا۔

اِھْتِمَاجٌ۔ ناتوان ہو جانا۔

وَسَائِرُ النَّاسِ ھَمَجٌ رِعَاعٌ۔ اور باقی لوگ رذیل اور بازاری ہیں (کہتے ہیں ھَمَجٌ اصل میں وہ چھوٹی مکھی جو بکری اور گدھے کے منہ پر گرتی ہے۔ بعضوں نے کہا مچھر تو کمینہ اور ذلیل لوگوں کو اس سے تشبیہ دی۔)

سُبْحَانَ مَنْ اَدْمَجَ قَوَائِمَ الذَّرَّۃِ وَالْھَمَجَۃِ پاک ہے وہ خداوند جس نے چیونٹی اور مکھی کے پاؤں جمائے (حالانکہ چیونٹی بہت ہی چھوٹی ہے مگر اس میں بھی تمام اعضا اور حواس ہیں اتنی سی چیز میں اتنے اعضاء اور قوی رکھنا اس خداوندی کا کام ہے)۔

ھُمْ ھَمَجٌ ھَامِجٌ۔ وہ مکھی ہیں حقیر اُن سے کیا ہو سکتا ہے "کیر مگس چہ خفتہ و چہ بیدار"

ھَمْدٌ۔ لمبائی میں سے پھٹ جانا کہ نظر آئے۔

ھُمُوْدٌ۔ مر جانا، بُجھ جانا (جیسے خُمُوْدٌ ہے)۔

ھَامِدَۃٌ۔ وہ زمین جس میں زندگی نہ ہو، نہ درخت ہوں نہ گھاس ہو نہ پانی ہو۔

اِھْمَادٌ۔ اقامت کرنا۔

ھَمْدَانُ۔ ایک مشہور قبیلہ ہے یمن میں۔

ھِمْیَانٌ۔ وہ تنخواہ جو سرکاری دفتر میں لکھی ہو۔

اَخْرَجَ بِہٖ مِنْ ھَوَامِدِ الْاَرْضِ النَّبَاتَ۔ اس نے مری ہوئی زمینوں میں سے گھاس نکالی پانی برسا کر۔

حَتّٰی کَادَ یَھْمُدُ مِنَ الْجُوْعِ۔ بھوک سے مرنے کو تھا

ھَمَدَتْ اَصْوَاتُھُمْ۔ ان کی آوازیں خاموش ہوگئیں تھم گئیں۔

ھَمْرٌ۔ بہانا۔

اِنْھِمَارٌ۔ بہنا، گرنا۔

ھَمِرٌ۔ موٹا، غلیظ۔

ھَمَّارٌ۔ بڑا باتونی۔ جیسے مِھْمَرٌ اور مِھْمَارٌ ہے۔

ھَمْزٌ۔ دبانا، چٹکی لینا، کونچنا، دھکیلنا، کاٹنا، توڑنا، پھاڑنا مہمیز لگانا جلد چلنے کے لئے۔

مِنْ ھَمْزِہٖ۔ شیطان کے کونچے اور دبانے اور دھکیلنے سے۔

ھَمْزٌ۔ غیبت کرنا (اسی سے ھَمَّازٌ ہے غیبت کرنے والا چغل خور۔)

مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیْطَانِ۔ شیطانوں کے کونچوں سے۔

مِنَ النِّسَاءِ وَلَّاجَۃٌ ھَمَّازَۃٌ۔ بعضی عورت ہر جائی اور چغل خور لگائی بجھائی کرنے والی ہوتی ہے۔

ھَمْسٌ۔ چھپانا، نچوڑنا، توڑنا، چبانا۔

ھَمُوْسٌ۔ شیر، کیونکہ چلنے میں وہ آواز نہیں نکالتا۔

جَعَلَ بَعْضُنَا یَھْمِسُ اِلٰی بَعْضٍ۔ ہم میں سے ہر ایک دوسرے سے کھسر پھسر (سرگوشی) کرنے لگا۔

کَانَ اِذَا صَلَّی الْعَصْرَ ھَمَسَ۔ آنحضرتؐ عصر کی نماز پڑھ کر چپکے چپکے کچھ پڑھا کرتے یا عصر کی نماز میں قراءت آہستہ چپکے چپکے کرتے۔

کَانَ یَتَعَوَّذُ مِنْ ھَمْزِ الشَّیْطَانِ وَھَمْسِہٖ۔ آنحضرتؐ شیطان کے کونچے اور اس کے وسوسہ سے پناہ مانگتے تھے۔

وَھُنَّ یَمْشِیْنَ بِنَا ھَمِیْسًا۔ وہ ہم کو لے جا رہی تھیں آہستہ آواز نکال رہی تھیں (یعنی پاؤں کی)۔

وَالذِّئْبِ الْھَامِسِ وَاللَّیْلِ الدَّامِسِ۔ بھیڑیا آہستہ دبے پاؤں چلنے والا اس کی اور اندھیری رات کی قسم (یہ مسیلمہ کذاب کا رجز ہے جو قرآن کا مقابلہ کرتا تھا)۔

مَھْمُوْسَہ۔ یہ حروف ہیں۔

حَثَّہٗ شَخْصٌ فَسَکَتَ۔ باقی سب مجہورہ ہیں۔

ھَمْطٌ۔ ظلم کرنا، خبط کرنا، بے اندازہ لے لینا، کچے یا کھائے کی پرواہ نہ کرنا، چھین لینا۔

تَھَمُّطٌ۔ غصب کرنا، چھین لینا۔

اِھْتِمَاطٌ۔ عیب کرنا، گالی دینا۔

سُئِلَ عَنْ عُمَّالٍ یَنْھَضُوْنَ اِلَی الْقُرٰی فَیَھْمِطُوْنَ النَّاسَ فَقَالَ لَھُمُ الْمَھْنَاُ وَعَلَیْھِمُ الْوِزْرُ۔ ابراہیم نخعیؒ سے پوچھا گیا یہ حاکم کے عامل لوگ (عہدہ دار) جو دیہات میں جاتے ہیں اور لوگوں سے زبردستی ان کے مال چھین لیتے ہیں ان کا کیا حکم ہے۔ انھوں نے کہا۔ گاؤں والوں کو مبارک بادی ہے اور عاملوں پر وبال ہے (ان کو سزا ملے گی)۔

کَانَ الْعُمَّالُ یَھْمِطُوْنَ ثُمَّ یَدْعُوْنَ فَیُجَابُوْنَ۔ عامل لوگ رعیت پر ظلم کرتے تھے پھر لوگوں کی دعوت کرتے تھے تو ان کی دعوت قبول کی جاتی (کیونکہ ان کا سب مال مالِ حرام نہیں ہوتا اور یہی حکم ہے ہر ظالم کا۔ البتہ اگر یہ معلوم ہو جائے کہ یہ دعوت مالِ حرام میں سے ہے تب تو اس کا قبول کرنا جائز نہیں، مثلاً ایک فاحشہ رنڈی زنا کے پیسے سے لوگوں کی دعوت کرے اور سود خوار کا مال چونکہ سب کا سب سود نہیں ہوتا اس لئے اس کی بھی دعوت قبول کرنا جائز ہے مگر تقویٰ اور ورع یہ ہے کہ ان سب سے پرہیز کرے)۔

لَا عَرْوَا اِلَّا اَکْلَۃً بِھَمْطَۃٍ۔ کچھ عجب نہیں مگر جلدی کھانے میں۔

ھَمْکٌ۔ کسی کام میں لگا دینا۔

تَھَمُّکٌ اور اِنْھِمَاکٌ۔ کسی کام میں بالکل مصروف ہو جانا، اس میں اصرار کرنا

اِھْمِیْکَاکٌ۔ غصہ ہونا۔

اِنَّ النَّاسَ اِنْھَمَکُوْا فِی الْخَمْرِ۔ لوگوں نے شراب

حَتّٰی کَادَ یَھْمُدُ مِنَ الْجُوْعِ۔ بھوک سے مرنے کو تھا
ھَمَدَتْ اَصْوَاتُھُمْ۔ ان کی آوازیں خاموش ہوگئیں
تھم گئیں۔
ھَمْرٌ۔ بہانا۔
اِنْھِمَارٌ بہنا، گرنا۔
ھَمِرٌ۔ موٹا، غلیظ۔
ھَمَّارٌ بڑا باتونی۔ جیسے مِھْمَرٌ اور مِھْمَارٌ ہے۔
ھَمْزٌ دبانا، چٹکی لینا، کونچنا، دھکیلنا، کاٹنا، توڑنا، پچھاڑنا
مہمیز لگانا جلد چلنے کے لئے۔
مِنْ ھَمْزِہٖ شیطان کے کوچنے اور دبانے اور دھکیلنے
سے۔
ھَمْزٌ غیبت کرنا (اسی سے ھَمَّازٌ ہے غیبت کرنے والا
چغل خور)
مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیْطَانِ۔ شیطانوں کے کونچوں سے۔
مِنَ النِّسَاءِ وَلَاجَۃٌ ھَمَّازَۃٌ۔ بعضی عورت ہر جائی
اور چغل خور لگائی بجھائی کرنے والی ہوتی ہے۔
ھَمْسٌ۔ چھپانا، نچوڑنا، توڑنا، چبانا۔
ھَمُوْسٌ۔ شیر، کیونکہ چلنے میں وہ آواز نہیں نکالتا۔
فَجَعَلَ بَعْضُنَا یَھْمِسُ اِلٰی بَعْضٍ۔ ہم میں سے ہر ایک
دوسرے سے کھسر پھسر (سرگوشی) کرنے لگا۔
کَانَ اِذَا صَلَّی الْعَصْرَ ھَمَسَ۔ آنحضرت عصر کی نماز پڑھ
کر چپکے چپکے کچھ پڑھا کرتے یا عصر کی نماز میں قراءت آہستہ چپکے چپکے
کرتے۔
کَانَ یَتَعَوَّذُ مِنْ ھَمْزِ الشَّیْطَانِ وَھَمْسِہٖ۔ آنحضرت
شیطان کے کوچنے اور اس کے وسوسے سے پناہ مانگتے تھے۔
وَھُنَّ یَمْشِیْنَ بِنَا ھَمِیْسًا۔ وہ ہم کو لے جارہی تھیں آہستہ
آواز نکال رہی تھیں (یعنی پاؤں کی)۔
وَالذِّئْبِ الْھَامِسِ وَاللَّیْلِ الدَّامِسِ۔ بھیڑیا آہستہ
دبے پاؤں چلنے والا اس کی اور اندھیری رات کی قسم (یہ مسیلمہ
کذاب کا رجز ہے جو قرآن کا مقابلہ کرتا تھا)۔
مَھْمُوْسَۃ۔ یہ حروف ہیں۔
حَثَّہٗ شَخْصٌ فَسَکَتَ۔ باقی سب مجہورہ ہیں۔
ھَمْطٌ۔ ظلم کرنا، خبط کرنا، بے اندازہ لے لینا، کہے یا کہانے
کی پرواہ نہ کرنا، چھین لینا۔
تَھَمُّطٌ۔ غصب کرنا، چھین لینا۔
اِھْتِمَاطٌ۔ عیب کرنا، گالی دینا۔
سُئِلَ عَنْ عُمَّالٍ یَنْھَضُوْنَ اِلَی الْقُرٰی فَیَھْمِطُوْنَ
النَّاسَ فَقَالَ لَھُمُ الْمَھْنَاُ وَعَلَیْھِمُ الْوِزْرُ۔ ابراہیم نخعی
سے پوچھا گیا یہ حاکم کے عامل لوگ (عہدہ دار) جو دیہات میں
جاتے ہیں اور لوگوں سے زبردستی ان کے مال چھین لیتے ہیں ان
کا کیا حکم ہے۔ انھوں نے کہا۔ گاؤں والوں کو مبارک بادی
ہے اور عاملوں پر وبال ہے (ان کو سزا ملے گی)۔
کَانَ الْعُمَّالُ یَھْمِطُوْنَ ثُمَّ یَدْعُوْنَ فَیُجَابُوْنَ۔
عامل لوگ رعیت پر ظلم کرتے تھے پھر لوگوں کی دعوت کرتے تھے
تو ان کی دعوت قبول کی جاتی (کیونکہ ان کا سب مال، مالِ حرام
نہیں ہوتا اور یہی حکم ہے ہر ظالم کا۔ البتہ اگر یہ معلوم ہو جائے
کہ یہ دعوت مالِ حرام میں سے ہے تب تو اس کا قبول کرنا جائز
نہیں، مثلاً ایک فاحشہ رنڈی زنا کے پیسے سے لوگوں کی
دعوت کرے اور سود خوار کا مال چونکہ سب کا سب سود نہیں
ہوتا اس لئے اس کی بھی دعوت قبول کرنا جائز ہے مگر تقویٰ
اور ورع یہ ہے کہ ان سب سے پرہیز کرے)۔
لَا عَرْوَا لَا اَکْلَۃَ بِھَمْطَۃٍ۔ کچھ عجب نہیں گر
جلدی کھانے میں۔
ھَمْکٌ۔ کسی کام میں لگا دینا۔
تَھَمُّکٌ اور اِنْھِمَاکٌ۔ کسی کام میں بالکل مصروف
ہو جانا، اس میں اصرار کرنا
اِھْمِیْکَاکٌ۔ غصہ ہونا۔
اِنَّ النَّاسَ اِنْھَمَکُوْا فِی الْخَمْرِ۔ لوگوں نے شراب

بنے میں انہماک کیا (شراب خواری پر جھک پڑے)

هَمْلٌ۔ بہنا، برابر برسنا، چھوڑ دینا۔

اِهْمَالٌ۔ چھوڑ دینا، بے معنی کرنا۔

تَهَامُلٌ۔ سستی کرنا، دیر کرنا۔

اِنْهِمَالٌ۔ بہنا۔

فَلَا يَخْلُصُ مِنْهُمْ اِلَّا مِثْلُ هَمَلِ النَّعَمِ۔ ان میں سے اتنے لوگ نجات پائیں گے جتنے گمے ہوئے چھوٹے ہوئے جانور ہوتے ہیں (وہ جانوروں میں بہت کم ہوتے ہیں مطلب یہ کہ بہت تھوڑے نجات پائیں گے)۔

وَلَنَا نَعَمٌ هَمَلٌ۔ ہمارے جانور چھٹے ہوئے بھی ہیں، (جن کا چرانے والا اور نگہبان کوئی نہیں ہے وہ گمے ہوئے جانوروں کی طرح ہیں)۔

اَتَيْتُهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْهَمَلِ۔ میں آنحضرتؐ کے پاس جنگِ حنین کے دن آیا اور چھٹے ہوئے جانوروں کو پوچھا

عَلَيْهِمْ فِي الْهَمُولَةِ الرَّاعِيَةِ فِي كُلِّ خَمْسِينَ نَاقَةٌ۔ جو اونٹ چھٹے ہوئے جنگل میں چرتے پھرتے ہیں ان میں ہر پچاس اونٹوں میں ایک اونٹنی دینی ہوگی۔

تُهْمَلَانِ مِنْ مِصْرٍ۔ شہر سے چھوڑ دیئے جائیں گے۔

وَوَحْشُكَ الْمُهْمَلَةُ۔ تیرے وحشی جانور جو چھٹے ہوئے ہیں۔

تَرَكْتُهَا هَمَلًا۔ میں نے اُن کو چھوڑ دیا (چروا یا وغیرہ کوئی نہیں)۔

هِمْلَاجٌ۔ دوڑنے والا قدم باز۔

فَرَدَّهُ هِمْلَاجًا لَا يُسَايَرُ۔ پھر اس کو ایسا دوڑنے والا قدم باز بنایا کہ اس کے ساتھ ساتھ کوئی جانور چل نہ سکتا تھا

هَمٌّ۔ رنج اور غم قصد کرنا۔

هُمُومَةٌ اور هَمَامَةٌ۔ بوڑھا پھونس ہو جانا۔

تَهْمِيمٌ۔ باریک آواز سے سُلانا۔

اِهْتِمَامٌ۔ بوڑھا پھونس ہو جانا، رنجیدہ کرنا، فکر میں ڈالنا۔

تَهَمُّمٌ۔ طلب کرنا، ڈھونڈھنا

هِمٌّ۔ بوڑھا پھونس۔

اَصْدَقُ الْاَسْمَاءِ حَارِثٌ وَهَمَّامٌ۔ سچے نام یہ ہیں۔ حَارِثٌ۔ کھیتی کرنے والا اور هَمَّامٌ قصد کرنے والا یا فکر کرنے والا کیونکہ ہر ایک آدمی کچھ نہ کچھ اس کو فکر ہوتی ہے بری ہو یا بھلی۔

شَمِّرْ فَاِنَّكَ مَاضِي الْهَمِّ شِمِّيرٌ۔ مستعد ہو جا تو تو جو ارادہ کرے اس کو پورا کرنے والا مستعد ہے۔

اَيُّهَا الْمَلِكُ الْهُمَامُ۔ اے بادشاہ ہمت والے۔

اِنَّهُ اُتِيَ بِرَجُلٍ هِمٍّ۔ ایک بوڑھا پھونس اُن کے پاس لایا گیا۔

كَانَ يَاْمُرُ جُيُوشَهُ اَنْ لَا يَقْتُلُوا هِمًّا وَلَا امْرَاَةً۔ امیر المؤمنین حضرت عمرؓ اپنی فوجوں کو حکم کرتے کہ بوڑھے پھونس اور عورت کو قتل نہ کریں (کیونکہ وہ لڑائی کے قابل نہیں ہوتے۔ اگر لڑتے ہوں یا لڑائی کی تدبیریں بتاتے ہوں، تب ان کا قتل جائز ہے)۔

فَحَمَلَ الْهِمَّ كِنَازًا جَلْعَدًا۔ بوڑھے کو اُٹھا کر ایک ٹھوس زور آور اونٹ پر لاد لیا۔

اُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ سَامَّةٍ وَهَامَّةٍ۔ آں حضرت صلعم حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کو یوں تعویذ کرتے تھے، فرماتے تھے میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے پورے کلموں کی پناہ میں دیتا ہوں ہر زہریلے قاتل جانور سے (جیسے کالا ناگ وغیرہ) اور اس زہریلے جانور سے جو قاتل نہیں ہے (مگر تکلیف دیتا ہے۔ جیسے بچھو، بھڑ، زنبور، کھجورا وغیرہ)۔

اَتُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَاْسِكَ۔ کیا تیرے سر کی جوئیں تجھ کو تکلیف دیتی ہیں۔

وَهَمَّ بِهِ اَصْحَابُهُ۔ آپ کے اصحاب نے اُس کو ڈانٹنا چاہا۔

فَلَا يُهِمَّنَّكَ شَأْنُهُمْ۔ آپ کو ان یہودیوں کی کوئی فکر نہ کرنی چاہئے۔

وَيُحْبَسُ الْمُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُهِمُّوا بِذٰلِكَ۔ اور مسلمان روکے جائیں گے یہاں تک کہ اُداس (رنجیدہ) ہو جائیں گے ایک روایت میں حَتّٰى يَهْتَمُّوْا ہے معنی وہی ہیں۔

اَلْاَمْرُ اَشَدُّ مِنْ اَنْ يُهِمَّهُمْ۔ یہ کام اس سے بھی سخت ہے کہ ان کو فکر میں ڈالے یا رنجیدہ کرے۔

هَمَّنِي الْمَرَضُ۔ مجھ کو بیماری نے گلا ڈالا۔

يَفِيضُ حَتّٰى يُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُهُ۔ اس قدر بہے گا (لوگوں کو کثرت سے ملے گا) کہ مال والے کو اُس کی فکر پیدا ہوگی زکوٰۃ لینا کون قبول کرتا ہے۔ یا حَتّٰى يَهُمَّ رَبُّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُهُ یہاں تک کہ مال والا اس کو ڈھونڈھے گا، کون زکوٰۃ قبول کرتا ہے۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ تیری پناہ رنج وغم سے (بعضوں نے غم اور حزن میں فرق کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ غم موجودہ امر پر ہوتا ہے اور حُزن گزشتہ امر پر۔

اِذَا هَمَّ الْعَبْدُ بِسَيِّئَةٍ لَمْ تُكْتَبْ۔ جب بندہ کسی بُرائی کا قصد کرتا ہے تو وہ لکھی نہیں جاتی (جب تک اس بُرے کام کو کرے نہیں) بشرطیکہ وہ قصد دل میں مضبوط نہ ہو ورنہ لکھا جائے گا اور اسی پر محمول ہے۔ وہ روایت جس میں بجائے "لم یکتب" کے "یکتب" ہے۔

حَتَّى الْهَمِّ يُهِمُّهُ۔ یہاں تک کہ فکر جو اس کو رنجیدہ کرے۔

حَتّٰى نَزَلْنَا مَنْزِلًا بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي لِحْيَانَ وَهَمَّ الْمُشْرِكُوْنَ۔ یہاں تک کہ ہم ایک منزل میں اُترے ہمارے اور بنی لحیان کے درمیان اور مشرکوں نے قصد کیا کہ آنحضرتؐ اور آپ کے اصحاب کو دھوکے سے مار ڈالیں۔

تَهُمُّهُ نَفْسُهُ اَنْ يَأْتِيَ اَهْلَهُ۔ اس کو فکر ہو جاتی ہے کہ اپنے گھر والوں کے پاس آئے۔

مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَاحِدًا۔ جو شخص اپنے فکروں کو ایک ہی فکر کر دے (یعنی دنیا کے جھگڑوں سے قطع نظر کرکے آخرت کی اصلاح کی فکر کرے)۔

فَهُمْ مِنْهُمْ یا هُمْ مِنْ اٰبَائِهِمْ ان کا حکم وہی ہے جو اُن کے باپ دادوں کا ہے (یعنی وہ بھی مشرک سمجھے جائیں گے) مُراد مشرکوں کی اولاد ہے۔

مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هِمَّتَهُ۔ الحدیث جو شخص دنیا کی فکر رکھے گا (اس کا اصلی مقصود دُنیا کمانا ہوگا آخرت کا اس کو چنداں خیال نہ ہوگا) تو اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کو پریشان کر دے گا اور اس کی محتاجی اُس کے دونوں آنکھوں کے درمیان کر دے گا (اس کے چہرے پر محتاجی اور مفلسی نمودار ہوگی) اور اس پر بھی دنیا اس کو اتنی ہی ملے گی جتنی اس کی قسمت میں رکھی گئی ہے اور جو شخص آخرت کی فکر کرے گا (اصلی مقصود اس کا آخرت کی اصلاح ہو گو ذیل میں دنیا کا بھی کچھ خیال ہو) تو اللہ تعالیٰ اس کے پریشان کاموں کو اکٹھا کر دے گا اور اس کے دل میں تونگری اور غنا عطا فرمائے گا (وہ دنیا داروں کی خوشامد اور التجا پسند نہ کرے گا) اور دنیا ذلیل اور حقیر ہو کر اس کے پاس آئے گی۔

لَا يُدْرِكُهُ بُعْدُ الْهِمَمِ۔ کتنی ہی ہمت والا آدمی ہو اور اُس کا فکر کتنا ہی رسا ہو مگر پروردگار کی حقیقت کو نہیں پا سکتا ؎

توان در بلاغت بہ سحباں رسید
نہ در کنہ بیچون سُبحاں رسید

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ۔ مجمع البحرین میں ہے کہ ہم مصیبت آنے سے پیشتر ہوتا ہے اس سے نیند اُچاٹ ہو جاتی ہے اور غم مصیبت آنے کے بعد اور حزن گزشتہ امر پر۔

اَمْرٌ مُهِمٌّ۔ بڑا کام جس کا فکر کرنا چاہئے۔

اِذَا كَانَ اللّٰهُ قَدْ تَكَفَّلَ فِي الرِّزْقِ فَاهْتِمَامُكَ لِمَاذَا۔ جب اللہ تعالیٰ تیرے رزق کا ضامن ہے تو پھر فکر

کرنے کی کیا ضرورت ہے (یعنی اس کے خیال میں رنج اور غم کرنے کی بلکہ ہر حال میں خوش اور مگن رہ، تیرا رزق جو پروردگار نے مقدر کیا ہے وہ تجھ کو ضرور پہنچے گا)۔

هَیْمَنَةٌ۔ خبرگیری کرنا، بندوبست کرنا۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام مُهَیْمِنٌ بھی ہے یعنی نگہبان، ہر چیز کو تکنے والا یا تمام مخلوقات کے کاموں کا بندوبست اور انتظام کرنے والا۔ بعضوں نے کہا اس کی اصل مُؤَیْمِنٌ تھی ہمزے کو ہا سے بدل دیا۔

حَتّٰى احْتَوٰى بَيْتُكَ الْمُهَيْمِنُ مِنْ خِنْدِفٍ عَلْيَاءَ تَحْتَهَا النُّطُقُ یہاں تک کہ آپ کی بزرگی نے جو آپ کی فضیلت کی گواہ ہے خندف کے بلند مقام کو گھیر لیا ہے، اس کے نیچے دوسرے پہاڑوں کے درمیانی حصے ہیں۔ یہ شعر کئی بار اوپر گزر چکا ہے کتاب النون مع الطاء اور کتاب الخاء میں۔

كَانَ عَلِيٌّ اَعْلَمَ بِالْمُهَيْمِنَاتِ۔ حضرت علی رض مشکل اور مہم قضیوں کے بڑے عالم تھے (آپ فی البدیہہ ایسے مشکل سوالات کو حل کر دیتے کہ دوسرے لوگ غور کے بعد بھی حل نہ کر سکیں، غرض فنونِ سپہ گری اور علوم و کمالات دونوں کے جامع تھے ایسے آدمی دنیا میں بہت کم پیدا ہوئے ہیں کہ بیسٹ سولجر اور بیسٹ فلاسفر بھی ہوئے ہوں)۔

خَطَبَ فَقَالَ اِنِّيْ مُتَكَلِّمٌ بِكَلِمَاتٍ فَهَيْمِنُوْا عَلَيْهِنَّ حضرت عمر رض نے خطبہ سنایا تو کہا میں کچھ باتیں کہوں گا تم ان کے گواہ رہو یا ان پر آمین کہو۔

اِذَا وَقَعَ الْعَبْدُ فِيْ اَلْهَانِيَةِ الرَّبِّ وَمُهَيْمِنِيَّةِ الصِّدِّيْقِيْنَ لَمْ يَجِدْ اَحَدًا يَاْخُذُ بِقَلْبِهٖ۔ جب بندہ پروردگار کی الوہیت اور صدیقوں کے ایمان میں پڑ جاتا ہے (اس درجہ تک پہنچ جاتا ہے) پھر دنیا کی کوئی چیز اس کے دل پر اثر نہیں کر سکتی (بس اللہ ہی کی محبت میں غرق رہتا ہے "آں کس کہ ترا شناخت، جاں را چہ کند فرزند و عزیز و خانماں را چہ کند")۔

تَعَاهَدُوْا هَمَايِنَكُمْ فِيْ اَحِقَّتِكُمْ وَاَنْسَاعَكُمْ فِيْ نِعَالِكُمْ۔ اپنے کمربندوں کا کمر پر خیال رکھو۔ اسی طرح اپنے تسموں کا جوتوں پر (یہ نعمان نے نہاوند کی جنگ میں لوگوں سے کہا) هَمَايِنُ جمع ہے هِمْيَان کی بمعنی کمربند وازار۔

تَهْمِيْنٌ۔ ہمیان میں رکھنا۔

هِمْيَانٌ۔ اس تھیلی کو بھی کہتے ہیں جس میں روپیہ اشرفی رکھ کر کمر پر باندھ لیتے ہیں۔

حَلَّ الْهِمْيَانَ۔ حضرت یوسف نے اپنا ازار بند کھولا (اور زلیخا سے صحبت کرنی چاہی، مگر اللہ تعالیٰ نے ان کو روک دیا)۔

كَانَ فِيْ يَدِيْ سِوَارَانِ فَهَمَّنِيْ شَاْنُهُمَا۔ میرے ہاتھ میں دو کنگن دکھلائی دیئے مجھ کو ان کی فکر ہوگئی (یہ حدیث هَمٌّ سے متعلق ہے مگر صرف لفظی مناسبت سے صاحب مجمع البحار نے اس کو یہاں ذکر کر دیا ہے)۔

اِنَّ اَمْرَكُنَّ لَمِمَّا يُهِمُّنِيْ۔ تمہارے کام کی مجھ کو فکر ہوگئی ہے۔

هَامَانَ۔ فرعون کا وزیر تھا۔

مَنْ اٰمَنَ فَهُوَ مُهَامَنٌ جو شخص ایمان لایا اس کو امن ہے (اصل میں مُؤَامَنٌ تھا ہمزے کو ہا سے بدل دیا)۔

هَمْهَمَةٌ۔ آہستہ گنگنانا، بچہ کو باریک آواز سے سلانا۔

هَمَاهِمُ۔ فکر اور غم۔

هُمْهَامٌ۔ سردار، بہادر، سخی، شیر۔

فَسَمِعَ هَمْهَمَةً۔ کچھ آہستہ گنگناہٹ سنی (جیسے چپکے چپکے کوئی بات کر رہا ہے۔ اصل میں هَمْهَمَه گائے کی آواز کو کہتے ہیں۔

هَمْهَمَ رَاْسَهٗ فَلَاةً وَيَقُوْلُوْنَ نِعْمَ الْعَامَّةُ اس کا سر جنگل میں آواز نکال رہا ہے اور لوگ کہہ رہے ہیں اچھا جانور ہے۔

تَحْتَ قَطِيْفَةٍ يُهَمْهِمُ۔ ابن صیاد ایک کملی اوڑھے گنگنا رہا تھا۔

هَمُوٌّ یا هَمِيٌّ بہنا۔

هَمِیَ. گر جانا۔

هُمَایُوْن فارسی لفظ ہے بمعنی مبارک۔

اِنَّا نُصِیْبُ هَوَامِیَ الْاِبِلِ فَقَالَ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ حَرَقُ النَّارِ. ایک شخص نے آنحضرتؐ سے کہا۔ ہم چھٹے ہوئے اونٹوں کو (جن کے ساتھ کوئی محافظ نہیں ہوتا اور بھاگ نکلتا ہے) پکڑ لیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا مومن کی گمی ہوئی چیز آگ کی سوزش ہے (یعنی جو کوئی مسلمان کی گمی ہوئی چیز دبا رکھے گا وہ دوزخ میں جلے گا)۔

هَمَی الْمَطَرُ پانی برسا۔

بابُ الہاء مع النون

هَنْأٌ کھلانا، دینا، ہنا (قطران) ملنا، مدد کرنا، ہضم ہونا، پچنا، مبارک ہونا۔

تَهَنُّؤٌ۔ پچنا، خوش گوار ہونا، خوش ہونا

اِهْتِنَاءٌ. درست کرنا۔

اِسْتِهْنَاءٌ۔ مدد چاہنا، مانگنا۔

تَهْنِئَةٌ. مبارک باد دینا (یہ ضد ہے تَعْزِیَةٌ کی)

تَهَانِیْ. ایک دوسرے کو مبارک باد دینا۔

فَهَنَاهُ وَمَنَّاهُ (شیطان نمازی کے پاس آکر اس کے دل میں خیالات ڈالتا ہے، خواہشیں پیدا کرتا ہے۔

هَنِیْءٌ. جو چیز بغیر تکلیف کے آجائے جیسے مَهْنَأٌ اور مُهَنَّأٌ ہے اس کی جمع مَهَانِیْ ہے۔

فِیْ اِجَابَةِ صَاحِبِ الرِّبَا لَكَ الْمَهْنَأُ وَعَلَيْهِ الْوِزْرُ عبداللہ بن مسعود رضہ سے کسی نے پوچھا سود خوار کی دعوت کھانا کیسا ہے۔ انھوں نے کہا تیرا کھانا رچتا پچتا ہوگا (تجھ پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا وبال اس پر پڑے گا)۔

لَهُمُ الْمَهْنَأُ وَعَلَيْهِمُ الْوِزْرُ (ابراہیم نخعی سے کسی نے پوچھا ظالم عہدہ داروں کا کھانا کیسا ہے۔ انھوں نے کہا) کھانے والوں کو رچتا پچتا ہوگا اور مواخذہ ان ظالموں پر رہے گا۔

فَانْهَسُوْا فَاِنَّهُ اَهْنَأُ نوچ کر منہ سے گوشت کھاؤ وہ (چھری کے کاٹے ہوئے سے) زیادہ ہضم ہوگا۔

لِيَهْنِئْكَ الْعِلْمُ اَبَا الْمُنْذِرِ. ابو المنذر تم کو علم مبارک ہو۔

قَالَ اَصْحَابُهٗ هَنِيْئًا مَرِيْئًا. آنحضرتؐ کے اصحاب نے آنحضرتؐ سے عرض کیا۔ آپ کو مبارک باد یا رسول اللہؐ (اللہ نے آپ کے سب قصور بخش دیئے)۔

وَكَانَ مِنْ اَهْنَاِ النَّاسِ۔ وہ بہت نرم مزاج تھے۔

لَاَنْ اُزَاحِمَ جَمَلًا قَدْ هُنِئَ بِالْقَطِرَانِ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اُزَاحِمَ اِمْرَأَةً عَطِرَةً۔ اگر مجھ کو اس اونٹ کا دھکا لگے جس پر قطران (ڈامر) ملا گیا ہو تو وہ مجھ کو اس سے زیادہ پسند ہے کہ ایک عطر لگائے ہوئے عورت کا دھکا لگے (یعنی اجنبی عورت کا)۔

اِنْ كُنْتَ تَهْنَأُ جَرْبَاهَا. تو اس کے خارشتی اونٹوں پر قطران لگائے۔

يَهْنَأُ بَعِيْرًا لَهٗ. ایک اونٹ پر قطران مل رہے تھے۔

لَا اَرَاهُ لَكَ هَانِئًا. میں تو کوئی ایسا شخص نہیں جانتا جو تم کو دے (ایک روایت میں مَا هِنًا ہے، یعنی کوئی خادم تمھارے پاس نہیں دیکھتا۔

هِنْأٌ. عطیہ، بخشش۔

مُهَنَّأَةٌ۔ صاف ستھری۔

اِذَا حَدَّثْتُمْ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظُنُّوْا هُوَ الَّذِیْ هُوَ اَهْنَاهُ وَاَهْدَاهُ وَاَتْقَاهُ. جب تم آنحضرتؐ سے کوئی حدیث روایت کرو تو آنحضرتؐ کے ساتھ یہی گمان رکھو کہ آپ وہی بات فرمائیں گے جو عمدہ اور ہدایت کی صاف ترین بات ہو (یہ انھوں نے اس حدیث پر کہا جس میں ایک شخص نے اپنی عورت کی نسبت عرض کیا تھا لَا تَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ وہ کسی ہاتھ لگانے والے کو محروم نہیں کرتی۔ لوگوں

نے اُس کے یہ معنی کئے کہ جو کوئی اس سے حرام کاری کرنا چاہتا ہے وہ راضی ہو جاتی ہے۔ حالانکہ یہ معنی نہیں ہیں اگر ایسا ہوتا تو آنحضرتؐ ایسی بدکار عورت کو رہنے نہ دیتے۔ بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ جو پاتی ہے لوگوں کو دے ڈالتی ہے۔ یعنی مسرف اور فضول خرچ ہے۔ مترجم کہتا ہے ہم اوپر اس حدیث کی شرح بیان کر چکے ہیں اور یہ بھی بیان کر آئے ہیں کہ آں حضرتؐ کا ارشاد سراسر درست اور عین مقتضائے مصلحت تھا۔ اور اگر یہ مطلب ہوتا کہ وہ عورت جو پاتی ہے دے ڈالتی ہے تو حدیث میں یوں ہوتا لَا تَرُدُّ يَدَ سَائِلٍ نہ کہ لَامِسٍ جو لمس سے ہے بہ معنی جماع

أَعْطِنِي الْفَرَجَ الْهَنِيَّ۔ مجھ کو ایسی کشائش دے جس میں کوئی آفت نہ ہو۔

اَلْمَيِّتُ يُوضَعُ دُوْنَ قَبْرِهٖ هُنَيْهَةً۔ میت کو تھوڑی دیر اس کی قبر کے پاس رکھیں۔

أُمُّ هَانِئٍ۔ ابو طالب کی بیٹی، آں حضرت صلعم کی چچا زاد بہن۔

هَنْبَثٌ۔ سخت آفت کا کام۔

هَنْبَثَةٌ۔ مخلط گڑبڑ بات کرنا۔

قَدْ كَانَ بَعْدَكَ أَنْبَاءٌ وَهَنْبَثَةٌ لَوْ كُنْتَ شَاهِدَهَا لَمْ يَكْثُرِ الْخَطْبُ إِنَّا فَقَدْنَاكَ فَقْدَ الْأَرْضِ وَابِلَهَا فَاخْتَلَّ قَوْمُكَ فَاشْهَدْهُمْ وَلَا تَغِبْ۔ (حضرت فاطمہ نے آنحضرتؐ کی وفات کے بعد یہ شعر کہے یعنی آپ کی وفات کے بعد عجب عجب باتیں ہوئیں اور بڑی بڑی آفتیں، اگر آپ موجود ہوتے تو بہت مشکل نہ ہوتی۔ ہم نے آپ کو ایسا کھو دیا جیسے زمین اپنی بارش کو کھو دیتی ہے۔ آخر آپ کی قوم بگڑ گئی اس لئے آپ دیکھئے اور غائب نہ ہوجئے۔

هَنْبَرٌ۔ گورخر۔

أُمُّ الْهَنْبَرِ۔ گدھی۔

هِنْبِرٌ۔ بجو جیسے هِنَّبْرٌ ہے۔

فِيْهَا هَنَابِيْرُ مِسْكٍ يَبْعَثُ اللّٰهُ عَلَيْهَا رِيْحًا تُسَمَّى الْمُثِيْرَةَ۔ بہشت میں مشک کے انبار لگے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اس پر ایک ہوا بھیجے گا جس کو مثیرہ کہتے ہیں (یعنی اُڑانے والی وہ مشک کو غبار کی طرح اُڑاتی رہے گی)۔

هُنْبَاطٌ۔ سردار لشکر (یہ رومی لفظ ہے)

إِذْ نَزَلَ الْهُنْبَاطُ۔ جب ہنباط اُترا یعنی لشکر کا سردار

هَنَعٌ۔ جھکنا یا گردن جھکی ہونا

قَالَ لِرَجُلٍ شَكَا إِلَيْهِ خَالِدًا فَقَالَ هَلْ يَعْلَمُ ذٰلِكَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ خَالِدٍ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلٌ طَوِيْلٌ فِيْهِ هَنَعٌ۔ حضرت عمرؓ سے ایک شخص نے خالد بن ولیدؓ کی شکایت کی۔ انھوں نے فرمایا بھلا خالد کے ساتھیوں میں سے بھی کوئی یہ جانتا ہے؟ اس نے عرض کیا ہاں ایک لمبا آدمی جس کی گردن جھکی ہے۔

هَنٌّ یا هَنِيْنٌ رونا، مائل ہونا۔

إِهْنَانٌ قوی کرنا۔

هَنٌ شرمگاہ (اصل میں هَنْوٌ تھا)۔

هَنَّا، هِنَّا، هُنَّا۔ اسمائے اشارہ ہیں بعید کے لئے۔

هِنَا۔ یہاں۔

هُنَا۔ وہاں۔

تَتَجَدَّعُ هٰذِهٖ وَتَقُوْلُ صَرْبَى وَتَهُنُّ هٰذِهٖ وَتَقُوْلُ بَحِيْرَةٌ۔ اُس کا کان کاٹتا ہے اور اس کو صربیٰ کہتا ہے اور اس کی اور کوئی چیز جس کا نام لینا اچھا نہیں کاٹتا ہے اور اس کو بحیرہ کہتا ہے۔

هَنٌ اور هَنُّ۔ وہ چیز جو نام لے کر نہیں بیان کی جاتی (زہری نے کہا میں نے یہ حدیث ازہری سے نقل کی انھوں نے کہا صحیح تَهِنُ هٰذِهٖ یعنی اس کو ناتوان بناتا ہے ضعیف کر دیتا ہے، وَهْنٌ سے)۔

أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَنِيْ۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنی شرمگاہ کے شر سے (ایک روایت میں مِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ

ہے۔ یعنی میری منی (نطفہ) کے شر سے۔

مَنْ تَعَزّٰی بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَعِضُّوْهُ بِهَنِ اَبِيْهِ وَلَا تَكْنُوْا۔ جو شخص جاہلیت کی رسمیں غمی میں کرے، (مثلاً نوحہ، بال نوچنا، کپڑے پھاڑنا) تو اس کو صاف صاف باپ کی گالی دو، اشارہ کنایہ نہ کرو (یعنی اُس سے تہذیب کی ضرورت نہیں، سیدھا صاف کہدو۔ ابے جا اپنے باپ کا لوڑا تھام)۔

هَنٌ مِثْلُ الْخَشَبَةِ غَيْرَ اَنِّيْ لَا اَكْنِيْ (ابوذر رض نے کہا میں مشرکوں کو غصہ دلانے کے لیے اشارے کنایے میں نہیں صاف صاف کہتا ہوں۔ اساف کا لوڑا لکڑی کی طرح نائلہ کی چوت میں (یہ دونوں بُت تھے اساف مرد تھا اور نائلہ عورت)۔

ثُمَّ اِنَّ هَنِيْنًا اَتَوْا عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ بِيْضٌ طِوَالٌ پھر جنات آئے لمبے لمبے سفید کپڑے پہنے ہوئے۔

فَاِذَا هُمْ بِهَنِيْنٍ كَاَنَّهُمُ الزُّطُّ۔ انھوں نے چند لوگوں کو دیکھا جیسے سوڈان یا ہندوستان کے آدمی ہوتے ہیں۔ (زُطّ۔ جاٹ قوم کو بھی کہتے ہیں جو ہندوستان میں مشہور قوم ہے)۔

هِنُوٌ۔ وقت اور قبیلے کا باپ تھا۔

هَنٌ۔ چیز۔

هُنَيْهَةٌ۔ تھوڑی دیر۔

سَتَكُوْنُ هَنَاةٌ وَهَنَاةٌ فَمَنْ رَاَيْتُمُوْهُ يَمْشِيْ اِلٰى اُمَّةِ مُحَمَّدٍ لِيُفَرِّقَ جَمَاعَتَهُمْ فَاقْتُلُوْهُ ——
مجمع البحرین میں يَمْشِيْ اِلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ہے قریب میں شر ہوں گے شر (فساد کے بعد فساد) تو جس کو دیکھو محمد صلعم کی امت میں پھوٹ ڈالنے کو جا رہا ہے، اس کو مار ڈالو پھوٹ ایسی خراب چیز ہے جس کا اثر تمام قوم پر پڑتا ہے اس لئے ساری قوم کو تباہی سے بچانے کے لئے ایک شخص کے مار ڈالنے میں قباحت نہیں)۔

سَتَكُوْنُ هَنَاةٌ وَهَنَاةٌ۔ پھر شر اور فساد ہوں گے

اِنَّهٗ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ هَنَاتٌ مِّنْ قَرَظٍ۔ حضرت عمر رض (بالاخانہ میں) آں حضرت کے پاس گئے دیکھا تو (کچھ ساماں نہیں) قرظ کے ڈھیر جُدا جُدا پڑے ہیں (قرظ ایک درخت کے پتے جن سے چمڑا صاف کیا جاتا ہے)۔

لَا تَزَالُ تَاْتِيْنَا بِهَنَةٍ۔ تم برابر ایک نہ ایک بُری بات ہمارے پاس لاتے جاتے ہو۔

لَا تُسْمِعُنَا مِنْ هَنَاتِكَ۔ تم اپنے اشعار کچھ ہم کو نہیں سُناتے (ایک روایت میں مِنْ هُنَيَّاتِكَ ایک میں هُنَيْهَاتِكَ ہے معنی وہی ہیں)۔

هَاتِ مِنْ هَنَاتِكَ۔ اپنی بُری خصلتیں کچھ لے کر آ۔

اِنَّهٗ اَقَامَ هُنَيَّةً۔ تھوڑی دیر ٹھہرے (یہ هَنَةٌ کی تصغیر ہے)۔

وَذَكَرَ هَنَةً مِّنْ جِيْرَانِهٖ۔ اپنے ہمسایوں کی ایک حاجت بیان کی۔

اَحْسِبُهٗ قَالَ هُنَيَّةً میں سمجھتا ہوں انھوں نے هُنَيَّةً کہا ایک روایت میں هُنَيْئَةً ہے۔

فَسَكَتَ هُنَيَّةً۔ تھوڑی دیر خاموش رہے۔

وَلَبِثَ اَبُوْبَكْرٍ هُنَيْهَةً۔ ابوبکر تھوڑی دیر اپنے مقام پر ٹھہرے (یعنی امام کی جگہ اللہ کا شکر کرتے رہے کہ آں حضرت نے ان کو اشارہ کیا نماز پڑھائے جاؤ اور مجھ کو امامت کے لائق سمجھا)۔

فَاِذَا هُوَ يَوْمٌ وَضَعْتُهٗ هُنَيَّةً غَيْرَ اُذُنِهٖ۔ پھر وہ دن نکلا جب اُس نے تھوڑی دیر کان کے سوا رکھی (اس عبارت میں قلب ہوگیا ہے اور صحیح یوں ہے غَيْرَ هُنَيَّةٍ فِيْ اُذُنِهٖ یعنی دیر تک اپنے کان میں رکھی۔

فَلَمْ يَعْتِرْ بِيْ اِلَّا هَنَةً وَاحِدَةً۔ اس نے مجھ سے ایک بار کے سوا صحبت نہیں کی (ایک روایت میں اِلَّا هِبَةً

ہے یعنی صرف ایک بار مجھ کو کچھ دیا)۔

قُلْتُ لَهَا يَا هَنْتَاهُ۔ میں نے ان سے کہا۔ اری بھولی بھالی یا اری عورت۔ عورت کو پکارتے ہیں تو یَا هَنْتَاهُ کہتے ہیں اور مرد کے لئے یَا هَنَه یا یَا هَنَاه کہتے ہیں۔

فَقُلْتُ يَا هَنَاهُ إِنِّي حَرِيصٌ عَلَى الْجِهَادِ۔ میں نے کہا ارے مرد آدمی میں جہاد کا خواہشمند ہوں۔

نَحَرْتَ هٰهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَوَقَفْتَ هٰهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ۔ تم نے یہاں نحر کیا اور منا سارا نحر کی جگہ ہے اور تم یہاں ٹھہرے اور عرفات سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

وَمَالَ الْآخَرُ لِصِهْرِهٖ مَعَ هَنٍ وَّهَنٍ۔ اور دوسرا شخص یعنی عبدالرحمن بن عوف رض اپنی صہر (یعنی سسرال کے رشتہ دار) کی طرف مائل ہوئے (انھوں نے حضرت عثمان رض کو خلیفہ کر دیا) اس کی وجہ صرف رشتہ داری نہ تھی بلکہ اور کئی وجوہ تھے (ان کا ذکر مناسب نہ سمجھا اس لئے هَنٍ وَّهَنٍ کہا پھر حضرت عثمان رض نے اپنے عزیزوں کی پاسداری شروع کی، اور عبد الرحمن نے یہ دیکھا تو کہنے لگے، اگر میں یہ جانتا ہوتا تو عثمان رض کو خلافت کے لئے منتخب نہ کرتا)۔

اَلْقَيِّمُ عَلٰى إِبِلِ الْاَيْتَامِ إِذَا لَاطَ حَوْضَهَا وَطَلَبَ ضَالَّتَهَا وَهَنَأَ جَرْبَاهَا فَلَهٗ أَنْ يُّصِيْبَ مِنْ رِّسْلِهَا۔ یتیموں کے اونٹوں کا جو کوئی محافظ ہو تو اس کو ان کا دودھ پینا درست ہے (کیونکہ اتنی خدمت کے بدلے تھوڑا سا دودھ پینے میں یتیموں کا سراسر فائدہ ہے نہ کہ نقصان)۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الْوَاوِ

هُوَ ضمیر ہے واحد مذکر غائب کی یعنی وہ مرد۔ جیسے هِيَ وہ عورت۔

هُوَ اَذًا۔ وہ تمہارا بار یہ ہے۔

هَوْءٌ۔ بلند کرنا، اٹھانا، نسبت کرنا، خوش ہونا۔

هَوَاءٌ۔ قصد کرنا۔

هَاءَ لادے۔

هَوْءٌ۔ ہمت اور نافذ رائے اور گمان کو بھی کہتے ہیں۔

إِذَا قَامَ الرَّجُلُ إِلَى الصَّلٰوةِ وَكَانَ قَلْبُهٗ وَهَوْءُهٗ إِلَى اللّٰهِ انْصَرَفَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهٗ۔ جب آدمی نماز کے لئے کھڑا ہو اور اس کا دل اس کا ارادہ اللہ کی طرف رہے (اور دنیا کا کوئی خیال نہ آئے) تو وہ اس طرح نماز پڑھ کر لوٹے گا (گناہوں سے پاک صاف ہو کر) جیسے اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وہ خداوند اللہ ہے جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔

هُوْتَةٌ۔ پست زمین۔ اس کی جمع هُوَتٌ ہے۔

تَهْوِيْتٌ۔ چیخنا، پست زمین میں آنا۔

لَقَدْ بَاتَ يُهَوِّتُ (جب یہ آیت اتری "وَأَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْأَقْرَبِيْنَ" تو آں حضرت صلعم رات بھر اپنے کنبے والوں کو پکارتے رہے ایک ایک شاخ کو جدا جدا تو اس وقت مشرک کہنے لگے) یہ شخص تو رات بھر چلاتا رہا۔ (عرب لوگ کہتے ہیں: هَوَّتَ بِهِمْ یا حَيَّتَ بِهِمْ ان کو پکارا۔ اصل میں یہ حکایت ہے آواز کی۔ بعضوں نے کہا یاہ یاہ کہنا وہ چرواہے کی آواز ہے اپنے ساتھی کے بلانے کو۔ اور کہتے ہیں يَهْيَيْتُ بِالْإِبِلِ میں نے اونٹ کو یاہ یاہ کہا)۔

وَدِدْتُ أَنَّ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْعَدُوِّ هُوْتَةٌ لَا يُدْرَكُ قَعْرُهَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ مجھ کو آرزو ہے کاش ہمارے اور دشمن کے درمیان ایک گہرا گڑھا ہوتا جس کی تہہ میں قیامت تک نہ پہنچ سکتے (مطلب یہ ہے کہ مسلمان مارے جانے سے محفوظ رہتے۔ جیسے حضرت عمر رض نے کہا کہ اس گھاٹی کے پرے ایک انگارہ ہوتا اور آگ سلگتی ہوئی کافر لوگ اس کے پرے کھاتے اور ہم ورے کھاتے)۔

هَوَجٌ۔ لمبا بے وقوف ہونا، جلد باز طیش کے ساتھ۔

اَهْوَجُ جو مرد ایسا ہو اس کا مونث هَوْجَاءُ ہے اور

هَوْجَاء۔ تیز سانڈنی کو بھی کہتے ہیں اور تیز آدمی کو هٰذَا الْاَهْوَجُ الْبَجْبَاجُ۔ یہ جلد باز (یا بے وقوف احمق) (کثیر الکلام)۔

اَمَا وَاللّٰهِ لَئِنْ شَاءَ لَتَجِدَنَّ الْاَشْعَثَ اَهْوَجَ جَرِيْئًا۔ خدا کی قسم اگر اللہ چاہے تو تو اشعث کو جلد کام کرنے والا بہادر پائے گا۔

مَا فَعَلْتَ فِيْ تِلْكَ الْهَاجَةِ۔ تو نے اس حاجت میں کیا کیا (حول حائے حطی کو بوجہ لکنت کے ہائے ہوز کہتے وہ کابل کے قیدیوں میں سے تھے (ان کی زبان سے حائے حطی نہیں نکلتی تھی یا تا کو آ سے بدل دیا گیا ہے)۔

هَوْدٌ۔ توبہ کرنا، رجوع الی الحق کرنا، یہودی بن جانا۔

تَهَاوُدٌ۔ نرم آواز نکالنا۔

تَهْوِيْدٌ۔ آہستہ چلنا، نرم آواز نکالنا، کوہان کھانا، پھر یہودی بنا دینا، خوش کرنا، غافل کرنا، نشہ کرنا، نرمی اور ملائمت سے بات پہنچانا، دیر کرنا۔

مُهَادَدَةٌ۔ مائل کرنا، جھکانا، رخصت کرنا، صلح کرنا، قیمت لینے میں آسانی کرنا۔

تَهَوُّدٌ۔ توبہ کرنا، رجوع الی الحق کرنا، یہودی بن جانا، رشتہ داری یا رحم کے خیال سے مل جانا۔

هَوَادَةٌ۔ نرمی اور وہ بات جس سے مصالحت کی اُمید ہو اور رخصت اور عطا۔

يَهُوْد۔ عجمی لفظ ہے یا عربی اگر هَائِدٌ کی جمع ہو۔

لَا تَأْخُذُهُ فِي اللّٰهِ هَوَادَةٌ۔ اللہ کے کام میں آپ کو نرمی اور رعایت نہیں ہوتی تھی (مثلاً شرعی حد رحم کرکے چھوڑ دیں)۔

اُتِيَ بِشَارِبٍ فَقَالَ لَاَبْعَثَنَّكَ اِلٰى رَجُلٍ لَا تَأْخُذُهُ فِيْكَ هَوَادَةٌ۔ حضرت عمرؓ کے پاس ایک شخص لایا گیا جو شراب پیا کرتا تھا۔ انھوں نے کہا میں تجھ کو ایسے شخص کے پاس بھیجتا ہوں جو تجھ پر کچھ نرمی نہیں کرنے کا (بلکہ پوری سزا دے گا)۔

اِذَا مُتُّ فَخَرَجْتُمْ بِيْ فَاَسْرِعُوا الْمَشْيَ وَلَا تُهَوِّدُوْا كَمَا تُهَوِّدُ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى۔ عمران بن حصین نے کہا۔ جب میں مر جاؤں تو میرا جنازہ جلدی جلدی لے چلنا اور یہود اور نصاریٰ کی طرح آہستہ نرمی کے ساتھ مت لیجانا۔

اِذَا كُنْتَ فِي الْجَدْبِ فَاَسْرِعِ السَّيْرَ وَلَا تُهَوِّدْ۔ جب تم قحط زدہ زمین میں پہنچو تو جلدی چل کر وہاں سے نکل جاؤ اور آہستہ مت چلو (کیونکہ جانور کو قحط زدہ ملک میں پانی اور چارے کی تکلیف ہوگی)۔

لَا هَوَادَةَ عِنْدَ السُّلْطَانِ۔ بادشاہ کے پاس نرمی اور رعایت نہیں ہے۔

هَادَ۔ یہودیوں کا طریق اختیار کیا۔ یہود ہائد کی جمع ہے بمعنی تائب اور ایک پیغمبر کا نام تھا اور یہودا بھائی تھا حضرت یوسفؑ کا۔

فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ۔ پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی بنا لیتے ہیں۔

هُوْدٌ۔ مشہور پیغمبر تھے جو قوم عاد کی طرف بھیجے گئے تھے۔

يَا صَاحِبَ الذَّنْبِ هَوِّدْ وَاسْجُدْ۔ اے گنہگار توبہ کر اور سجدہ کر۔

وَلَا لِاَحَدٍ عِنْدَكَ هَوَادَةٌ۔ اے علی! تو خدا کے کام میں نرمی مت کیجیو (یعنی حدود شرعیہ میں رعایت مت کیجیو نہ مروت)

هَوْدَجٌ۔ ہودہ جو گول قبہ کی طرح ہوتا ہے عورتیں اس میں بیٹھتی ہیں۔

هَوْرٌ۔ گمان کرنا، پھیر دینا، لاد دینا، قتل کرکے ایک پر ایک ڈال دینا، دھوکا دینا، اندازہ کرنا، پچھاڑنا، گرانا، گر جانا، پھٹ جانا۔

تَهْوِيْرٌ۔ گرا دینا، ہلاکت میں ڈالنا۔

تَهَوُّرٌ۔ گر جانا، ہلاکت کے مقام میں پرواہ نہ کرکے

گھس جانا۔
اِھْتِوَارٌ۔ ہلاک ہونا۔
اِنْہِیَارٌ گر جانا۔
مَنْ اَطَاعَ رَبَّہٗ فَلَا ھَوَارَۃَ عَلَیْہِ۔ جو شخص اپنے پروردگار کی اطاعت کرے اس پر ہلاکت نہ ہوگی۔ (اللہ تعالیٰ اس کو تباہی سے بچائے گا)۔
مَنِ اتَّقَی اللّٰہَ وُقِیَ الْھَوْرَاتِ۔ جو شخص اللہ سے ڈرے گا وہ تہلکوں سے محفوظ رہے گا (اللہ اس کا نگہبان ہوگا)۔
اِنَّہٗ خَطَبَ بِالْبَصْرَۃِ فَقَالَ مَنْ یَّتَّقِیِ اللّٰہَ لَا ھَوَارَۃَ عَلَیْہِ فَلَمْ یَدْرُوْا مَا قَالَ فَقَالَ یَحْیَی بْنُ یَعْمَرَ اَیْ لَا ضَیْعَۃَ عَلَیْہِ۔ انسؓ نے بصرہ میں خطبہ سنایا تو کہنے لگے جو کوئی اللہ سے ڈرے گا اس کو ہوارہ نہ ہوگی۔ لوگ سمجھے نہیں ہوارہ کیا ہے تب یحییٰ بن یعمر نے کہا یعنی وہ تباہ نہ ہوگا (تو "ہوارہ" کے معنی تباہی اور ہلاکت)۔
حَتّٰی تَہَوَّرَ اللَّیْلُ۔ یہاں تک کہ رات کا اکثر حصہ گزر گیا۔
فَتَہَوَّرَ الْقَلِیْبُ بِمَنْ عَلَیْہِ۔ کنواں ان لوگوں کو لے کر جو اس کے اوپر تھے گر گیا۔
تَرَکْتِ الْمُخَّ رَارًا وَالْمَطِیَّ ھَارًا۔ مغز کو تباہ کر دیا اور اونٹنیوں کو ضعیف اور ناتوان بنا دیا (ایک روایت میں ھَارٌ ہے بہ تشدید را)۔
تَہَوَّرَ فِیْ کَلَامِہٖ۔ جو بات دل میں آئی کہہ ڈالی (کچھ پرواہ نہ کی)۔
اِنَّ النَّازِلَ بِھٰذَا الْمَنْزِلِ نَازِلٌ بِشَفَا جُرُفٍ ھَارٍ۔ اس منزل میں اترنے والا پھٹے ہوئے کگار پر جو گرنے والا ہے اترا ہے۔
ھَوْشٌ۔ مل جانا، خلط ہو جانا، اضطراب ہونا، فساد پڑنا، حرام طریق سے مال جمع کرنا، بھونکنا۔
ھَوْشٌ۔ بے قرار ہونا، پیٹ چھوٹا ہونا۔
تَہْوِیْشٌ ملا دینا، رنگ برنگ کر دلانا، فساد ڈالنا۔

مُھَاوَشَۃٌ ملانا۔
تَہَوُّشٌ اور تَہَاوُشٌ۔ مل جانا اور جمع ہونا۔
فَاِذَا بَشَرٌ کَثِیْرٌ یَتَہَاوَشُوْنَ۔ دیکھا تو بہت سے آدمی ایک دوسرے سے مل گئے ہیں ایک میں ایک گھس گئے ہیں
اِیَّاکُمْ وَھَوْشَاتِ الْاَسْوَاقِ۔ بازاروں کی خرابیوں اور فتنوں سے بچے رہو (یہ جمع ہے ھَوْشَۃٌ کی بمعنی فتنہ اور اضطراب)۔
اِیَّاکُمْ وَھَوْشَاتِ اللَّیْلِ۔ رات کی خرابیوں سے بچے رہو (ایک روایت میں ھَیْشَات ہے معنی وہی ہیں)۔
کُنْتُ اُھَاوِشُھُمْ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ۔ میں تو جاہلیت کے زمانے میں ان میں گھس کر فساد کرا دیتا تھا (ایک کو ایک سے لڑا دیتا تھا)۔
مَنْ اَصَابَ مَالًا مِنْ مَہَاوِشَ اَذْھَبَہُ اللّٰہُ فِیْ نَہَابِرَ۔ جو شخص حرام ذریعوں سے روپیہ اکٹھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو ہلاکت کے مقاموں میں لے جائے گا (وہ مال رہے گا بھی نہیں اور کمانے والا آفت میں گرفتار ہوگا)۔
ھُوَاشٌ۔ وہ مال جو حرام حلال ہر طریق سے جمع کیا جائے۔
لَیْسَ فِی الْھَایِشَاتِ عَقْلٌ وَّلَا قِصَاصٌ۔ رات یا دن میں جو ہنگامے ہوں (اور کوئی مارا جائے یا زخمی ہو لیکن یہ معلوم نہ ہو سکے کہ کس نے مارا یا زخمی کیا) تو ان میں نہ دیت لازم آئے گی نہ قصاص (کیونکہ ہنگاموں میں قاتل کا پتہ نہیں لگتا)۔
ھَوْعٌ ہلکا ہونا، بے قراری کرنا، ایک پر ایک کو دنے کا قصد کرنا، قے کرنا بغیر تکلیف کے (یعنی خود بخود قے ہو جانا)
تَہْوِیْعٌ۔ قے لانا، جی پر متلی لانا۔
تَہَوُّعٌ۔ انگلی ڈال کر قے کرنا۔
مُھَوِّعٌ جو دوا قے لائے۔
ھَاعٌ حریص۔

مِهْوَاعٌ۔ جنگ میں چلانے والا۔

كَانَ اِذَا اسْتَاكَ قَالَ اُعْ اُعْ كَاَنَّهٗ يَتَهَوَّعُ۔ آنحضرتؐ جب مسواک کرتے تو اُع اُع کی آواز آتی جیسے قے کر رہے ہیں۔ (آپ مسواک کو زبان پر لمبا پھرا کر پیٹ کا اور حلق کا بلغم وغیرہ نکال ڈالتے جو حفظِ صحت کے لئے نہایت عمدہ تدبیر ہے)۔

هُوَاعٌ۔ قے

اَلصَّائِمُ اِذَا تَهَوَّعَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ۔ روزہ دار اگر اپنے اختیار سے (جیسے انگلی ڈال کر) قے کرے تو اس پر قضا لازم ہوگی (اگر خود بخود آجائے، تو نہ قضا ہے نہ کفارہ۔ کیونکہ خود بخود قے آجانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا)

هَوْكٌ احمق ہونا۔

تَهْوِيْكٌ۔ کھودنا۔

تَهَوُّكٌ - حیران ہونا، ایک امر میں بے پرواہی سے جا پڑنا، تہور جیسے اِنْهِيَاكٌ ہے۔

هَوْكٌ - احمق۔ جیسے هَكْوَكٌ ہے

اَرْضٌ هَوَاكَةٌ۔ کھاری زمین۔

اَمُتَهَوِّكُوْنَ اَنْتُمْ كَمَا تَهَوَّكَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى تم بے پرواہ ہو کر ہلاکت میں جا پڑنے والے ہو جیسے یہود اور نصاریٰ پڑ گئے۔ یا تم حیرت میں گرفتار ہو جانے والے ہو جیسے یہود اور نصاریٰ اپنے دینی اعتقادات میں حیرت اور پریشانی میں گرفتار ہو گئے (یہ آنحضرتؐ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا، جب وہ اہل کتاب کا ایک صحیفہ لا کر اس کو پڑھ رہے تھے)۔

اِنَّ عُمَرَ اَتَاهُ بِصَحِيْفَةٍ اَخَذَهَا مِنْ بَعْضِ اَهْلِ الْكِتَابِ فَغَضِبَ وَقَالَ اَمُتَهَوِّكُوْنَ فِيْهَا يَا ابْنَ الْخَطَّابِ حضرت عمرؓ ایک صحیفہ اہل کتاب سے لے کر آئے (اس کو آنحضرتؐ کے سامنے پڑھ رہے تھے) آپ کو غصہ آگیا فرمانے لگے۔ خطاب کے بیٹے! کیا تم حیرت میں پڑنا چاہتے ہو یا بے پرواہی سے اس میں گرنا چاہتے ہو (دیکھو جو شریعت میں لایا ہوں وہ نورانی سفید صاف ہے اب اگلی شریعتوں کی حاجت نہیں رہی۔ اس میں بہت سی باتیں غلط لوگوں نے ملا کر سب کو خلط ملط کر دیا ہے)۔

هَوْلٌ۔ ڈرانا، بڑا ہونا ڈرنا، گھبرانا۔

تَهْوِيْلٌ۔ ڈرانا کہ آراستہ ہونا، بُرا کہنا، گھبرا دینا، مانے کا قصد کرنا۔

تَهَوُّلٌ۔ خوفناک ہونا۔

هَائِلٌ۔ خوفناک۔

لَا اَهُوْلَنَّكَ۔ میں تجھ کو نہیں ڈراؤں گا مجھ سے مت ڈر

فَهِلْتُ۔ میں ڈر گیا مرعوب ہو گیا۔

اِنَّ مُحَمَّدًا لَمْ يُنَاكِرْ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا كَانَتْ مَعَهُ الْاَهْوَالُ۔ (ابو سفیان نے کہا) محمدؐ جس سے لڑے اس کو ہول ہو گیا (ہمیشہ کے لئے اس کے دل میں آپ کا رعب سما گیا) یا اس کو ہمیشہ سختیاں پیش آئیں۔

وَهَوْلًا وَاَجْنِحَةً۔ اس نے یعنی ابو جہل نے خوفناک چیزیں اور پنکھ (فرشتوں کے) دیکھے۔

رَاٰى جِبْرِيْلَ يَنْتَثِرُ مِنْ جَنَاحِهِ الدُّرُّ وَالتَّهَاوِيْلُ آں حضرتؐ نے حضرت جبرئیلؑ کو دیکھا۔ ان کے دونوں بازو سے موتی اور عجب رنگ برنگ کی چیزیں جھڑ رہی تھیں۔

اَلْمَالُ رِزْقٌ هَائِلٌ مال (روپیہ پیسہ) خوفناک روزی ہے (مال والے کو ہمیشہ فکر رہتی ہے)۔

مَكَانٌ مَهِيْلٌ۔ خوفناک جگہ۔

هَوْمٌ۔ زمین کا درمیانی حصہ اور پارسیوں کا ایک درخت جو جنبلی کے مشابہ ہوتا ہے فارسی میں اس کو ہوم انیا کہتے ہیں۔ پارسی لوگ اس کو اپنی عبادت گاہوں میں رکھتے ہیں۔

تَهْوِيْمٌ یا تَهَوُّمٌ۔ سر ہلانا اونگھنے یا تھوڑا سونا۔

هَوْمَةٌ۔ جنگل۔

هَوَامٌ شیر۔

اَهْوَمُ۔ بڑے سر والا۔

اِجْتَنِبُوْا هَوْمَ الْاَرْضِ فَاِنَّهَا مَاْوَى الْهَوَامِّ

زمین کے ہوّم سے بچو وہ کیڑوں کا زہریلے جانوروں کا ٹھکانا ہے۔ (خطابی نے کہا میں نہیں جانتا زمین کا ہوّم کیا ہے۔ بعضوں نے کہا ہوّم زمین کا اندرونی حصہ مشہور روایت زائے معجمہ سے ہے جو اوپر گزر چکی)۔

فَبَيْنَا أَنَا نَائِمَةٌ أَوْ مُهَوِّمَةٌ۔ میں سو گئی تھی یا آنکھ لگی تھی۔

لَا عَدْوٰى وَلَا هَامَةَ۔ نہ چھوت لگنا کوئی چیز ہے نہ ہامہ کی کوئی اصل ہے (ہامہ اُلّو کو کہتے ہیں عرب لوگ اس کو منحوس سمجھتے اور کہتے کہ جو شخص قتل کیا جائے اور اس کا قصاص نہ لیا جائے تو اس کی رُوح اُلّو بنکر جا بجا پکارتی پھرتی ہے مجھ کو پانی پلاؤ پانی پلاؤ۔ جب اس کا قصاص لے لیا جاتا ہے تو اُڑ جاتی ہے)۔

أَمِنْ هَامِهَا أَمْ مِنْ لَهَازِمِهَا۔ تو اس قبیلہ کے اشراف اور عمائد میں سے ہے یا متوسط لوگوں میں سے۔

ضَرْبًا يُزِيْلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيْلِهِ۔ ایسی مار لگاتے ہیں کہ سر کو اپنے ٹھکانے سے (یعنی گردن سے) جُدا کر دیتی ہے۔

وَكَيْفَ حَيَاةُ الْأَصْدَاءِ وَالْهَامِ سڑے ہوئے دماغوں اور کھوپریوں کی زندگی دوبارہ کیسے ہوگی؟

وَاضْرِبُوا الْهَامَ۔ سروں پر مارو (کافروں کے سر کاٹو)

وَمَذْحِجُ هَامَتُهَا مذحج ان کا سردار ہے۔

فَأَجَابَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِّنْ صَوْتِهِ هَاؤُمْ هَاؤُمْ (صفوان کہتے ہیں ہم ایک سفر میں آنحضرتؐ کے ساتھ تھے اتنے میں ایک گنوار نے بلند آواز سے آپ کو پکارا یا محمد یا محمد۔ آپ نے ویسی ہی آواز سے اُس کو پکارا آئے (یہ آپ کی شفقت تھی تاکہ اس کے اعمال ضائع نہ ہوں جیسے اوپر گزر چکا ہے)۔

ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلٰى رَأْسِيْ أَوْ هَامَتِيْ۔ آپ نے اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا (راوی کو شک ہے کہ رَأْسِيْ کہا یا هَامَتِيْ دونوں کے معنی ایک ہیں)۔

لَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ صفر کا مہینہ منحوس سمجھنا اس کی کوئی اصل نہیں اسی طرح اُلّو کو منحوس سمجھنا۔ هُمْ بِبِئْرِ بَرَهُوْتَ يَرِدُ عَلَيْهِ هَامُ الْكُفَّارِ وَصَدَاهَا برہوت کے کنویں پر (جو حضرموت میں ہے) کافروں کے سر اور دماغ آتے ہیں۔

خُذْ مِنَ الْمَاءِ الْحَارِّ وَضَعْهُ عَلٰى هَامَتِكَ گرم پانی لے اور اُس کو اپنے سر پر ڈال۔

هَوْنٌ نرم ہونا، سہل ہونا۔

هُوْنٌ اور هَوَانَةٌ اور مَهَانَةٌ ذلیل و خوار ہونا، ضعیف ہونا، ساکن ہونا۔

إِذَا عَزَّ أَخُوْكَ فَهُنْ وَإِذَا عَاسَرَكَ فَيَاسِرْهُ جب بھائی تجھ پر اپنی عظمت جتائے تو تو عاجزی کر اور جب وہ تجھ سے سختی سے پیش آئے تو تو نرمی اور آسانی سے پیش آ۔

تَهْوِيْنٌ۔ آسان کرنا، ہلکا کرنا، ذلیل کرنا۔

مُهَاوَنَةٌ نرمی کرنا۔

إِهَانَةٌ ذلیل کرنا۔

تَهَاوُنٌ اور اِسْتِهَانَةٌ ذلیل سمجھنا، حقیر جاننا، ٹھٹا کرنا، ہلکا سمجھنا۔

عَلٰى هَوْنِكَ۔ آہستہ۔

شَيْءٌ هَوْنٌ۔ حقیر چیز۔

يَمْشِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوْنًا آنحضرتؐ نرمی اور آہستگی کے ساتھ چلتے۔

يَمْشِي الْهُوَيْنَا۔ اس کے بھی وہی معنی ہیں۔

أَحْبِبْ حَبِيْبَكَ هَوْنًا مَّا۔ اپنے دوست کے ساتھ اعتدال سے دوستی رکھ (نہ افراط نہ تفریط۔ کیونکہ کبھی دوست دشمن بن جاتا ہے تو اپنے سب راز کسی پر فاش نہ کرنا چاہئے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے تیری محبت دیوانگی اور عشق تک نہ پہنچے اور تیری دشمنی دوسرے کی

ہلاکت جانے تک نہ پہنچے۔

کُلٌّ عَلَیْہِ ھَیِّنٌ ھُوَ اَخْوَانُہٗ مُخِفَّۃٌ یَاءٍ وَشَدَّدَتْھَا۔ یعنی ھَیِّنٌ اور ھَیْنٌ سب کے معنی آسان کے ہیں (جیسے اَھْوَن کے۔)

ھٰذَا اَھْوَنُ۔ یہ آسان ہے کیونکہ مخلوق کا عذاب خالق کے عذاب سے آسان ہے۔

ھُوَ اَھْوَنُ عَلَی اللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ۔ وہ یعنی دجال اللہ تعالیٰ پر اس سے زیادہ حقیر ہے کہ اس کے سبب سے مومن گمراہ ہو جائیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کو اپنے خاص بندوں کا امتحان اور ان کا ایمان بڑھانا منظور ہے۔

مَا اَغْبِطُ اَحَدًا بِھَوْنِ مَوْتٍ۔ میں کسی پر موت کی آسانی کی وجہ سے رشک نہیں کرتی (جب سے میں نے دیکھا کہ آں حضرت صلعم پر موت کی سختی ہوئی۔ اور موت کی سختی سے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے)۔

اَلسُّلْطَانُ ظِلُّ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ مَنْ اَکْرَمَہٗ اَکْرَمَہُ اللّٰہُ وَمَنْ اَھَانَہٗ اَھَانَہُ اللّٰہُ۔ بادشاہ اللہ کا سایہ ہے زمین میں، جو کوئی اس کی عزت کرے، اللہ بھی اس کی عزت کرے گا اور جو کوئی اس کو ذلت دے اللہ بھی اس کو ذلیل کرے گا (مراد اسلامی بادشاہ ہے جو شریعت کا پیرو ہو۔ کیونکہ اللہ کا سایہ وہی ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکام پر چلتا ہو۔ انجیل مقدس میں ہے کہ ہر بادشاہت اللہ کی طرف سے ہے)۔

اَلدُّنْیَا دَارٌ ھَانَتْ عَلٰی رَبِّھَا۔ دنیا ایک گھر ہے جو پروردگار کے نزدیک ذلیل ہے (اس میں حلال کو حرام سے ملا دیا ہے اور خیر کو شر سے اور نفع کو ضرر سے اور حیات کو موت سے اور شیرینی کو تلخی سے اور مزے کو دکھ سے اور صحت کو بیماری سے)۔

ھَوَّنَہُ اللّٰہُ۔ اللہ اس کو آسان کرے۔

شَیْءٌ ھَیِّنٌ۔ آسان چیز۔

قَوْمٌ ھَیِّنُوْنَ لَیِّنُوْنَ۔ آسانی اور نرمی کرنے والے لوگ۔

وَمَا ھِیَ بِالْھُوَیْنَا۔ وہ آسان نہیں ہے۔

لَیْسَ بِالْجَافِیْ وَلَا الْمُھِیْنِ۔ آنحضرتؐ اپنے اصحاب پر جفا کرنے والے اور ان کو ذلیل کرنے والے نہ تھے۔

اِنْ شِئْتَ اَنْ تُکْرَمَ فَلِنْ وَاِنْ شِئْتَ اَنْ تُھَانَ فَاخْشُنْ۔ اگر تو چاہتا ہے کہ تیری عزت ہو تو نرمی کر اور جو تو چاہتا ہے کہ ذلیل ہو تو سختی کر

ھَاوَنٌ۔ جس میں چیزوں کو کوٹتے ہیں۔ اس کی جمع ھَوَاوِیْنُ ہے۔

ھَوْھَاۃٌ۔ احمق۔

کُنْتُ الْھَوْھَاءَ الْھُمَزَۃَ۔ میں احمق عیب جو تھا۔

رَجُلٌ ھَوْھَۃٌ۔ نامرد بزدل۔

ھَاہ ھَاہ۔ (یہ مُردہ قبر میں کہے گا جب فرشتے اس کو ماریں گے یعنی) آہ آہ۔

ھَاھُنَا اِذًا۔ اچھا یہیں ٹھہرا رہ (تاکہ تیرے ہاتھ پاؤں تجھ پر گواہی دیں)۔

ھَوِیٌّ۔ چڑھنا۔

ھُوِیٌّ۔ اُترنا، منہ کھولنا، گرنا، مرجانا۔

ھَوًی۔ محبت اور خواہش۔

مُھَاوَاۃٌ مُدَارَاۃٌ اِھْوَاءٌ۔ گرنا، بڑھانا، اشارہ کرنا۔

اِنْھِوَاءٌ۔ گرنا۔

اِسْتِھْوَاءٌ۔ عقل اور حواس گم کر دینا، حیران کر دینا۔

کَاَنَّمَا یَھْوِیْ مِنْ صَبَبٍ۔ گویا اُوپر سے نیچے اُتر رہے ہیں (یعنی آگے کو زور دے کر چلتے، جیسے زبردست قوی لوگ چلتے ہیں)۔

ھُوِیٌّ۔ جلد چلنا۔

ثُمَّ انْطَلَقَ یَھْوِیْ۔ پھر جلد جلد چلے گئے۔

کُنْتُ اَسْمَعُہُ الْھَوِیَّ مِنَ اللَّیْلِ۔ میں بڑی رات

تک اس کو سنتا رہا۔

اِضْطَجِعَ هُوِیًّا۔ بڑی رات تک لیٹے رہے۔

یَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الْهُوِیَّ۔ بڑی رات تک سُبحان ربّ العالمین کہتے رہے۔

اِذَا عَرَّسْتُمْ فَاجْتَنِبُوْا هُوِیَّ الْاَرْضِ۔ جب تم رات کو سفر میں ٹھہرو تو گڑھوں سے پرہیز کرو۔

وَاَمْتَاحَ مِنَ الْمَهْوَاةِ۔ بڑے گہرے کنویں سے پانی کھینچا (یہ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضہ نے اپنے والد کی تعریف میں کہا۔ یعنی انھوں نے وہ کام کیا جو دوسرا نہ کرسکتا تھا)

فَاَهْوٰی بِیَدِهٖ اِلَیْهِ۔ اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔

فَاَهْوٰی بِهَا اِلَیْهِ۔ اس کو ان کی طرف جھکایا یا ان کی طرف اشارہ کیا (ان کو تیر کا نشانہ بنانا چاہا)۔

یَاْخُذُ کُلُّ وَاحِدٍ مِّنَ الْبَیْعِ مَا هَوٰی۔ ہر ایک بائع اور مشتری جو چاہے وہ کرے (یعنی جب خیار کی شرط ہوگئی ہو تو دونوں کو اختیار ہوگا چاہیں تو بیع کو رکھیں چاہیں تو فسخ کر ڈالیں)۔

اَیُّ زَوْجَتَیَّ هَوِیْتَ نَزَلْتُ لَکَ۔ تم میری دونوں بیویوں میں سے جس کو پسند کرو میں اس کو تمھارے لئے چھوڑ دوں گا (طلاق دیدوں گا تم عدت کے بعد اُس سے نکاح کرلینا یہ سعد بن ربیع انصاری نے عبدالرحمٰن بن عوف سے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن رضہ کو ان کا بھائی بنا دیا تھا۔)

فَهَوِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ وَلَمْ یَهْوَ مَا قُلْتُهٗ۔ آنحضرت صلعم نے اس کا کہنا پسند کیا اور میرا کہنا پسند نہیں کیا۔

یَهْوِیْ بِالتَّکْبِیْرِ۔ تکبیر کہتا ہوا جھکے (یعنی رکوع اور سجدے کے لئے)۔

ثُمَّ یُکَبِّرُ حِیْنَ یَهْوِیْ۔ پھر جھکتے وقت تکبیر کہے (یعنی سجدے کے لئے)۔

فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تَهْوِیْ بِیَدِهَا اِلٰی حَلْقِهَا۔ عورت اپنے ہاتھ چھلّوں کی طرف جھکانے لگی (ان کو اتار کر صدقہ دینے کو)۔

وَیَهْوِیْنَ اِلٰی اٰذَانِهِنَّ۔ اور اپنے کانوں کی طرف ہاتھ بڑھانے لگیں (کانوں کی بالیاں صدقہ دینے کو)۔

لَا اَهْوِیْ بِهَا فِیْ مَکَانٍ اِلَّا طَارَ اِلَیْهَا۔ میں جس جگہ اس کو لے جانا چاہتا تھا وہاں اُڑ جاتا (مجھ کو وہاں پہنچا دیتا)

اَهْوَیْتُ لِاُنَاوِلَهُمْ۔ میں جھکا کہ ان کو دیدوں۔

اَلْقَاهُ فِیْ مَهْوَاةٍ۔ اس کو ایک گہرے گڑھے میں ڈال دیا۔

مِنْ مَّهَاوِی التَّشْبِیْهِ۔ تشبیہ کے گڑھوں میں سے۔

وَهَوٰی حَتّٰی اَنَاخَ۔ اور نیچے اُترا یہاں تک کہ اونٹ کو بٹھا دیا۔

ثُمَّ یَهْوِیْ سَبْعِیْنَ۔ پھر ستر برس کی راہ تک گرتا جائے گا۔

وَهَلْ اَهْوَیْتَ اِلَی الْحَجَرِ۔ کیا تو نے پتھر کا قصد کیا (اُس کو ہٹایا یا نہیں اب تو رکاز ہو جائے گا اور اس میں خمس واجب ہوگا)۔

فَاَهْوٰی بِیَدِهٖ اِلَی الْاَرْضِ سَاجِدًا۔ اپنے ہاتھ کو بڑھایا زمین کی طرف سجدہ کرنے کو۔

هُوَی الْاَرْضِ۔ زمین کے سوراخ (یہ جمع ہے هُوَّةٌ کی)۔

اِذَا هَوٰی۔ جب گرجائے۔

فَقَدْ هَوٰی۔ وہ ہلاک ہوگیا۔

فِیْ هُوَّةِ زُوَیْلَةٍ۔ گہرے گڑھے میں زویلہ کے۔

نُفُوْسٌ هَوَاءٌ وَّالْحُلُوْمُ عَوَازِبُ۔ دل اڑتے ہوں گے اور عقلیں غائب ہوں گی۔

لَا تَزِیْغُ بِهِ الْاَهْوَاءُ۔ خواہشات نفس پر چلنے والے اس کو بدل نہیں سکتے یا قرآن کی وجہ سے کوئی گمراہ اور خواہش نفس پر چلنے والا نہ ہوگا بلکہ اس کی وجہ سے

راہ پائے گا۔

وَاَھْوَاءٌ مُتَشَتِّتَۃٌ۔ اور پریشان متفرق خواہشیں جُدا جُدا۔

اِلٰی اُمِّہِ الْھَاوِیَۃِ۔ اپنے ٹھکانے ہاویہ میں (ہاویہ دوزخ یا اس کا ایک طبقہ جو بہت نیچے ہے)۔

اَلْھَوَاءُ جِسْمٌ رَقِیْقٌ تَتَکَیَّفُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ بِقَدَرِہٖ ہوا ایک لطیف جسم ہے کہ ہر چیز کی کیفیت اس کے انداز کے موافق حاصل کر لیتی ہے۔

لَیْسَ لِاَحَدٍ اَنْ یَّاْخُذَ بِھَوًی وَّلَا رَاْیٍ وَّلَا مَقَایِیْسَ۔ کسی کو یہ جائز نہیں (کہ قرآن و حدیث کو چھوڑ کر) نفس کی خواہش پر یا رائے یا قیاس پر عمل کرے۔

اَھْلُ الْاَھْوَاءِ۔ خارجی اور معتزلہ اور مرجئہ اور روافض وغیرہم۔

وَاَمَّا الْقَلْبُ فَسُلْطَانُہٗ عَلَی الْھَوَاءِ۔ دل کی بادشاہت ہوا پر ہے یعنی عالم اجسام پر، دل انہی چیزوں کی حقیقت معلوم کر سکتا ہے جو جسم ہیں یا جسمانی ہیں)۔

وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُظْلِمُ الْھَوَاءَ تیری پناہ ان گناہوں سے جو ہوا کو تاریک کر دیتے ہیں (وہ سحر ہے اور کہانت اور ایمان بالنجوم اور قدر کی تکذیب اور والدین کی نافرمانی)۔

کَمْ مِنْ دَنِفٍ نَجَا وَصَحِیْحٍ قَدْ ھَوٰی۔ کتنے بیمار تو بچ گئے اور تندرست مر گئے۔

اِنَّمَا اَتَقَبَّلُ مِنَ الْعَبْدِ ھَوَاہُ وَھِمَّتَہٗ۔ میں بندے سے اس کی نیت اور قصد کو قبول کرتا ہوں (اگر اس کی نیت بخیر ہو تو اس کو ثواب دیتا ہوں۔ یہ حدیث قدسی ہے)

یَھْوِیْ بِھَا اَبْعَدَ مَا بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اس کو لے کر اتنا گرتا ہے کہ مشرق اور مغرب میں جتنا فاصلہ ہے اس سے بھی زیادہ۔

تَھَاوَی الْقَوْمُ فِی الْھَوَاءِ۔ جب ایک دوسرے کے پیچھے گر جائیں۔

اُھْوِیَّۃٌ۔ وہ مسافت جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے جس کو جو کہتے ہیں اور گہرا گڑھا۔

ھَۃ۔ ایک کلمہ ہے جس کو متہور (بے پرواہ بہادر) کہتا ہے

بابُ الہاء مع الیاء

ھَیْاَۃٌ یا ھَیَاءَۃٌ اچھی شکل ہونا۔

ھِیَاءَۃٌ۔ مشتاق ہونا۔

تَھْیِئَۃٌ۔ تیار کرنا، درست کرنا۔

مُھَایَاۃٌ۔ موافقت۔

تَھَیُّؤٌ۔ مستعد ہونا، تیار ہونا۔

اَقِیْلُوْا ذَوِی الْھَیْئَاتِ عَثَرَاتِھِمْ۔ جو لوگ خوش وضع ہیں اگر ان سے کوئی لغزش ہو جائے تو اس کو معاف کر دو (طیبی نے کہا یعنی جو لوگ صاحب مروت ہیں اور خصائل حمیدہ رکھتے ہیں اور لوگوں میں اُن کی وجاہت ہے یا جو لوگ متقی اور پرہیزگار ہیں ان سے اگر کوئی صغیرہ گناہ ہو جائے تو اُس کو معاف کر دو۔ لیکن شرعی حدیں معاف نہیں ہو سکتیں۔)

لَسْتُ کَھَیْئَتِکُمْ۔ میں تمہاری طرح نہیں ہوں (مجھ کو اللہ تعالیٰ کھلا پلا دیتا ہے)

فَمَکَثْنَا عَلٰی ھَیْئَتِنَا حَتّٰی رَجَعَ۔ ہم اسی حالت پر ٹھہرے رہے (یعنی کھڑے کھڑے نماز کی نیت باندھے ہوئے) یہاں تک کہ آں حضرت لوٹ کر آ گئے (غسل کر کے)۔

فَمَا زَالَ یَسِیْرُ عَلٰی ھَیْئَتِہٖ۔ برابر اپنی وضع پر چلتے رہے۔

ھَیَّاْتُ شَیْئًا۔ اس کا ترجمہ "کتاب ش" میں گزر چکا۔

اَلْخِضَابُ وَالتَّھْیِئَۃُ مِمَّا یَزِیْدُ اللّٰہُ بِہٖ فِیْ عِفَّۃِ النِّسَاءِ۔ خضاب کرنا اور اپنا جسم صاف پاک معطر رکھنا عورتوں کی پاک دامنی کو بڑھاتا ہے (کیونکہ خاوند کے میلے کچیلے اور غلیظ ہونے سے عورت کے دل میں اُس سے

نفرت پیدا ہو کر اُس کا دل دوسرے مردوں کی طرف مائل ہوتا ہے)۔

اُمِرْتُ بِتَھْیِئَۃِ الْمَیِّتِ۔ مجھ کو حکم ہوا میت کے سامان کرنے کا (یعنی غسل و کفن وغیرہ)۔

اَللّٰھُمَّ مَنْ تَھَیَّأَ وَتَعَبَّأَ وَاَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ جو شخص تیاری کرے (چاروں لفظوں کے یہی معنی ہیں)۔

ھَیَّأَ لِحْیَتَہٗ بَیْنَ اللَّحْیَیْنِ۔ جو شخص اپنی ڈاڑھی کو متوسط رکھے دونوں کلوں کے درمیان نہ بہت چھوٹی نہ بہت لمبی۔

اَوْلَادُ الْمُدَبَّرِ ھُمْ مُدَبَّرَۃٌ وَّ ھُنَا کَھَیْئَتِہٖ مُدَبَّر غلام کی اولاد بھی اس کی طرح مُدبّر ہوگی۔

ھَیْبٌ اور ھَیْبَۃٌ اور مَھَابَۃٌ ڈرنا، بچنا، تعظیم کرنا، پرہیز کرنا۔

ھَائِبٌ اور ھَیُوْبٌ اور ھَیَّابٌ لوگوں سے ڈرنے والا اور مَھُوْبٌ اور مَھِیْبٌ لوگ جس سے ڈریں۔

تَھْیِیْبٌ۔ مہیب کرنا۔

اِھَابَۃٌ۔ ڈانٹنا۔

تَھَیُّبٌ۔ ڈرنا۔

اَلْاِیْمَانُ ھَیُوْبٌ۔ ایمان ہیبت ڈالنے والا ہے (یعنی ایمان دار سے لوگ ڈرتے ہیں کیونکہ وہ اللہ سے ڈرتا ہے۔ یا ایمان ڈرانے والا ہے گناہوں سے۔ یعنی ایمان دار گناہوں سے ڈرتا ہے (اس کو مواخذہ کا خوف رہتا ہے)۔

ھَابَ الرَّجُلُ اس کی تعظیم اور توقیر کی حَصُوْرًا کی تفسیر ھَیُوْبًا ہے کی یعنی گناہوں سے ڈرنے والا بچنے والا۔

اَتَھَیَّبُنِیْ۔ کیا تو میری تعظیم کرتا ہے۔

وَھِبْتُہٗ۔ اور میں اس سے ڈر گیا۔

قَدْ اُلْقِیَتْ عَلَیْہِ الْمَھَابَۃُ۔ آنحضرت پر ہیبت ڈالی گئی تھی (جو آپ کو دیکھتا اس پر رُعب طاری ہوتا)

فَھَابَ اَنْ یَّقُوْلَ غَیْرَھَا۔ وہ اس کے سوا کوئی اور بات کہنے سے ڈر گئے (شاید ان سے پوری نہ ہو سکے)۔

وَقَوِّنِیْ عَلٰی مَا اَھَبْتَ بِیْ۔ جن باتوں کی طرف تو نے مجھ کو بلایا ہے ان کے بجا لانے کی مجھ کو قوت دے۔

وَاَھَابَ النَّاسَ اِلٰی بَطْنِہٖ۔ لوگوں سے کہا کہ اُس کو برابر کر دو۔

ھِیْتٌ۔ ایک ہجڑا تھا جس کو آنحضرت نے اپنی بیویوں کے حرم میں جانے کی اجازت دی تھی (کیونکہ وہ "غیر اُولی الاربہ" میں سے ہے) پھر جب آپ نے اس کی ایک ایسی بات سُنی جس سے معلوم ہوا کہ اس کو عورتوں کی شناخت ہے تو بیویوں کو اس سے پردہ کرنے کا حکم دیا وہ غلام تھا ابن ابی اُمیّہ کا جو بھائی تھا بی بی اُمّ سلمہ رض کا فتح مکہ کے دن مسلمان ہوا تھا

ھَیْتَ۔ لے آجا۔

ھِیْتُ۔ ایک شہر ہے فرات پر۔

ھَاتِ۔ دے۔

ھَیْتَ ھَیْتًا۔ آؤ۔

ھَیْجٌ یا ھِیَاجٌ یا ھَیَجَانٌ، حملہ کرنا، جوش مارنا، حرکت کرنا مضطرب ہونا، بہادری کرنا، گھس جانا، پیاسا ہونا، سوکھ جانا

تَھْیِیْجٌ۔ برانگیختہ کرنا (جیسے مُھَایَجَۃٌ اور ھِیَاجٌ ہے۔)

یَوْمُ الْھِیَاجِ۔ جنگ کا دن تھا۔

تَھَایُجٌ۔ ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

اِھْتِیَاجٌ۔ حملہ کرنا۔

یَوْمٌ ھَیْجٌ۔ ہوا اور ابر اور بارش کا دن۔

ھَیْجَاءُ۔ جنگ۔

ھَاجَتِ السَّمَاءُ فَمُطِرْنَا۔ آسمان پر ابر آیا اور ہوا خوب چلی پھر ہم پر بارش ہوئی۔

رَاٰی مَعَ امْرَاَتِہٖ رَجُلًا فَلَمْ یَھِجْہُ۔ اپنی جورو کے پاس ایک غیر مرد کو دیکھا پھر اس کو چھیڑا نہیں (نہ مارا نہ ہٹایا)۔

تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا أُخْرٰى حَتّٰى تَهِيْجَ ہُوا اُس گھاس کو کبھی زمین پر گرادیتی ہے یہاں تک کہ سوکھ جاتی ہے (یک کر زرد ہو جاتی ہے)۔

كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِغُصْنٍ فَقُطِعَ أَوْ كَانَ مَقْطُوْعًا قَدْ هَاجَ وَرَقُهُ۔ ہم آنحضرتؐ کے ساتھ تھے آپ نے حکم دیا ایک شاخ درخت کی کاٹی گئی یا کٹی ہوئی تھی اس کے پتے سوکھ گئے تھے۔

لَا يَهِيْجُ عَلَى التَّقْوٰى زَرْعُ قَوْمٍ تقویٰ اور پرہیزگاری سے کسی قوم کی کھیتی نہیں سوکھتی (یعنی ان کے اعمال خراب نہیں ہوتے)۔

وَإِذَا هَاجَتِ الْإِبِلُ رَخُصَتْ وَنَقَصَتْ قِيْمَتُهَا جب اونٹ مست ہوتا ہے (جفتی چاہتا ہے تو دبلا ہو جاتا ہے) اُس کا مول سستا اور اس کی قیمت کم ہو جاتی ہے۔

لَا يَنْكُلُ فِي الْهَيْجَاءِ۔ جنگ میں پیچھے نہیں ہٹتا۔

مَا يَهِيْجُهُمْ قَبْلَ ذٰلِكَ شَيْءٌ۔ اس سے پہلے ان کو کوئی چیز خوف دلانے والی نہ تھی۔

لَا يَهِيْجُ الرُّسُلَ۔ آنحضرتؐ پیغام لانے والوں کو (سفیروں اور ایلچیوں کو) نہیں چھیڑتے ان کو نہیں ستاتے)۔

مِنْ نَسْجِ دَاوٗدَ فِي الْهَيْجَا سَابِغٌ۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے بنے ہوئے جنگ کے قمیص (زرہیں)۔

فَإِذَا هَاجَتْ رَجْعَةً۔ جب اونٹ مست ہو کر سستے ہوں۔

عِنْدَ ذٰلِكَ تَهِيْجُ رِيَاحُ النَّصْرِ۔ اُس وقت یعنی عصر کے بعد فتح و فیروزی کی ہوائیں چلتی ہیں۔

هَيْدٌ۔ ڈرانا، سختی دینا، ہلانا، اصلاح کرنا، زائل کرنا، گرانا پھیر دینا، گھبرا دینا، ڈانٹنا۔

مَا يَهِيْدُنِي ذٰلِكَ میں اس سے کچھ نہیں گھبراتا (اس کی کچھ پرواہ نہیں کرتا)۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا يَهِيْدَنَّكُمُ الطَّالِعُ

الْمُصْعِدُ تم کھاؤ پیو (یعنی رمضان میں یا جب روزہ رکھنا چاہو) اور تم کو لمبی روشنی جو اوپر چڑھ جاتی ہے (یعنی صبح کاذب) گھابرا نہ کرے (گھبرا نہ دے تم اس کو دیکھ کر کہ صبح ہو گئی اور پھر کھانا پینا چھوڑ دو)۔

مَا مِنْ أَحَدٍ عَمِلَ لِلّٰهِ عَمَلًا إِلَّا سَارَ فِي قَلْبِهِ سَوْرَتَانِ فَإِذَا كَانَتِ الْأُوْلٰى لِلّٰهِ فَلَا تَهِيْدَنَّهُ الْآخِرَةُ۔ جو شخص اللہ کی رضامندی کے لئے کوئی کام کرے اس کے دل میں دو خیال آتے ہیں۔ اب اگر پہلا خیال یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ریا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک کام کرنے سے نہ روکے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کرتا رہے)

قِيْلَ لَهٗ فِيْ مَسْجِدِهٖ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هِدْهُ فَقَالَ بَلْ عَرْشٌ كَعَرْشِ مُوْسٰى۔ مسجد کے باب میں آں حضرتؐ سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا گرا کر پھر بنا لیجئے) آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰؑ کے منڈوے کی طرح (جو شاخوں اور پتّوں سے بنایا جاتا ہے)۔

يَا نَارُ لَا تَهِدْ بِهٖ۔ اے آگ اس کو مت ستائیو مت چھیڑیو۔

أَوْ لَقِيْتُ قَاتِلَ أَبِيْ فِي الْحَرَمِ مَا هِدْتُهٗ۔ اگر میں اپنے باپ کے قاتل کو بھی حرم میں پاؤں تو اس کو نہ چھیڑوں۔

مَا لِيْ لَا أَزَالُ أَسْمَعُ اللَّيْلَ أَجْمَعَ هِيْدًا هِيْدًا مجھ کو کیا ہوا ہے ساری رات میں ہید کی آواز سنتی رہی رہید ہید کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹتے ہیں اور ایک قسم گانے کی ہے جو اونٹ والے گاتے ہیں)

يَا نَارُ هِيْدِيْهِ وَلَا تُؤْذِيْهِ اے آگ اُس کو ہلا لیکن تکلیف مت دے (یہ حدیث مجمع البحرین میں ہے اسی طرح نقل کی ہے اور دوسری کتابوں میں لا تَهِيْدِيْهِ ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

هَيْدَارَةٌ۔ بڑھیا پھونس جس کی شہوت جاتی رہی ہو۔

لَا تَتَزَوَّجَنَّ هَيْذَرَةً. بڑھیا سے نکاح مت کر۔ (ایک روایت میں هَيْذَرَةً ہے ذال معجمہ سے یعنی بکنے والی زبان دراز عورت سے)۔

هَيْسٌ. کثرت سے لینا، تیز چلنا، روند ڈالنا۔

هَيْسِ هَيْسِ. ایک کلمہ ہے جو کسی کو اکسانے یا ایک امر کے ممکن ہونے پر کہا جاتا ہے۔

عَرِّفُوا عَلَيْكُمْ فُلَانًا فَإِنَّهُ أَهْيَسُ أَلْيَسُ. اپنا عریف (نقیب) فلاں شخص کو کر دو وہ اہیس ہے (یعنی روزی کی طلب میں پھرتا ہے۔ جب کھانے کے موافق مل جاتی ہے تو وہ بیٹھ رہتا ہے (اپنی جگہ نہیں چھوڑتا) قیاس کی رُو سے أَهْوَسُ صحیح ہے مگر أَلْيَسُ کی مناسبت سے واؤ یا سے بدل ڈالی۔

هَيْشٌ. بگاڑنا، حرکت کرنا، زور کرنا، بہت باتیں کرنا۔

هِيْش ایک کلمہ ہے جس سے گدھے کو ڈانٹتے ہیں۔

هَيْشَةٌ هَوْشَةٌ. جماعت، فتنہ و فساد و ہنگامہ۔

لَيْسَ فِي الْهَيْشَاتِ قَوَدٌ. ہنگاموں میں (جن میں یہ معلوم نہ ہو سکے کہ قاتل کون ہے) قصاص نہ لیا جائے گا۔

إِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ. بازاروں کے ہنگامے اور چیخ پکاروں سے بچے رہو۔

لِيَلِيَنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ الحديث وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ نماز میں پہلی صف کے اندر میرے نزدیک وہ لوگ رہیں جو عقل والے ہیں (بڑی عمر والے سمجھ دار) پھر جو اُن سے لگ بھگ ہوں، اخیر حدیث تک۔ اور بازار کی گپوں سے بچے رہو یا بازار کی طرح مرد عورت، بچے سب مل جُل جانے سے بچے رہو۔

هَيْضٌ. بیٹ کرنا، جُڑ جانے کے بعد پھر توڑنا، بیماری کے بعد دوسری بیماری آنا۔

اِنْهِيَاضٌ. جُڑ جانے کے بعد ٹوٹ جانا (جیسے تَهَيُّضٌ ہے)۔

اِهْتِيَاضٌ بمعنی هَيْضٌ ہے۔

هَيْضَةٌ. مشہور بیماری ہے جس میں دست اور قے ہوتے ہیں۔

لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَاللهِ لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ مَا نَزَلَ بِي لَهَاضَهَا. جب آں حضرت صلعم کی وفات ہوگئی تو حضرت عائشہؓ کہنے لگیں خدا کی قسم اگر گڑے ہوئے مضبوط بھاری پہاڑوں پر وہ آفتیں اُترتیں جو مجھ پر اُتریں تو اُن کو توڑ ڈالتیں۔

يَهِيضُهُ حِينًا وَحِينًا يَصْدَعُهُ. کبھی اُس کو توڑتا ہے کبھی اس میں شگاف ڈالتا ہے (چیرتا ہے)

خَفِّضْ عَلَيْكَ فَإِنَّ هٰذَا يَهِيضُكَ اپنے اوپر آسانی کرو ورنہ تم کو توڑ ڈالے گا۔

اَللّٰهُمَّ قَدْ هَاضَنِي فَهِضْهُ. یا اللہ اُس نے مجھ کو توڑا تو اُس کو توڑ۔

هَيْعٌ. زمین پر پھیل جانا، گل جانا، قے کرنا، پانی کی طرف قصد کرنا، بھوکا ہونا۔

هَيَعَانٌ نامرد ہونا، تنگ آجانا۔

تَهَيُّعٌ زمین پر پھیل جانا۔

اِنْهِيَاعٌ. جاری ہونا، بہنا۔

كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً طَارَ إِلَيْهَا. جب کوئی خوفناک آواز سنتے تو جھٹ اس طرف دوڑ جاتے (گویا شہادت کے طالب تھے)

كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ فَسَمِعَ الْهَائِعَةَ فَقَالَ مَا هٰذَا فَقِيلَ انْصَرَفَ النَّاسُ مِنَ الْوِتْرِ. میں حضرت عمرؓ کے پاس تھا اتنے میں ایک ڈراونی آواز سنی پوچھا یہ کیا ہے لوگوں نے کہا اب لوگ وتر پڑھ کر لوٹے ہیں۔

يَا مُهَيِّعُ يَا سَلْفَعُ يَا فَرْدَعُ حضرت علیؓ نے ایک عورت سے کہا جو اپنے خاوند پر فریاد کرتی تھی۔ اے مہیع اے سلفع اے فردع۔ عورت سے کسی نے ان لفظوں کے معنی پوچھے۔ تو کہنے لگی مہیع یہ کہ میں عورتوں کے ساتھ رہتی

ہوں مردوں کے ساتھ رہنا نہیں چاہتی۔ سَلْفَعٌ یہ کہ مجھ کو اس مقام سے حیض آتا ہے جہاں سے اور عورتوں کو نہیں آتا فَرَّغ یعنی اپنے خاوند کا گھر تباہ کرنے والی اس کے لئے کچھ نہ چھوڑنے والی۔

مَهْيَعَةٌ۔ جحفہ کو بھی کہتے ہیں جو شام والوں کا میقات ہے۔

اِتَّقُوا الْبِدَعَ وَالْزَمُوا الْمَهْيَعَ۔ بدعتوں سے پرہیز کرو اور سنت کا کشادہ راستہ لازم کرلو۔

هَيْقٌ۔ شترمرغ باریک لمبا۔

تَهَيُّقٌ۔ ٹھہرجانا۔ حرکت نہ کرنا۔

هَيْنَقٌ۔ بے خبر لمبا آدمی۔

اَهْيَقُ لمبی گردن والا۔

اِنْخَزَلَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ فِيْ كَتِيْبَةٍ كَاَنَّهُ هَيْقٌ يَتَقَدَّمُهُمْ عبداللہ بن اُبی (منافق) ایک فوج لے کر ہم لوگوں سے الگ ہوگیا وہ ان کے آگے آگے شترمرغ کی طرح چل رہا تھا (یعنی جلدی سے بھاگ گیا)

هَيْكَلَةٌ۔ موٹا ہونا، ضخیم ہونا، لمبا گھوڑا۔ لمبی گھاس، بلند عمارت: نصاریٰ کا گرجا جس میں حضرت مریمؑ کی تصویر رکھتے ہیں۔

هَيْكَلٌ۔ گرجا کا وہ مقام جہاں قربانیاں چڑھاتے ہیں (مجمع البحار میں ہے کہ اب "ہیکل" تعویذ کو کہتے ہیں جس میں اسمائے الٰہی لکھے ہوں۔)

هَيْلٌ بہانا ڈالنا بن ماپے ہوئے۔

تَهْيِيْلٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَهَيُّلٌ۔ گر پڑنا (اِنْهِيَالٌ کے بھی یہی معنی ہیں) (دنگا) گلوگیر کرنا۔

هَالَةٌ۔ چاند کے گرد جو دائرہ ابر میں نظر آتا ہے۔

هَيُوْلٰى۔ مادہ (میٹر) جو مختلف صورتیں قبول کرتا ہے (ارسطو نے اس کو ایک موہوم امر قرار دیا ہے مگر جدید فلسفہ میں دیمقراطیس کے قول کے موافق ہیولیٰ وہ چھوٹے چھوٹے سخت اجزا ہیں جن سے تمام قسم کے اجسام مرکب ہیں اور وہ فنا نہیں ہوتے بلکہ ان کی ہیئت ترکیبی یعنی صورت بگڑ کر وہ دوسری صورت اختیار کرتے ہیں)۔

اِنَّ قَوْمًا شَكَوْا اِلَيْهِ سُرْعَةَ فَنَاءِ طَعَامِهِمْ فَقَالَ اَتَكِيْلُوْنَ اَمْ تَهِيْلُوْنَ قَالُوْا نَهِيْلُ قَالَ فَكِيْلُوْا وَلَا تَهِيْلُوْا۔ کچھ لوگوں نے آنحضرتؐ سے شکایت کی کہ ہمارا غلہ جلدی ختم ہوجاتا ہے آپ نے فرمایا تم ناپ کر پکاتے ہو یا یوں ہی بغیر ناپے ڈال کر۔ انھوں نے کہا یونہی بغیر ناپے ڈال کر۔ آپ نے فرمایا ناپا کرو اور بغیر ناپے مت ڈالا کرو (جو چیزیں بغیر ناپے چھوڑی جائیں غلہ ہو یا مٹی یا ریت ان کے چھوڑنے کو ھیل کہتے ہیں)۔

هَالَ التُّرَابَ فِي الْقَبْرِ۔ قبر میں مٹی ڈالی۔

هِلْتُ الدَّقِيْقَ۔ میں نے آٹا ڈالا۔

اَوْصٰى عِنْدَ مَوْتِهٖ هِيْلُوْا عَلَيَّ هٰذَا الْكَثِيْبَ وَلَا تَحْفِرُوْا لِيْ۔ انھوں نے مرتے وقت یہ وصیت کی کہ یہ ریتی کا ٹیلہ جو ہے اس کو میری لاش پر ڈال دینا اور قبر نہ کھودنا۔

فَعَادَتْ كَثِيْبًا اَهْيَلَ۔ پھر وہ ریتی کا رواں ٹیلہ ہوگیا۔

مَهِيْلٌ بہنے والا۔

هَيْمٌ یا هَيَمَانٌ عورت پر عاشق اور فریفتہ ہوجانا، پیاسا ہونا۔

تَهْيِيْمٌ۔ عاشق بنانا۔

اِهْتِيَامٌ۔ حیلہ کرنا۔

اِنَّ رَجُلًا بَاعَهٗ اِبِلًا هِيْمًا۔ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے ہاتھ بیمار اونٹ بیچے (جن کو ہُیام کی بیماری تھی یعنی پانی پیتے تھے مگر سیراب نہیں ہوتے تھے (یہ بیماری آدمی میں ہوتی ہے تو اس کو استسقاء کہتے ہیں)۔

اِغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَابُّنَا۔ ہماری زمین غبار آلود ہوگئی (پانی نہ پڑنے کی وجہ سے اور ہمارے جانور پیاسے

ہو گئے۔

فَتَشَارَبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ کی تفسیر میں ابن عباسؓ نے کہا هِيْم وہ ریتیاں جو پانی سے سیر نہیں ہوتیں چوستی چلی جاتی ہیں۔ یہ جمع ہے هَيَام کی۔ بعضوں نے کہا وہ اونٹ مراد ہیں جن کو هُيَام کی بیماری ہوتی ہے۔

فَعَادَ كَثِيْبًا اَهْيَمَ پھر وہ ایک ریتی کا ٹیلہ جو پانی چوستی ہے ہو گیا (مشہور روایت اَهْيَلَ ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

فَدُفِنَ فِيْ هَيَامٍ مِّنَ الْاَرْضِ پھر وہ ریتی میں دفن کیے گئے۔

وَتَرَكَتِ الْمَطِيَّ هَامًا۔ اس قحط نے اونٹوں کو هَامَة یعنی اُلّو بنا دیا (مطلب یہ ہے کہ مر گئے اور عرب کے اعتقاد کے موافق کہ مُردہ اُلّو کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ اُلّو ہو گئے تو هَامٌ جمع ہے هَامَةٌ کی بمعنی اُلّو۔ بعضوں نے کہا هَائِمٌ کی جمع ہے یعنی بھاگ کر جنگلوں میں چل دیئے وہاں حیران پریشان پھرتے ہیں)

لَنَسِيْحُ فِي الْاَرْضِ وَنَهِيْمُ ہم زمین کی سیر کریں یا گھومیں جدھر منہ ہو ادھر چل دیں۔

كَانَ عَلِيٌّ اَعْلَمَ النَّاسِ بِالْمُهَيِّمَاتِ۔ حضرت علیؓ باریک اور مشکل مسائل کو سب صحابہؓ سے زیادہ جانتے تھے جن میں لوگ حیران ہو جاتے ہیں هَامَ فِي الْاَمْرِ سے نکلا ہے یعنی اس کام میں حیران ہو گیا۔ ایک روایت میں مُهَيْمِنَاتٌ ہے جو اوپر گزری۔

كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَتَشَبَّهَ بِالْهِيْمِ۔ تین سانس میں پانی پینا افضل ہے اور پیاسے اونٹوں کی مشابہت کرنا غٹ غٹ ایک ہی دم میں پی جانا برا سمجھتے تھے۔

هَيِّنٌ۔ آسان نرم۔ اس کی تخفیف هَيْنٌ آئی ہے۔ جیسے لَيِّنٌ سے لَيْنٌ۔

اَلْمُسْلِمُوْنَ هَيْنُوْنَ لَيْنُوْنَ۔ مسلمان نرم مزاج اور باوقار ہوتے ہیں۔

اَلنِّسَاءُ ثَلٰثَةٌ هَيِّنَةٌ لَيِّنَةٌ عَفِيْفَةٌ۔ عورتیں تین طرح کی ہیں ایک وہ جو نرم مزاج سنجیدہ پاک دامن ہو۔

كُلُّ ذٰلِكَ هَيِّنٌ عَلَيْهِ۔ جنب ہو یا مالغدسب کا اس کے پاس آنا اس کی خدمت کرنا سہل اور آسان ہے اس میں کوئی قباحت نہیں۔

اِنَّهٗ سَارَ عَلٰى هِيْنَتِهٖ۔ وہ اپنی عادت کے موافق آہستہ چلے۔

لَيْسَ بِالْجَافِيْ وَلَا الْمُهِيْنِ یا وَلَا الْمَهِيْنِ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سخت مزاج (اُجڈ) نہ تھے نہ لوگوں کو حقیر سمجھنے والے یا نہ حقیر اپنے تئیں ذلیل کرنے والے (بلکہ خودداری کو ملحوظ رکھتے)۔

هَيْنَمَةٌ۔ وہ پوشیدہ کلام جو سمجھ میں نہ آئے۔

مَا هٰذِهِ الْهَيْنَمَةُ۔ یہ چپکے چپکے کیا باتیں ہو رہی ہیں؟

هَيْنَمَ فِي الْمَقَامِ۔ مقام ابراہیم میں چپکے سے قرارت کی۔

هَيْنَمٌ۔ روئی۔

هِيْهِ۔ اور کہو۔

قَالَ يَا صَخْرُ هِيْهِ فَقُلْتُ هِيْهًا اُمیہ نے ابوسفیان سے کہا اور کہو! ابوسفیان نے کہا بس بس اب چپ رہو۔

هَيْهَاتَ۔ دور ہوا۔ کبھی اَيْهَاتَ بھی کہتے ہیں۔

طالب دعا
سید نذر عباس
سید احمد علی